بسم اللہ الرحمن الرحیم

مِرآۃ القرآن

مؤلفہ

شیخ الحدیث والتفسیر

حضرت علامہ سید محمد حسین نیلوی ؒ

سابق مدرس مدرسہ امینیہ دہلی

شیخ الحدیث جامعہ ضیاء العلوم سرگودھا

مِرآۃُ القرآن

مؤلفہ

شیخ الحدیث والتفسیر

حضرت علامہ سید محمد حسین نیلوی

سابق مدرس مدرسہ امینیہ دہلی، شیخ الحدیث جامعہ ضیاء العلوم سرگودھا

طابع وناشر

سید احمد حسن نیلوی

ملنے کا پتہ

گلستان پرنٹنگ پریس

بلاک نمبر 5 گلی اسلحہ والی

کچہری بازار سرگودھا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

الحمد للہ کہ ہم تیسری مرتبہ شیخ الحدیث والتفسیر علامہ سید محمد حسین نیلوی مدظلہ کی تالیف مِراۃُ القُران شائع کرنے کی سعادت حاصل کررہے ہیں۔ مرآت القرآن دراصل مضامین قرآن کی فہرست ہے جیسے حضرت علامہ موصوف نے اپنے استاد حضرت مولانا شاہ محمد جہلمی رحمہ اللہ تعالیٰ سے اور انھوں نے رئیس المفسرین امام الموحدین حضرت مولانا حسین علی الوانی رحمہ اللہ تعالیٰ سے سبقاً پڑھا۔ اس فہرست مضامین قرآن سے قرآن مجید کی تمام سورتوں کی ہر ہر آیت کا باہم ربط بآسانی معلوم ہو جاتا ہے اور قرآن مجید کو سمجھنے کے لئے یہ طریقہ نہایت سہل اور مفید ہے۔

اس کی ضرورت اس لئے محسوس ہوئی کہ طالبِ قرآن کے ذہن میں سوال پیدا ہوتا تھا کہ دنیا میں ہر فن کی کتاب کے شروع میں ایک تمہید ہوتی ہے پھر اس کتاب کو چند ابواب اور فصول پر منقسم کیا جاتا ہے اور آخر تک تمام کلام باہم مربوط بھی ہوتا ہے لیکن قرآن پاک میں بظاہر ایسا نظر نہیں آتا۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت علامہ نیلوی مدظلہ نے مِرآۃُ القرآن کے نام سے مضامین قرآن کی مکمل و مربوط فہرست مرتب فرمائی۔

امید ہے کہ طلباء دورہ تفسیر و ترجمۃ القرآن اس سے قرآن پاک بطریق احسن سمجھ کر اور یاد کر کے تمام قرآن کے مضامین کو ازبر کرلیں گے

ناشر

سید احمد حسن نیلوی

پاک گلستان پرنٹنگ پریس

بلاک نمبر 5 سرگودھا

اِصطلاحاتُ القرآن

ترجمۂ قُرآنِ حکیم و تفسیرِ قُرآن کے طلباء کے لیے ضروری ہے کہ وہ سب سے پہلے قرآنی اِصطلاحات کو یاد کرلیں اور پھر اِن اصطلاحات کی روشنی میں ربط ملاتے چلے جائیں تو تمام قرآن حل ہوتا چلا جائے گا۔ اِن اِصطلاحات کو حروفِ تہجّی کی ترتیب سے مُختصرًا بیان کیا جاتا ہے۔

اِدخالِ الٰھی قرآنِ حکیم میں کوئی قصّہ بیان کرتے ہُوئے اثنائے کلام میں جو بات خود اللہ تعالیٰ اپنی طرف سے اِرشاد فرماتے ہیں اُسے "اِدخالِ الٰہی" کے اِصطلاحی نام سے موسوم کیا جاتا ہے، یہ ادخالِ الٰہی اس قِصّہ یا مضمون کا حِصّہ تو نہیں ہوتا مگر اس سے متعلق ضرور ہوتا ہے، یہ عمومًا اس قِصّہ یا مضمون میں پَیدا ہونے والے سوال یا شبہ کا جواب ہُوا کرتا ہے۔

اِستشہاد اِستشہاد کے معنی ہیں: "گواہی کے معاملہ میں مدد دینا"۔ اور جب قرآنِ حکیم میں کِسی عبارت کے متعلق کہا جائے کہ یہ قرآنی اِستشہاد ہے، تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اس قِصّہ کو اپنے دعوٰے کے اثبات کے لِیے گواہ کے طور پر بیان کیا گیا ہے کہ اِس سے ہمارے اس دعوٰے کی تائید ہوتی ہے۔

استقامت اس کا بیان "ہدایت" کے تحت دیکھیے۔

اعادہ بُعدِ عہد قرآن مجید میں کسی مقام پر کوئی مضمون بیان ہورہا ہو، اور پھر اس کا نتیجہ اور حکم بیان کیے بغیر اس کے دُوسرے مُتعلقات کا ذِکر شروع کردیا جائے اور اُس پہلے مضمون کا نتیجہ اور حکم بیان کرنے کے لیے دوبارہ پھر اسی مضمون کو دُہرایا جائے تاکہ اس کا ماقبل کے ساتھ ربط ہوجائے، تو اس فاصلہ اور بُعدِ عہد کی وجہ سے پہلے مضمون کو دوبارہ ذکر کرنے کا نام "اِعادہ بُعدِ عہد" ہے۔ جیسے اِذْ قَالَ اللّٰہُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ (۵ : ۱۱۰) سے اصلِ مقصود بالنداء ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ (۵ : ۱۱۶) تھا، لیکن درمیان میں طویل فاصلہ اور بُعدِ عہد کی وجہ سے وَاِذْ قَالَ اللّٰہُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ

دوبارہ ذکر فرمایا۔ اِسی طرح اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ ... لِيُنْذِرَ (۱۸ : ۲) کا مفعول الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا (۱۸ : ۴) تھا۔ لیکن درمیان میں تبشیر مومنین کے ذکر سے فاصلہ اور بُعدِ عہد ہوگیا، اس لیے ویُنذر مکرر لایا گیا۔

اُمورِ انتظامیہ ایسے احکامات جن میں تدبیرِ منزل، سیاستِ مُدن اور سیاستِ مُلکیہ کا ذکر ہو، معاملات و معاشرہ کے مسائل سب اس میں آجاتے ہیں۔

اُمورِ مُصلحہ دعوے ماننے والوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ دعویٰ پر مضبوطی سے قائم رہیں اور امور اِنتظامیہ کے بیان کردہ احکامات کے مُطابق عمل کریں، تاکہ مُسلمین باہم مُنظّم، مُتحد اور متفق رہیں۔ اور یہ پابندیٔ احکام دشوار امر ہے، اس لیے ان کے ساتھ کچھ ایسے امور کا بیان ضروری ہے جو اِستقامت اور عمِلِ صالح پر ممد و مُعاون ہوں اور جن سے باطن کی اِصلاح ہو اور مُوحّد ہر مُشکل حکم کے عمل پر آسانی کے ساتھ آمادہ ہوجائیں، ایسے امور و احکام کو اُمورِ مصلحہ کہتے ہیں۔

انابت اس کا بیان "ہدایت" کے تحت دیکھیے۔

اندماج یا ادماج کسی مثال یا واقعہ کے مقصودی حِصّے کو صراحۃً بیان کرنا، اور واقعہ کے غیر مقصودی حِصّے کو حذف کردینا، جوکہ معمولی غور و فِکر سے سمجھا جاسکے، اس کو اندماج یا اِدماج کہتے ہیں۔ اور قرآن مجید میں اندماج کثرت سے ہے۔

براعۃ الاستہلال تمہید میں ایسی عبارت ذکر کرنا جو آنے والے مقصد کے مناسب ہو، اور اس کے امور ضروریہ پر اجمالی روشنی پڑے۔

تبشیر یا بشارت دعویٰ ماننے والوں کے لیے انعامات کی خوش خبری کو تبشیر یا بشارت کہتے ہیں۔ اور یہ دو قسم کی ہوتی ہے۔ ① تبشیر دُنیوی، جس کا تعلق دُنیوی نعمتوں سے ہو، ② تبشیر اُخروی، جس کا تعلق آخرت کی نعمتوں سے ہو۔

تتمّہ مقصد کے بیان کے بعد مقصد سے متعلق چند اہم امور تتمہ کے طور پر بیان ہوتے ہیں، جس کی دو صُورتیں ہُوا کرتی ہیں: ① پہلے بیان کیے گئے مقصد کا خُلاصہ۔ ② اُن چند شبہات کا ازالہ جو پہلے بیان کردہ مقصد کے دَوران ذہنوں میں وارد ہوسکتے ہیں۔

تخویف دعویٰ منوانے کے لیے اللہ تعالیٰ کی گرفت اور عذاب سے ڈرانے کا نام تخویف ہے۔ اور یہ دو قسم کی ہوتی ہے: ① تخویفِ دُنیوی، اس کا تعلق دُنیوی تکالیف سے ہے۔ ② تخویفِ اُخروی، اس کا تعلق آخرت کے عذاب سے ہے۔ نیز حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ تعالیٰ کی اصطلاح میں اسی تخویفِ دُنیوی اور تخویفِ اُخروی کو ① تذکیر بایام اللہ۔ اور ② تذکیر بما بعد الموت کہا جاتا ہے۔

ترغیب ایسے خوش آیند اُمور کا بیان جن سے دعویٰ ماننے کا شوق پیدا ہو۔

ترہیب ایسے مہیب اُمور کا بیان جن سے ڈر کر ضد چھوڑ دے اور دعویٰ مان لے۔

تسلیہ دعوئ توحید پیش کرنے والوں پر جب منکرینِ دعویٰ کی طرف سے طرح طرح کی تکالیف آتی ہیں، اور تکذیب بھی کرتے ہیں تو اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے دعویٰ پیش کرنے والوں کو تسلی دی جاتی ہے، جس سے ان دعویٰ پیش کرنے والوں کے دلوں کو مضبوط اور زیادہ مطمئن کرنا مقصود ہوتا ہے۔

تشجیع ایسے اُمور کا بیان، جن سے دل کی ڈھارس بندھ جائے اور اُمورِ تبلیغیہ کی جرأت اور ہمت پیدا ہو۔

تشنیع کسی نامناسب امر کی قباحت کے بیان کو تشنیع کہتے ہیں۔

تمثیل دعویٰ کی وضاحت کے لیے کسی مثال کے بیان کا نام تمثیل ہے۔

تمہید مُدعیٰ بیان کرنے سے پہلے چند ابتدائی امور کے ذکر کو تمہید کہتے ہیں۔

تنبیہ انبیاء کرام علیٰ نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام سے کوئی خلافِ اَولیٰ فعل سرزد ہو جائے تو اللہ تعالیٰ ان کو تنبیہ فرماتے ہیں۔

تنویرِ دعویٰ بعض دفعہ مُخالفین سے دعویٰ کا ایک حصّہ تسلیم کرا کے اس دعوے کے باقی حصّے نہایت وضاحت کے ساتھ ان کے سامنے بیان کر دیے جاتے ہیں، جن کی وہ صراحۃً تردید نہیں کر سکتے۔ اس طرح گویا اُنھوں نے دعویٰ کے تمام حصّے صراحۃً وضمناً تسلیم کر لیے ہیں۔ اور بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک مسئلہ بیان کیا جاتا ہے، پھر اُس کے کسی پہلو کو زیادہ واضح کرنے یا اس سے متعلق کسی شبہ کا ازالہ کرنے کے لیے کلام لایا جاتا ہے جو پہلے بیان کی تنویر کہلائے گا۔

ثمرہ دعویٰ کو عقلی یا نقلی یا وحیی دلائل کے ساتھ بیان کرنے کے بعد، اخیر میں پھر اسی دعویٰ کو بیان کرنا، جس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ میرے ان دلائل سے میرا وہی دعویٰ ثابت ہو رہا ہے جو میں نے دلائل بیان کرنے سے پہلے پیش کیا تھا۔ اور اس ثمرہ کو نتیجہ بھی کہتے ہیں۔

جاریۃ اِس کا بیان "ضلالت" کے تحت دیکھیے۔

جدال اس کا بیان بھی "ضلالت" کے تحت ملاحظہ فرمائیے۔

خاتمہ مقصد بیان کرنے کے بعد اِختتامی امور کا بیان خاتمہ کہلاتا ہے۔

دَعویٰ یا موضوعِ سُورۃ یہ سُورت کا وہ مرکزی مضمون ہے جو تمام سُورت کے لیے بمنزلہ محور کے ہے اور سُورت کے باقی مضامین اسی کے گرد چکر لگاتے ہیں۔ اور دعویٰ کی مثال بیج کی سی ہے، تو جیسے درخت کے ہر پتّے اور شاخ میں بیج کا اثر ہوتا ہے اور اسی وجہ سے ہر درخت دُوسری نوع کے درختوں سے ممتاز نظر آتا ہے، اسی طرح سُورت کی ہر آیت کو اصل دعویٰ سے کوئی نہ کوئی تعلق ضرور ہوتا ہے۔ اور اسی دعویٰ کی بنا پر ایک سُورت دُوسری سے ممتاز نظر آتی ہے۔

دلیل دلیل وہ بیان ہے جس سے دعویٰ ثابت کیا جائے۔ اور یہ تین قسم کی ہوتی ہے ① دلیل عقلی، ② دلیل نقلی، ③ دلیل وحی۔ ان میں سے **دلیل عقلی** کو تین طریقوں سے تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ ● دلیل عقلی کی پہلی تقسیم: ① عقلی محض، اس میں وہ امور ذکر ہوتے ہیں جن کا تعلق عقل سے ہو۔ اور ② دلیل عقلی مع اِعترافِ الخصم، جو کہ مُخالف کے سامنے بطور اِستفہام کے بیان ہوتی ہے، پھر ساتھ ہی مُخالف کے تسلیمی حالات کو مدِّنظر رکھتے ہُوئے اس کا جواب دیا جاتا ہے۔ ● دلیل عقلی کی دُوسری تقسیم: ① لِمّی، اس کے ذریعے عِلّت کو دیکھ کر معلول کو سمجھا جاتا ہے۔ ② اِنّی، اس کے ذریعے معلول سے عِلّت کی طرف آگاہی ہوتی ہے۔ ● دلیل عقلی کی تیسری تقسیم: ① دلیل انفسی، جس کا تعلق اِنسان کی اپنی ذات کے ساتھ ہے۔ اور ② دلیل آفاقی۔ پھر یہ بھی کئی قسم کی ہوتی ہے۔ مثلاً: ○ دلیل مسخراتِ ارضی ○ دلیل مسخراتِ سماوی ○ دلیل مسخراتِ اَنعامی ○ دلیل مسخراتِ بحریہ ○ دلیل مسخراتِ جبلی ○ دلیل مسخراتِ سہلی ○ دلیل جوی

دلیل نقلی، اس قسم کی دلیل دعویٰ کے اثبات کے لیے پیش کی جاتی ہے اور یہ سات قسم کی ہوتی ہے: ① گزشتہ آسمانی کتابوں سے ② انبیاء سابقین علیہم السلام سے اجمالاً۔ ③ انبیاء سابقین علیہم السلام سے تفصیلاً نام بنام ④ کتب سابقہ کے جاننے والے اُن علماء سے جو عہدِ نبوی (صلی اللہ علیہ وسلم) میں موجود تھے ⑤ جنات سے ⑥ ملائکہ سے، اور ⑦ طیور سے۔ **دلیل وحی**: اس میں دعویٰ کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ اعلان کرنے کا حکم ہوتا ہے کہ آپ فرما دیجیے کہ میں اپنی رائے سے کچھ نہیں کہتا بلکہ اللہ تعالیٰ نے بذریعۂ وحی مجھے حکم دیا ہے کہ تم یہ دعویٰ لوگوں تک پہنچاؤ۔

ربط کسی آیت کا اس سے پہلی آیت کے ساتھ، یا کسی سورت کا اس سے پہلی سُورت کے ساتھ جوڑ اور تعلق کے بیان کو ربط کہا جاتا ہے۔ اس جوڑ اور ربط کے بیان سے پُورا قرآن مربوط ہوجاتا ہے۔ اور کسی سُورت کا اس سے پہلی سُورت کے ساتھ ربط دو طرح سے بیان کیا جاتا ہے: ① ربط اسمی، یعنی سُورتوں کے ناموں کا لحاظ رکھتے ہُوئے ربط بیان کرنا۔ ② ربط معنوی، یعنی مضمون کے لحاظ سے ایک سُورت کا اُس سے پہلی سُورت کے ساتھ ربط بیان کرنا۔

ربطِ قلب اس کا بیان "ہدایت" کے تحت دیکھیے۔

ریب اس کا بیان "ضلالت" کے تحت دیکھیے۔

زجر مُنکرینِ دعویٰ کو ان کی ناجائز حرکات اور نامعقول مُطالبات پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے جھڑکی اور دھمکی کو زجر کہا جاتا ہے۔

شفاعتِ قہریہ مالک کی مرضی کے خلاف اپنا رُعب جتا کر یا اپنی طاقت دِکھا کر یا کسی اور طریقہ سے مشفوع لہٗ کا کام کرانا، یعنی مالک شفیع کی بات رد نہ کرسکے۔

شکویٰ منکرینِ دعویٰ جب مقابلہ میں دعویٰ پیش کرنے والوں کو مُختلف طریقوں سے ذلیل و عاجز کرنے کی کوشش کرتے ہیں، تاکہ لوگ ان کے عجز کو دیکھ کر ان کے پیش کردہ دعویٰ کو چھوڑ دیں، تو ایسے لوگوں کے حالات پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے شکایت کی جاتی ہے۔ اس شکایت کو "شکویٰ" کہتے ہیں۔ بعض اوقات جوابِ شکویٰ بھی ساتھ ہی بیان ہوتا ہے، جبکہ بعض اوقات محض شکویٰ ہی بیان ہوتا ہے۔ عام طور پر شکویٰ کی

پہچان یہ ہے کہ اس کی ابتداء قال یا قالوا سے ہوتی ہے۔

شواھد دعویٰ کو ثابت کرنے کے لیے نقلی یا عقلی دلائل کو شواہد کہتے ہیں۔

ضلالت اس کا مطلب ہے گمراہی۔ اور اس کے چار درجے ہیں: ① رَیب و شک: یہ گمراہی کا پیش خیمہ ہوتا ہے۔ پہلے پہلے آدمی کے دِل میں شکوک و شبہات پَیدا ہوتے ہیں جو آدمی کو صراطِ مستقیم اور راہِ ہدایت سے بھٹکاتے ہیں۔ ② ضلالت: دینِ حق سے متعلق شکوک و شبہات کا ازالہ نہ کیا جائے اور وہ شکوک دِل میں گھر کرلیں اور دِل میں بیٹھ جائیں تو وہ شخص ضلالت میں گر جاتا ہے اور راہِ حق کو چھوڑ کر باطل کا رستہ اختیار کرلیتا ہے۔ ③ جِدال: گمراہ آدمی اپنے غلط عقائد کو صحیح و حق ثابت کرنے کے لیے اہلِ حق سے جدال (جھگڑا) کرتا ہے اور ضد وعناد کے سبب ہر حق بات کو رد کرتا ہے ④ مُہرِ جبّاریت: (طبع علی القلب یا ختم علی القلب) جب آدمی حق کے مقابلہ میں جدال اور جھگڑا شروع کرتا ہے اور تمام عقلی و نقلی دلائل سے حق کے واضح اور ثابت ہوجانے پر بھی حق کو نہیں مانتا اور اپنی ضد اور عناد پر ڈٹا رہتا ہے تو اب اس کے دِل پر مُہر لگ جاتی ہے۔ یعنی اس کے دِل میں جو کفر و نفاق اور شرک ہے، وہ دِل سے باہر نہیں نکل سکتا۔ اور جو اس کے دِل سے باہر ہے، یعنی ایمان و یقین اور توحید و اِخلاص، تو وہ اس کے دِل میں داخل نہیں ہوسکتا۔ جب آدمی گمراہی کے اِس درجہ میں پہنچ جائے تو اُس کا راہِ حق پر آنا ناممکن ہوجاتا ہے، اِس درجہ میں اُس سے ہدایت کی توفیق سلب کرلی جاتی ہے۔ اسی کا نام طبع علی القلب اور ختم علی القلب ہے۔ اور اسی کیفیت کو مُہرِ جبّاریت سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

عِلّة وہ چیز ہے کہ جس کے ہوتے ہی بلا تاخیر حکم موجود ہو، یعنی وہ حکم کو فوری طور پر ثابت کرتی ہے۔ اور اس حکم کو معلول کہتے ہیں اور علّة کا معلول سے تقدم ذاتی ہوتا ہے، زمانی تقدم نہیں ہوتا۔ جیسے سُورج کا نکلنا، دن ہونے کی علّة ہے۔

غُضروف جیساکہ دو ہڈیوں کو باہم ملانے والی نرم ہڈی ہوتی ہے، جس کا تعلق دونوں ہڈیوں سے ہوتا ہے، اسی طرح قرآن مجید میں بھی دو بابوں یا دو فصلوں کو باہم مربوط کرنے کے لیے ایسی عبارت لائی جاتی ہے جس کا تعلق ماقبل سے

بھی ہوتا ہے اور مابعد سے بھی۔ مثلاً: سورۂ بقرہ میں آیت ۲۱ تا ۱۲۱ بابُ التوحید ہے، اس کے بعد آیت ۱۲۲ و ۱۲۳ بطور مُخَضروف بیان فرما کر آیت ۱۲۴ سے بابُ الرسالت شروع فرمایا جو آیت ۱۷۷ تک ہے۔

قانون قانون، قاعدہ، کلیہ، ضابطہ، عقد، مسلہ، اصل، یہ دستور کے کئی نام ہیں۔

مُقدر جو چیز عبارت میں تو بیان نہ ہو، مگر دل میں مُراد ہو، اسے مُقدر کہتے ہیں۔

مقصد جس غرض کے لیے کلام چلائی گئی ہو، اسے مقصد کہتے ہیں۔

مُہر جباریۃ اس کا بیان "ضلالت" کے تحت دیکھیے۔

نمونہ ایک حکم کے لیے کوئی نظیر پیش کی جائے تو اُسے نمونہ کہتے ہیں۔

نہی کسی بات سے روک دینے کو نہی کہتے ہیں۔

وعد اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ تم میرے احکام مانو، جب تم میرے احکام مانوگے تو میں تمھیں خوش کروں گا، یہ وعد کہلاتا ہے۔

وعید اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ تم میرے احکام مانو، اگر میرے احکام نہ مانوگے تو میں تمھیں ایسے ایسے طریقہ سے سزا دوں گا، یہ وعید کہلاتا ہے۔

ھدایۃ ہدایت کے چار درجے ہیں: ① انابت، یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا اور ضد، عناد اور تعصب کو چھوڑ کر راہِ ہدایت کی تلاش کرنا۔ اور ہدایت صرف اُن ہی لوگوں کو نصیب ہوتی ہے جن میں انابت الی اللہ کا جذبہ موجود ہو۔ ② ہدایت، سیدھی راہ پانا، یہ درجہ انابت کے بعد حاصل ہوتا ہے۔ ③ اِستقامت، یہ درجہ ہدایت کے بعد حاصل ہوتا ہے۔ جب آدمی اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے مُطابق سیدھی راہ پر چلنا شروع کردیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُسے اِستقامت عطا فرمادیتا ہے۔ ④ ربط القلب، جو ایمان کی پختگی کا سب سے اُونچا درجہ ہے۔ جسے یہ درجہ حاصل ہوجائے، دُنیا کی کوئی طاقت اسے ایمان اور اِسلام سے برگشتہ نہیں کرسکتی۔ مگر یہ درجہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کامل اِتباع کے بغیر ہرگز حاصل نہیں ہوسکتا۔

رکوعہا ۱ / آیاتہا ۷	۱ سُورَۃُ الْفَاتِحَۃِ مَکِّیَّۃٌ ۵	کلماتہا ۲۷ / حروفہا ۱۴۰

مقدمۂ قرآن مجید اجمالی (۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

○ دعویٰ مع دلیل ۱ (قضیہ فطریہ قیاسہا معہا) .. .. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

○ دعویٰ کی دلیل ۲ .. .. رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

○ دعویٰ کی دلیل ۳ .. .. اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

○ دعویٰ کی دلیل ۴ .. .. مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○

○ دلائلِ اربعہ کا ثمرہ .. .. اِيَّاكَ نَعْبُدُ

○ و عطف تفسیری .. .. وَ

○ دلائلِ اربعہ کے ثمرہ کی تفسیر .. .. اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○

○ عقیدہ کی پختگی اور ربطِ قلب کی دُعاء .. .. اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○

○ منعم علیہم کا بیان، جن کو من جانبِ اللہ ربطِ قلب نصیب ہوا .. صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

○ مغضوب علیہم کا بیان، جن پر مُہرِ جباریت لگ چکی ہے .. .. غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ

○ ضالّین کا بیان، جو راہِ توحید سے ہٹ گئے .. .. وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○

فائدہ: امیرالمؤمنین سیدنا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تمام آسمانی علوم اور قرآن مجید کا خلاصہ سُورۂ فاتحہ میں ہے، کیونکہ مضامین کے اعتبار سے قرآن مجید کے چار حصے ہیں: ① فاتحہ سے مائدہ تک پانچ سُورتوں میں زیادہ تر خالقیت کا بیان ہے، یعنی کل کائنات کا پیدا کرنے والا صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ ② سُورۂ انعام سے بنی اسرائیل (اسراء) تک بارہ (۱۲) سُورتوں میں زیادہ تر ربوبیت کا ذکر ہے۔ یعنی ہر چیز کو پیدا کر کے حدِ کمال تک پہنچانے والا، اور اس کی دیکھ بھال کرنے والا صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ ③ سُورۂ کہف سے احزاب تک سولہ (۱۶) سُورتوں میں زیادہ تر یہ مضمون ہے کہ تختِ شاہی پر خود اللہ تعالیٰ ہی قائم ہے

رکوعاتہا ٤٠	٢	سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ	٨٧	کلماتہا ٦١٢١
آیاتہا ٢٨٦				حروفہا ٢٥٥٠٠

مقدمۂ قرآن مجید تفصیلی (٢)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربط البقرۃ بالفاتحۃ

(١) سورۂ فاتحہ میں "صراطِ مستقیم" کی دُعا مانگی، پھر سُورۂ بقرہ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ تم لوگوں نے صراطِ مستقیم کی جو دُعا مانگی ہے، میں نے قبول کرلی اور اس صراطِ مستقیم کی راہنمائی کے لیے میں نے یہ کتاب نازل کردی ہے اسے پڑھو اور سمجھو۔ جو ہدایت مجسّم ہے، یہ یقیناً تمھیں صحیح مقصود تک پہنچادے گی۔

(٢) سُورۂ فاتحہ میں تین جماعتوں کا اجمالی ذِکر تھا۔ پھر سُورۂ بقرہ میں بھی انہی تینوں جماعتوں کا تفصیلی ذکر علیٰ سبیل اللف والنشر المرتب ہوگا۔ ① منعم علیہم کا ذکر آیت ۵ تک۔ ② مغضوب علیہم کا ذکر آیت ٦، ٧ میں۔ ③ ضالین کا ذکر آیت ٨ تا ١٦۔

(٣) سُورۂ فاتحہ میں صِرف دعویٰ مذکور ہے: اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ پھر سُورۂ بقرہ میں اس دعویٰ کو دلائل سے مبرہن کیا گیا ہے۔ دیکھو آیت نمبر ٢١ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الاٰيۃ اور آیت نمبر ١٦٣، ١٦٤، اور ٢٥٥ (آیت الکرسی)

بقیہ حاشیہ ص سے آگے: اللہ تعالیٰ نے کسی کے حوالے کچھ نہیں کیا، وہ ہی مالک و متصرف، کارساز و خود مختار اور برکات دہندہ ہے۔ ④ سُورۂ سبا سے ختم قرآن تک اِکیاسی (٨١) سورتوں میں زیادہ تر یہ مضمون ہے کہ قیامت کے دِن مالک و مختار صرف اللہ تعالیٰ ہی ہوگا اور اس کے سامنے کوئی شفیع غالب نہ ہوگا۔ ○ سُورۂ فاتحہ میں ان چاروں مضمونوں کا ذکر ہے۔ ○ سُورۂ فاتحہ کا خلاصہ تسمیہ میں آگیا، اس طرح کہ بِسْمِ اللّٰهِ میں خالقیت کی صفت آگئی، الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ میں تختِ شاہی پر متمکن ہونا آگیا اور ضمناً تربیت بھی آگئی اور قیامت کو اللہ تعالیٰ کا متصرف ہونا التزاماً آگیا۔ اور تمام بِسْمِ اللّٰهِ کا خلاصہ باءِ استعانت میں آگیا کہ صرف اللہ تعالیٰ ہی سے مدد مانگو۔

(۴) سُورۂ فاتحہ میں فقط مُقسم (عبادۃ) کا ذِکر ہے۔ پھر سُورۂ بقرہ میں اس کی اقسام کا ذِکر ہے مثلاً ① نماز: آیت نمبر ۴۳، ۱۱۰، ۲۳۸۔ ② روزہ: آیت نمبر ۱۸۳ تا ۱۸۷۔ ③ اِعتکاف: آیت نمبر ۱۸۷۔ ④ حج و ⑤ عُمرہ: آیت نمبر ۱۹۶ تا ۲۰۳۔ ⑥ جہاد (جانی و مالی) آیت نمبر ۱۹۰ تا ۱۹۵ پھر آیت نمبر ۲۰۸ تا ۲۱۸۔ پھر ۲۴۳ تا ۲۷۴۔ ⑦ نماز میں قیام: آیت نمبر ۲۳۸۔ ⑧ رکوع: آیت نمبر ۴۳۔ ⑨ سجدہ: آیت نمبر ۴۴۔ ⑩ زکوٰۃ: آیت نمبر ۱۱۰۔ ⑪ ہَدیٰ: آیت نمبر ۱۹۶۔ ⑫ عِدت: آیت نمبر ۲۳۴۔ ⑬ طواف و ⑭ سعی بین الصفا والمروہ: آیت نمبر ۱۵۸۔ ⑮ نذرِ اللہ تعالیٰ: آیت نمبر ۱۷۲۔ ⑯ دُعاء: آیت نمبر ۲۱، ۴۵، ۱۵۳، ۱۸۶ اور ۲۰۱۔ ⑰ ذکر اللہ تعالیٰ آیت نمبر ۱۹۸ تا ۲۰۰۔ ⑱ نماز میں قبلہ رُخ ہونا: آیت نمبر ۱۴۴ تا ۱۵۰۔

(۵) سُورۂ فاتحہ میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کا اثبات (ایجابی پہلو) ہے۔ اور سورۂ بقرہ میں غیر اللہ کی عبادت کی (سلبی پہلو) ہے۔ دیکھو آیت نمبر ۲۲۔ اور یہی سلبی پہلو شکوئی کے طور پر آیت نمبر ۱۶۵ میں مذکور ہے۔

○ سورۂ بقرہ تمہید، مقصد اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔ ○ تمہید آیت نمبر ۱ تا ۲۰ ○ مقصد آیت نمبر ۲۱ تا ۲۸۳ ○ خاتمہ آیت نمبر ۲۸۴ تا ۲۸۶

موضوع	آیت	موضوع	آیت
تمہید:		بیانِ سببِ خبث	۱۰
بیان عظمتِ شانِ کتابُ اللہ		بیانِ خباثت ۲ (فساد)	۱۱
متضمن مستفیدین (منعم علیہم)	۲	اللہ کی طرف سے اُن کے کرتوت کا رد	۱۲
اوصاف منعم علیہم	۳، ۴	بیانِ خباثت ۳ (تسفیہ مؤمنین) معدود	۱۳
بیان حال و مآل منعم علیہم	۵	بیان خباثت ۴ (دوروئی)	۱۴
بیان غیر مستفیدین (مغضوب علیہم)	۶	اس خباثت کا رد	۱۵
بیان حال و مآل مغضوب علیہم	۷	بیان حالِ ضالّین	۱۶
بیان غیر مستفیدین (ضالّین)	۸	تمثیلِ حال مغضوب علیہم باستیقادِ نار	۱۷، ۱۸
بیان خباثتِ ضالّین ۱ (دھوکہ بازی)	۹	تمثیل حال ضالّین ۱ (بباراں)	۱۹

○

سبحٰنک اللّٰھم و بحمدک
اشھد ان لا الٰہ الا انت
استغفرک واتوب الیک
اللھم صل علیٰ محمد وعلیٰ
اٰل محمد۔

(سورۂ بقرہ اختتام پذیر ہوئی)

رکوعاتہا ۲۰ | سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِیَّۃٌ ۳ | ۸۹ | کلماتہا ۳۴۸۰
آیاتہا ۲۰۰ | | | حروفہا ۱۴۵۲۰

اہلِ کتاب کے شبہات کا رد

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ربط سُورۃ اٰل عمران بسورۃ البقرۃ

(۱) ربط اسمی: فاتحہ میں تھا کہ ایاك نعبد و ایاك نستعین کہہ کر اقرار کرو کہ ہم حاجات و مشکلات میں مافوق الاسباب امور میں صرف اللہ تعالیٰ کو پکار کر اس سے مدد مانگیں گے پھر بقرہ میں فرمایا کہ یہود کی طرح نہ ہونا، جنہوں نے بقرہ کی تعظیم و عبادت کی تھی، اب سُورۂ آلِ عمران میں یہ تلقین فرمائی کہ نصاریٰ کی طرح اللہ تعالیٰ کی پکار میں آلِ عمران (حضرت عیسیٰؑ، مریمؑ، اُمّ مریم و دیگر کسی نبی ولی اور نیک بندوں) کو شریک نہ کرنا اور پھر منکرین سے جہاد بھی کرنا ہوگا۔

(۲) ربط معنوی ۱: بقرہ کا اختتام فانصرنا علی القوم الکافرین پر ہوا، جو اللہ تعالیٰ سے دُعاء ہے کہ کافروں پر ہماری نصرت فرما۔ اب آلِ عمران میں فرمایا کہ جہاد دو قسم کا ہے، ایک جہاد لسانی اور دُوسرا سنانی۔ پہلا نمبر جہاد لسانی کا ہے، یعنی ان سے بحث کرو اور ان کے شبہات کے جواب دو۔ اور اندازِ بیان مجھ سے سمجھو۔

(۳) ربط معنوی ۲: بقرہ میں تمام مضامین اجمالاً ذکر ہیں اور سُورت آلِ عمران میں انہی مضمونوں میں سے چار مضامین (توحید، رسالۃ، جہاد اور انفاق) کا ذکر ہے۔ اور ان پر علماء اہلِ کتاب کے شبہاتِ واردہ کا جواب دیا گیا ہے۔

○ یہ سُورت بھی تمہید، مقصد اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔ ○ تمہید آیت نمبر ۶ تک ہے۔ اور ○ مقصد آیت نمبر ۷ سے آیت نمبر ۱۸۹ تک ہے، جو چار بابوں پر مشتمل ہے۔ ○ باب ۱ شبہات متعلقہ توحید آیت ۷ تا ۸۰۔ ○ باب ۲ شبہات متعلقہ رسالۃ آیت ۹۳ تا ۹۷۔ ○ باب ۳ شبہات متعلقہ جہاد آیت ۱۴۰ تا ۱۷۹۔ ○ باب ۴ شبہات متعلقہ انفاق آیت ۱۸۱ و ۱۸۲ ○ خاتمہ آیت ۱۹۰ تا ۲۰۰

مضمون	آیت
روئے سخن مومنین کی طرف بطور تنبیہ، توحید و رسالت میں کفار کے بیان کردہ شبہات پر کان نہ دھرو اور رسولؐ کی اتباع کرتے رہو۔	۱۰۰
تتمہ تنبیہ بالا	۱۰۱
الباب الثالث فی جواب الشبہات الواردۃ علی الجہاد	
تمہید ترغیب جہاد۔ متضمن حکم تقویٰ دائمی و اعتصام بالقرآن و نہی از تفرقہ و ذکر نعم اللہ و امر بہ اجرائے تبلیغ موجب فلاح	۱۰۲ تا ۱۰۴
اختلاف فی الدین پر زجر مع تخویف	۱۰۵ و ۱۰۶
بشارت مومنین	۱۰۷
حکم بالا کے صادق و حکیم اللہ کی طرف سے ہونے کا بیان	۱۰۸
عقلی دلیل توحید کے ضمن میں تشجیع المومنین علی الجہاد	۱۰۹
اشاعت توحید و ردّ شرک جاری رکھنے کے لیے ترغیب	۱۱۰
زجر اہل کتاب مع ترغیب لبنائے التوحید	۱۱۰

مضمون	آیت
ناکامیٔ اہل کتاب کی پیش گوئی	۱۱۱
ذلت یہود کا بیان مع بیان سبب	۱۱۲
تبشیر مومنین اہل کتاب کے لیے	۱۱۳ تا ۱۱۵
تخویف اُخروی کفار اہل کتاب کو	۱۱۶
جواب سوال مقدر کہ کفار کا خرچ ضائع ہے	۱۱۷
روئے سخن مومنین کی طرف، کہ ایسے کفار سے مقاطعہ کرو، اپنے راز نہ بتاؤ بلکہ ان سے لڑو مع بیان وجوہ قتال و مقاطعہ	۱۱۸ تا ۱۲۹
وجہ ۱، ۲، ۳ مع امتنان من اللہ المنان	۱۱۸
وجہ ۴ و ۵	۱۱۹
وجہ ۶ متضمن دو شرطوں صبر اور تقویٰ کے، جہاد میں فتحیابی کے لیے	۱۲۰
وجہ ۷ متضمن نمونہ ۱ دونوں شرطوں کا	۱۲۱ و ۱۲۲
نمونہ ۲ دونوں شرطوں کا	۱۲۳ و ۱۲۴
تتمہ قصۂ بدر	۱۲۵
حکمت واقعہ بالا	۱۲۶ و ۱۲۷
ادخال الٰہی	۱۲۸
وجہ ۸ متضمن توحید	۱۲۹

سبحانک اللھم و بحمدک اشھد ان لا الٰہ الا انت استغفرک واتوب الیک۔ اللھم صل علی محمد و علی آل محمد

رکوعاتها ۲۴ | ۴ | سورة النساء مدنية | ۹۲ | کلماتها ۳۰۴۵
آیاتها ۱۷۶ | | | | حروفها ۱۶۰۳۰

اُمورِ انتظامیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ربط سورة النساء بسورة ال عمران

(۱) سُورۃ آلِ عمران میں توحید و رسالت وجہاد و انفاق سے متعلق شبہات کا ازالہ کیا گیا تھا اور جہاد و انفاق فی سبیل اللہ کی ترغیب دی گئی تھی اور کہا گیا تھا کہ اشاعتِ توحید کے متعلق حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بیان کردہ احکامات کو سر آنکھوں پر رکھتے ہوئے باہم منظم ہوکر' اشاعتِ توحید کی راہ میں روڑے اٹکانے والے کفار معاندین کے ساتھ جہاد کرو ۔ اور اس کے ساتھ ساتھ شرک اعتقادی اور شرک فی الدعاء کی نفی بھی کی گئی تھی۔ اب سُورۃ نساء میں مُسلمانوں کو انفرادی و اجتماعی طور پر منظم کرنے کے لیے اُمورِ انتظامیہ کو خُوب تفصیل سے بیان کیا اور اس اثنا میں نماز وغسل وغیرہ امور مصلحہ کا بھی ذکر فرمایا کیونکہ امور انتظامیہ پر عمل در آمد کرنے میں نماز مُمد و مُعاون ہے اور امور انتظامیہ میں سے احکامِ رعیت ہیں' جن کو تدبیرِ منزل سے تعبیر کیا جاتا ہے' ان کا حاصل یہ ہے کہ آپس میں ایک دُوسرے کی حق تلفی نہ کرو ۔ ایک دُوسرے پر ظلم نہ کرو ۔ یعنی تمہارا اندرونی نظم وضبط اصلاحِ معاشرہ اور باہمی معاملات میں عدل و انصاف قائم رہے گا۔ تب تم میں پیار و محبت بڑھے گا۔ اور ان امور انتظامیہ میں سے احکامِ سلطانیہ بھی ہیں جن کو سیاستِ مدن و سیاست ملک سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ ان کا حاصل یہ ہے کہ دُوسرے لوگوں میں باہم حق تلفی اور ظلم نہ ہونے دو ۔ جب تُمہاری آپس کی تنظیم قائم رہے گی تو اُس وقت ہی تم سب مل کر غیر مسلم قوموں سے جہاد کرسکوگے ۔

(۲) سُورۃ آلِ عمران میں شرک اعتقادی کی ایک قسم کی نفی کی گئی تھی کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی نُوری' ناری یا خاکی مخلوق کے لائق پکار ہونے کا اعتقاد ہرگز نہ رکھا جائے ۔ اور اب

سُورۂ نساء میں شرکِ اعتقادی کی دُوسری قسم کا رد کیا گیا ہے کہ غیر اللہ کے احکام کو واجب الاتباع سمجھنا بھی شرک ہے۔ لہٰذا غیر اللہ کے احکام کو واجبُ الاتباع ہونے کا اعتقاد نہ رکھا جائے اور نفی شرک اعتقادی قسم اوّل و نفی شرک فعلی کا بھی قدرے ذکر ہوگا۔

○ سُورۂ نساء بھی تمہید، مقصد اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔ ○ تمہید آیت نمبرا میں ہے ○ مقصد آیت نمبر۲ سے ۱۷۶ میں حظ الانثیین تک ہے۔ اور ○ خاتمہ آیت نمبر۱۷۶ میں یبین اللہ لکم سے آخر تک ہے۔ ● مقصد میں تین باب ہیں۔ ○ پہلا باب تدبیرِ منزل میں ہے، جس میں دو فصلیں ہیں۔ پہلی فصل "اِصلاحِ معاشرہ" آیت نمبر۲ سے ۳۵ تک۔ پھر واعبدوا اللہ ولا تشرکوا به شیئا میں غضروف لایا گیا کہ اصل مقصد زندگی گزارنے کا یہ ہے، نہ کہ دُنیوی امور میں اُلجھا رہنا۔ پھر دُوسری فصل آیت نمبر۳۶ میں و بالوالدین سے آیت نمبر۵۷ تک ہے۔ جس میں ذکر ہے "اِحسان باہمی" کا۔ پھر ○ دُوسرا باب "سیاستِ مدن" و "سیاست ملک" میں ہے۔ جس میں ذکر ہے "احکامِ سُلطانیہ" کا۔ اور یہ باب آیت نمبر۵۸ سے آیت نمبر۱۱۵ تک ہے۔ اس کے بعد آیت نمبر۱۱۶ سے ۱۲۶ تک پھر غضروف ہے، جس میں توحید و ردِ شرک اور اتباعِ ملتِ ابراہیمؑ و اِجتناب از وساوسِ شیطانیہ کے ذکر سے زندگی گزارنے کا اصل مقصد بیان کیا گیا ہے۔ اور پھر ○ تیسرا باب آیت نمبر۱۲۷ سے آیت نمبر۱۷۶ میں حظ الانثیین تک ہے، جس میں پہلے دونوں بابوں کی تنویر ہے اور بعض مسائل مذکورہ فی البابین میں بعض اوہام کا دفعیہ کیا گیا ہے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
تمہید تقوٰے کا حکم، جس کے ضمن میں باہمی حقوق کی حفاظت بھی آگئی۔	۱	مسئلہ ۲ یتیم بچیوں سے نکاح کرو تو مہر پُورا دو، نہیں تو کسی اور سے نکاح کرلو۔	۳
مقصد الباب الاول فی تدبیر المنزل فیه مسائل الفصل الاول (اِصلاحِ معاشرہ)		اگر ۲، ۳ یا ۴ بیویوں میں عدل نہ کرسکو تو ایک ہی سے نکاح کرلو یا باندی رکھ لو۔ فان خفتم	۳
مسئلہ ۱ یتیم کو نقصان نہ پہنچاؤ	۲	مسئلہ ۳ وجوب ادائیگی مہر	۴

مضمون	آیت
حکم ۴ تنبیہ المؤمنین باہم نزاع نہ کرو ' تا .... فئتین	۸۸
اور جو منافقین مدینہ سے نکل گئے ہیں ان کو قتل کرو بشرطیکہ وہ تائب ہوکر ہجرت نہ کریں۔	۸۸ و ۸۹
ماکسبوا کا بیان یعنی منافقین کا خبثِ باطنی یہ ہے۔ ودوالو تکفرون	۸۹
اور ان منافقین کو قتل نہ کرو جن کے پناہ دہندہ تمہارے معاہد ہوں بشرطیکہ وہ فتنہ پرداز نہ ہوں۔	۹۰
اور ان کو بھی قتل نہ کرو جو تنگ دِل ہوں اور ایسے دِل برداشتہ ہوں کہ نہ تو تم سے لڑیں اور نہ اپنی قوم سے۔ اور ایسے چالباز منافقین جو تم سے بھی اور اپنی قوم سے بھی پُر امن رہنا پسند کرتے ہیں مگر شرارت کے اُٹھنے پر مُسلمانوں سے لڑنے کے لیے میدان میں نکل آتے ہیں ان کو جہاں پاؤ قتل کرو	۹۱
حکم ۵ قتلِ مومن کے بارے خطأً (غلطی سے) قتلِ مسلم کا حکم ایک غلام آزاد کرنا۔ اور مقتول کے ورثاء کو دیت دینا (اگر معاف نہ کریں)	۹۲

مضمون	آیت
اگر خطأً مقتول مومن دشمن قوم کا باشندہ ہو تو صرف غلام آزاد کرے	۹۲
اگر خطأً مقتول مومن مُعاہد قوم میں سے ہو تو غلام بھی آزاد کرے اور مقتول کے ورثاء کو دیت بھی دے۔	
غلام نہ ملنے کی صُورت میں دو ماہ مسلسل روزے رکھے۔	
عمدًا قتل نہ کرنے کی سزا جہنم ہے	۹۳
حکم ۶ دنیوی لالچ میں بلا تحقیق کسی مدعی اسلام کو قتل نہ کرو۔	۹۴
ترغیب جہاد	۹۵
تبشیرِ مُجاہدین متضمن تفضیل المجاہدین علی القاعدین فضل اللہ	
حکم ۷ وجوبِ ہجرت	
باوجود قدرت کے ہجرت نہ کرنے والوں کو زجر مع تخویفِ اُخروی	۹۷
ضعیف مرد و زن اور بچے اس حکم بالا سے مستثنٰی ہیں۔	۹۸ و ۹۹
ترغیب و فضیلتِ ہجرت	۱۰۰
حکم ۸ قصرِ صلوٰۃِ خوف کمًا و کیفیۃً (اجمالًا)	۱۰۱
تفصیل صلوٰۃِ خوف	۱۰۲
دوامِ ذکر اللہ و توقیتِ نماز	۱۰۳

مضمون	آیت
جہاد کی ترغیب اور جہاد میں کم ہمتی سے	
ممانعت۔	۱۰۴
حکم ۹ فیصلہ قواعد شرع کے مطابق ہو	۱۰۵ تا
ظن و تخمین پر مبنی نہ ہو۔	۱۱۳
کلام متعلق باحکام تسعہ تا الناس	۱۱۴
تبشیر ومن یفعل	
تخویف اُخروی، مُسلمانوں کے خلاف	
منصوبے بنانے والوں کے لیے	۱۱۵
شرک فی حکم من احکام اللہ کا مرتکب	
بھی مغفور نہیں۔	۱۱۶
فرشتوں کے پجاری دراصل شیطان	۱۱۷ تا
کے پجاری ہیں۔	۱۲۰
تخویف اُخروی مشرکین کو	۱۲۱
تبشیر اُخروی مومنین کو	۱۲۲
تنبیہ المومنین و زجر اہل کتاب	
کہ پیروں اور علماء کی خود تراشیدہ	
خواہشات کے تابع نہ ہو، بلکہ	
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح	
پختہ عقیدے پر رہو۔	۱۲۳
بشارت مومنین	۱۲۴
ترغیب اتباع ملۃ ابراہیم	
علیہ السلام کی۔	۱۲۵

مضمون	آیت
غضروف اس بیان میں کہ ہر گُن اور	
ہر وان جب صرف اللہ تعالیٰ ہے	
تو گزشتہ دونوں بابوں اور آئندہ کے	
احکامات کی اطاعت بھی ضروری ہے	۱۲۶
الباب الثالث فی تنویر بعض المسائل	
المذکورۃ فی البابین ودفع الاوہام۔	
○ وان خفتم ان لا تقسطوا فی	
الیتامٰی سے پیدا ہونے والے	
وہم کا جواب	۱۲۷
○ واتیتم احداھن قنطارا ...	۱۲۸
سے پیدا ہونے والے وہم کا جواب	تا ۱۳۰
امتثال احکام کی تاکید۔ و۔	۱۳۱ تا
تخویف۔	۱۳۴
○ انا انزلنا الیک الکتب بالحق	
سے پیدا ہونے والے وہم کا جواب	۱۳۵
شرعاً کونسا ایمان معتبر ہے	۱۳۶
زجر المنافقین والمرتدین ۱	۱۳۷
زجر المنافقین ۲ ۱۳۸	و ۱۳۹
تذکرۂ کفریات کے وقت مجلس	۱۴۰
گفتار میں بیٹھنے کی ممانعت	و ۱۴۱
منافقین کے نفاق کا بیان مع	
تذکیر	۱۴۲

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ

رکوعاتہا ١٦ | سُورۃ المائدۃ مدنیۃ ٥ ١١٢ | کلماتہا ٢٨٤٢
آیاتہا ١٢٠ | | حروفہا ١٢٣٤٣

شرک اور انواعِ شرک کا تفصیلی رَدّ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ربط سورۃ المائدۃ بسورۃ النساء

(١) سُورۂ فاتحہ میں فرمایا کہو کہ پکار کے لائق صرف اللہ تعالیٰ ہے اور غائبانہ مافوق الاسباب امور میں مدد بھی صرف اللہ تعالیٰ سے مانگو۔ اور بقرہ میں سمجھایا کہ یہود کی طرح نہ بننا' جنھوں نے بقرہ کی پُوجا کی۔ پھر آلِ عمران میں فرمایا کہ نصاریٰ کی طرح بھی نہ بننا' جنھوں نے آلِ عمران کی پُوجا کی۔ پھر نساء میں فرمایا کہ اپنی تنظیم قائم رکھنے کے لیے نساء وغیرہ کے حقوق کی ادائیگی شرعی احکام کے مطابق کریں۔ اور اب مائدہ میں فرمایا کہ اس کے بعد اللہ تعالیٰ تم پر خیر و برکت کا مائدہ نازل فرمائے گا۔

(٢) سُورۂ نساء کے اخیر میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے احکام اس لیے کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم گمراہ نہ ہوجاؤ۔ اور سُورۂ مائدہ میں دُوسرے تمام احکامات سے نفی شرک اعتقادی و عملی اہم ترین ہے' اس لیے اس کا تفصیلی ردّ اِس سُورت میں آئے گا۔

(٣) سُورۂ بقرہ کے مضامین میں سے اُمورِ اِنتظامیہ کا ذکر بالتفصیل اور شرک اِعتقادی و عملی کی نفی سُورۂ نساء میں مختصر لفظوں میں بیان کی گئی ہے۔ اور اب سُورۂ مائدہ میں دو بار نفی شرک فعلی کو تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا اور اس کے ساتھ ہی دو بار نفی شرک اِعتقادی کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔

○ یہ سُورت بھی تمہید، مقصد اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔ ○ تمہید بالعقود تک ○ مقصد اُحلّت سے آیت نمبر ١١٩ تک۔ ○ خاتمہ آیت نمبر ١٢٠ ● مقصد میں دو باب اور ایک تتمہ ہے۔ ○ باب اول میں دو فصل ہیں۔ فصل اول آیت نمبر ١ میں اُحلّت سے آیت نمبر ١٤ تک نفی شرک عملی۔ فصل ثانی آیت نمبر ١٥ سے آیت نمبر ٦٦ تک نفی شرک اِعتقادی۔ ○ باب ثانی میں باب اول کی تنویر علیٰ سبیل اللف والنشر غیر المرتب بیان ہے۔ اس باب میں بھی دو فصلیں ہیں۔ فصل اول آیت نمبر ٦٧ سے

آیت نمبر ۸٦ تک نفی شرک فی التصرف کی تنویر۔ فصل ثانی آیت نمبر ۸۷ سے آیت نمبر ۱۰۵ تک، نفی شرک عملی کی تنویر ہے۔ ۞ تتمہ آیت نمبر ۱۰٦ سے ۱۱۹ تک ہے، جس کے دو حصے ہیں۔ پہلا حصہ آیت نمبر ۱۰۹ تک ہے جو نفی شرک فی التصرف والیمین پر مشتمل ہے۔ دوسرے حصہ میں نفی شرک فی التصرف نصاریٰ کا بیان ہے۔ ۞ خاتمہ آیت نمبر ۱۲۰ میں سورت کا خلاصہ ہے، جس میں نفی شرک اعتقادی کا ذکر بالذات اور نفی شرک عملی کا ذکر ضمناً آیا ہے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
تمہید:		المسئلۃ الثالثۃ:	
احکام الٰہیہ کے التزام کا حکم،		نذر اللہ تعالیٰ کی برحق ہے، اس کی	
یا .... بالعقود	۱	ہتک عزت نہ کرو۔	۲
مقصد:		شعائر اللہ کی ہتک کرنا حرام ہے۔	
الباب الاول فی رد الشرک الاعتقادی		حجاج کی بے حرمتی اور ناجائز تعرض،	
والعملی۔		ہدایا لے جانے والوں کو برا کہنا،	
الفصل الاول فی رد الشرک العملی		اور ان کی قدر نہ کرنا، شعائر اللہ	
وفیہ اربع مسائل،		کو ہیچ سمجھنا۔ یہ سب ہتک عزت	
المسئلۃ الاولیٰ:		ہے۔ مشرکین و یہود ستائیں تو	
اللہ تعالیٰ کی حلال کردہ چیز کو مخلوق		چپکے بیٹھے رہنا بھی ہتک عزت ہے	
حرام نہیں کرسکتی۔ احلت لکم....	۱	المسئلۃ الرابعۃ	
المسئلۃ الثانیہ:		میتۃ، دم، خنزیر اور دیگر محرمات	
اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیز کو مخلوق		کی طرح نذر غیر اللہ بھی حرام ہے۔	۳
حلال نہیں کرسکتی۔ غیر محلی.....		بیان مسائل اربعہ کے بعد مسئلہ اولیٰ	
ہر دو مسئلوں کی علت اجمالیہ		کی شرائط کا ذکر۔	۴
ان اللہ یحکم ما یرید		اعادہ حلت محلاً اور امتنان الٰہی	
دعلۃ تفصیلیہ ب آیت ۹۴ لیعلم اللہ...)		..... الطیبات	۵

مضمون	آیت	مضمون	آیت
حِلّت ذبیحۂ اہلِ کتاب ۔ حل لھم	۵	اُس نے جس طرح تم کو پہلے بچایا تھا	
نکاح بہ کتابیہ والمحصنٰت....		اب بھی وہی بچائے گا فکف ایدیھم	۱۱
جواب سوال مقدر کہ جب کتابیہ سے		اس لیے ایفائے عہد کرتے ہُوئے	
نکاح جائز ہُوا تو شاید اہلِ کتاب کا		نہ تو ہتکِ عزت کرو اور نہ کرنے دو	
مذہب بھی صحیح ہو ۔ ومن یکفر		اور ان سے ہرگز نہ ڈرو بلکہ صرف	
امر مصلح کا بیان کہ بغض و کینہ اور حسد		اللہ سے ہی ڈرو .....واتقوا اللہ	
سے دِل پاک ہونے کے لیے یہ اُمور مُمد		اللہ پر توکل کرو وعلی اللہ فلیتوکل	
و مُعاون ہیں :	٦	المؤمنون	
فرضیّتِ صلوٰۃ ، اور اس کے لیے		دو نمونے ذکر کرکے	
فرضیّتِ وضو ۔		ترکِ جہاد پر ترہیب	۱۲
فرضیّتِ غسلِ جنابت		نمونہ ۱ ناقضین عہد و تارکینِ احکام کا	
مشروعیتِ تیمم ۔		یہود نے عہد توڑے حکم چھوڑے	
تشریعِ حکمِ تیمم پر اِمتنانِ الٰہی		سزا پائی ۔	۱۲
اِعادۂ تمہید (اوفوا بالعقود) بالفاظِ دیگر	۷	عہد شکنی کی سزا ۱ ..... لعناھم	۱۳
اِعادہ ولا یجرمنکم بالفاظِ دیگر ۔ یعنی		عہد شکنی کی سزا ۲ ..... قاسیہ	
اٰمر بالقسط بنو ۔ ظلم ہوتا دیکھ کر		عہد شکنی کی کیفیت ۱ .... مواضعہ	
چُپ بیٹھے رہنا بھی ظلم ہے ۔	۸	عہد شکنی کی کیفیت ۲ ... ذکروا بہ	
تبشیرِ اُخروی مُوفی العہد و آمرینِ		عہد شکنی کی کیفیت ۳ .... منھم	
بالقسط کو ۔	۹	نمونہ ۲ نصاریٰ نے عہد توڑے، حکم	
تخویفِ اُخروی عہد شکنوں کو	۱۰	چھوڑے ' سزا کے طور پر ان کے	
بعض نعمتوں کی یاد دہانی کرائی		درمیان بغض و عداوت ڈالی ۔	
...... علیکم	۱۱	تم بھی ایسا کرو گے تو سزا پاؤ گے ۔۔ ذکروا بہ	۱۴

مضمون	آیت
بیان سزائے عہد شکنی فاغرینا....	۱۴
الفصل الثانی فی رد الشرک الاعتقادی	
تمہیدًا اہلِ کتاب کو ایمان بالرسولؐ	۱۵
کی ترغیب، مع بیان صفاتِ حمیدہ	
الرسولؐ. تاکہ اہلِ کتاب اپنی حرکتوں	تا
(کتمان حق وخیانت فی الکتاب) سے	
باز آجائیں۔	۱٦
یہی رسولؐ کہتا ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام	
کو متصرف فی العالم کہنا چھوڑ دو، کہ	
یہ کفر ہے۔ ...... مریم	۱۷
عیسیٰؑ کے متصرف فی العالم نہ ہونے کی	
دلیل ..... جمیعًا	
اثبات اس دعویٰ کا کہ اللہ تعالےٰ ہی	
متصرف فی العالم اور قادر علی الاطلاق	
ہے، نہ عیسیٰ نہ مریم اور نہ کوئی اور۔	
وللہ	
شکویٰ یہود ونصاریٰ کے مشرک علماء	
ورہبان کا جو کہتے ہیں: نحن	
ابناء اللہ واحباءہ	۱۸
جواب شکویٰ قل فلم....	
اعادہ دلیل اثباتِ دعویٰ	
وللہ.....	

مضمون	آیت
اہلِ کتاب کو دعوت محمدیہ کی دوبارہ	
ترغیب، تاکہ حجت تام ہوجائے۔	
اور کوئی عذر باقی نہ رہے .... نذیر	
اعادہ دلیلِ دعویٰ واللہ	
مسئلہ بتانے کے بعد معاندین سے لڑو،	
نہ خود مقتول بنو اور نہ مسلمانوں کو ہی قتل	
ہونے دو، چپکے بیٹھے رہو گے اور	
دشمن سے دفاع نہ کرو گے تو تم مارے	
جاؤ گے اور ذلیل ہو گے، اس کے لیے	
دو نمونے ذکر کیے۔	
نمونہ ۱ قوم موسیٰ کا حال	۲۰ تا ۲٦
نمونہ ۲ قابیل وہابیل کا حال	۲۷ تا ۳۱
من اجل ذلك اس وجہ سے کہ چپکے	
بیٹھے رہنا مضر ہے کتبنا القتال	۳۲
قتلِ ناحق کی حرمت انہ من قتل...	
حکمِ سزائے قاطع الطریق (راہزن)	۳۳
حقوق العباد ناقابلِ معافی ہیں	۳۳ تا ۳۴
محاربین سے جہاد قربِ الٰہی کا باعث ہے	۳۵
تخویفِ اخروی منکرین کو	۳٦ تا ۳۷
حکمِ سزائے سرقہ	۳۸
حکمِ سارق تائب از سرقہ	۳۹
نتیجہ ان احکام کی اصل دلیل مسئلہ توحید ہے	۴۰

مضمون	آیت
تبشیر شرک فی التصرف نہ کرنے والوں کو	۶۹
زجر و تخویف اُخروی اہلِ کتاب کو	۷۰ و ۷۱
ما انزل الیکم من ربکم میں یہ تبلیغ	
بھی داخل ہے کہ عیسیٰؑ کو متصرف	
فی الامور سمجھنے والا کافر ہے۔	۷۲
ما انزل الیکم من ربکم میں یہ تبلیغ	
بھی داخل ہے کہ اقانیمِ ثلثہ کا قائل	
بھی کافر ہے۔	۷۳
اہلِ کتاب کو کفر و شرک سے	
توبہ کی دعوت۔	۷۴
توبہ کا طریقہ کہ عیسیٰ علیہ السلام کے	
بارے صحیح عقیدہ یہ ہے..... رسول	۷۵
دلائلِ ثلثہ بطلان الوہیتِ مسیحؑ کے	۷۵
قائلین الوہیتِ مسیح کو توبیخ کرنا بھی	
تبلیغ میں داخل ہے .... نفعًا	۷۶
دلیل اللہ کے اِلٰہِ واحد ہونے کی	۷۶
زجر و نصیحت اہلِ کتاب کو	
جو خلافِ حق میں اسلاف کے متبع ہیں	
...... غیر الحق	۷۷
عیسیٰ علیہ السلام کو غائبانہ متصرف	
فی الحاجات مت سمجھو۔	۷۷
تخویفِ دنیوی (اسلافِ یہود کے کرتوت)	۷۸

مضمون	آیت
داؤدؑ کی بددعا سے بندر بنے	۷۸
عیسیٰؑ کی بددعا سے خنزیر بنے	
عللِ ثلثہ ذٰلِکَ سے	۷۸
عصیان	
اعتداء	تا
عدم تناہی عن المنکر	۷۹
شکویٰ و زجر عہدِ نبویؐ کے منافقین کو	۸۰ و ۸۱
شدتِ تعصبِ یہود کا بیان .... اشرکوا	۸۲
قلتِ تعصبِ بعض نصاریٰ کا بیان	
یعنی نصاریٰ حبش ولتجدن.....	
تبشیر و مدح نومسلم نصاریٰ کی	۸۳
یہود کے عار دلانے پر نومسلم	۸۴ و
نصاریٰ کا جواب	۸۵
تخویفِ اُخروی کفار کو	۸۶
الفصل الثانی فی تنویر نفی الشرک العملی	
تنویر مسئلہ ۱	
تحریمات العباد غلط ہیں	
بوجہِ معبودانِ باطلہ حلال کو حرام نہ کرو	۸۷
بلکہ حلال سمجھ کر کھاؤ	۸۸
چونکہ حلال کو حرام کرنے سے یمین ہوجاتی	
ہے اس لیے بلا ضرورتِ شدیدہ قسمیں	
نہ کھاؤ، قسموں کی حفاظت کرو۔	۸۹

قرآنِ مجید کا پہلا حصہ "خلق" تمام ہُوا

رکوعاتہا ۲۰ | سُورَةُ الْأَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ ۶ ۵۵ | کلماتہا ۳۱۰۰
آیاتہا ۱۶۵ | | حروفہا ۱۲۹۳۵

رَدِّ شرک اور توحیدِ باری تعالیٰ پر دلائلِ عقلیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قرآن کریم کا دُوسرا حِصّہ (سُورۂ انعام سے سُورۂ اسراء تک) جس میں ربوبیتِ باری تعالیٰ کا بیان دُوسرے مضامین کی نسبت کثرت سے کیا جائے گا۔

ربط سورۃ الانعام بسورۃ المائدۃ

(۱) سُورۂ مائدہ میں نفی شرک اعتقادی و عملی کا ذکر تھا۔ اب سُورۂ انعام میں انہی مضامین کو تفصیل کے ساتھ بیان کیا جائے گا۔

(۲) سُورۂ مائدہ میں نذر غیر اللہ کے مسئلہ میں صراحۃً صرف ذبح حیوانات کا ذکر تھا۔ اور باقی چیزوں کا ذکر ما اھل بہ لغیر اللہ کے ضمن میں آگیا تھا۔ اب سُورۂ انعام میں جانوروں کے علاوہ غلہ، اناج، پھل، میوے اور دُودھ وغیرہ اشیاء کا ذکر بھی صراحۃً ہوگا، جو نذر لغیر اللہ کے طور پر دی جائیں اور فرمایا کہ یہ بھی میتۃ و خنزیر کی طرح حرام ہیں۔

(۳) سورۂ مائدہ میں نفی شرک عملی پر دلائل قائم نہیں کیے اور سُورۂ انعام میں نفی شرک عملی پر بھی دلیل نقلی (۶: ۱۵۴) اور دلیل وحی (۶: ۱۵۵) بیان فرمائی۔

(۴) سُورۂ مائدہ میں تحریمات غیر اللہ کے مقابلہ میں تحریمات اللہ کا بھی ذکر ہے، اور نذر للہ و نذر لغیر اللہ کا بھی ذکر ہے اور سُورۂ انعام میں نذر للہ کا ذکر نہیں ہے اور تحریمات اللہ کی باقی شقیں تتمہ کے طور پر مذکور ہیں۔

(۵) ربط اسمی: ہاں ہم مائدہ ضرور اتاریں گے بشرطیکہ تُم انعام و حرث میں غیر اللہ کی نذر نہ دو اور غیر اللہ کی تحریم نہ مانو۔

○ سُورۂ انعام میں ایک مقصد اور ایک خاتمہ ہے۔ ● مقصد میں دو باب ہیں۔ ○ باب اوّل میں آیت نمبر ۱ تا ۹۴ دعویٰ توحید کے ہر دو جُز۔ کے دلائل بیان ہوں گے، جس کی دو فصلیں ہیں

فصل اوّل میں دعویٰ کی جزء اوّل (ہر کُن اللہ ہی ہے) کے دلائل ہیں۔ آیت نمبر ۱ سے آیت نمبر ۵۸ تک، فصل ثانی میں دعویٰ کی جزء ثانی (ہمہ دان اللہ ہی ہے) کے دلائل ہیں۔ آیت نمبر ۵۹ تا آیت نمبر ۹۴۔

○ باب ثانی میں نفی شرک عملی کا ذکر ہے۔ آیت نمبر ۹۵ تا ۱۶۰۔ جس کی ایک تمہید آیت نمبر ۹۵ سے آیت نمبر ۱۱۷ تک ہے اور ایک مقصد ہے جو دو فصلوں پر مشتمل ہے۔ فصل اول میں اجمالاً ردِ شرک عملی ہے۔ آیت نمبر ۱۱۸ تا آیت نمبر ۱۳۵۔ فصل ثانی میں تفصیلاً علیٰ سبیل التنویر ردِ شرک عملی آیت نمبر ۱۳۶ سے آیت نمبر ۱۶۰ تک ہے۔ اور پھر ○ خاتمہ آیت نمبر ۱۶۱ سے آیت نمبر ۱۶۵ تک سُورۂ انعام کا خلاصہ ہے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
مقصد		دلیل ۵	
الباب الاول فی بیان دلائل الجزئین		زجر	۴
لدعوی التوحید		شکویٰ متضمن بیان انجامِ تکذیب	
الفصل الاول فی بیان دلائل الجزء الاول		سبب عذاب منکرین	
من جزئی دعوی التوحید		حجت قائم ہونے کے بعد	
(یعنی اللہ خالق کل شیء)		..... جاءھم	۵
دعویٰ مع الدلیل العقلی (قضیہ فطریہ)		زجر مع تخویف دنیوی	
الحمد للہ	۱	نمونہ تخویف اُخروی	۶
تصریح دلیل اول		اسئلہ سبعہ کفار کی طرف سے	
الذی خلق السموٰت والارض		سوال ۱ (کتاب لاؤ ورنہ ہم آپ کی	
دلیل ۲ وجعل الظلمات والنور		بات نہیں مانیں گے) کا جواب	۷
شکویٰ ثم....		سوال ۲ (یا پھر آپ کے ساتھ فرشتہ ہو)	
دلیل ۳ ..... عندہ	۲	کا جواب	۸
شکویٰ		سوال ۳ (رسول فرشتہ ہی ہوسکتا ہے)	
دلیل ۴ ..... فی الارض	۳	کا جواب	۹

مضمون	آیت
دلیل عقلی مع تخویف اُخروی	۳۸
کہ باقی امم کا رازق و متصرف بھی اللہ	
ہی ہے. متعلق بہ دلیل عقلی	
ما فرطنا.....	
زجر	۳۹
دلیل عقلی علیٰ سبیل الاعتراف من الخصم کا	۴۰
طریقہ تعلیم ۱	۴۱
تخویف دُنیوی متضمن	۴۲ تا
تسلیۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم	۴۵
دلیل عقلی علیٰ سبیل الاعتراف من الخصم کا	
طریقہ تعلیم ۲	۴۶
شکویٰ ثم هم یصدفون	
دلیل عقلی علیٰ سبیل الاعتراف من الخصم کا	
طریقہ تعلیم ۳ متضمن تخویف اخروی	۴۷
دلائل سے اقرار کروانے کے بعد	
سوال مندرجہ آیت ۳۷ کا جواب	۴۸
بشارت مومنین کو	
تخویف کفار کو	۴۹
سوال ۵ (اگر آپ رسول ہوتے تو	
مالدار ہوتے) کا جواب ..... اللہ	۵۰
سوال ۶ (اگر آپ رسول ہیں تو آئندہ	
تجارت میں ہونے والے نفع و نقصان	

مضمون	آیت
کی خبریں دیجیے) کا جواب لا اعلم الغیب	
سوال ۷ (اگر آپ رسول ہیں تو کھاتے	
پیتے کیوں ہیں اور بازاروں میں کیوں	
پھرتے ہیں) کا جواب .....الیٰ	
سوال مقدر کہ پھر آپ میں اور ہم میں	
کیا فرق رہا، کا جواب.....تتفکرون	
تخویف اُخروی	۵۱
تنبیہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم	۵۲
مسئلہ نہ ماننے کی وجہ ۱	
بصورت قاعدہ کلیہ	۵۳
تبشیر المومنین	۵۴
مسئلہ نہ ماننے کی وجہ ۲	
بصورت قاعدہ کلیہ	۵۵
دلیل وحی کی تعلیم کا طریقہ ۴	
.....دون اللہ	۵۶
دلیل وحی کی تعلیم کا طریقہ ۵	
قل لا اتبع	
طریقہ تعلیم ۶	۵۷
طریقہ تعلیم ۷ ــــ سوال مقدر	
(کہ جب ہم مانتے نہیں تو عذاب لاؤ) کا	
جواب ۱	۵۸
(جواب ۲ فصل ثانی میں آئے گا)	

مضمون	آیت	مضمون	آیت
اللہ تعالیٰ کی پہچان صفات سے ہوتی ہے	۱۰۳	تفصیل آیت نمبر ۱۰۹ و ۱۱۰	۱۱۱
لا تدرکہ الابصار پر مرتب وھو اللطیف		مسئلہ نہ ماننے کی وجہ ۵	
وھو یدرک الابصار پر مرتب الخبیر		توحید کی تعلیم پر لوگوں کے دلوں میں	
امتنانِ الٰہی	۱۰۴	شیطان لوگ شبہات ڈالتے ہیں کہ	
ماننے والوں کو فائدہ		یہ شخص بے ادب ہے، اس لیے	
نہ ماننے والوں کو نقصان		اس کی بات نہ سنو، قاعدہ کلیہ ۵ ۱۱۲	و ۱۱۳
مسئلہ نہ ماننے کی وجہ ۳		فیصلہ الٰہی قرآن میں مفصل ہے۔	۱۱۴
اعراض عن الحق، اور یہ قول کہ		دلیل نقلی امم سابقہ کے اخبار اور	
محمدؐ کہیں سے سیکھ کر آتے ہیں،		رہبان سے	۱۱۴
قاعدہ کلیہ ۳ کی شکل میں	۱۰۵	سب دلائل سے یہ ناقابلِ نسخ دعویٰ	
دلائلِ عقلیہ کے بعد	۱۰۶	ثابت ہے کہ ھو السمیع العلیم	۱۱۵
دلیل ۱۲ دلیلِ وحی	و ۱۰۷	تنبیہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۱۶	و ۱۱۷
تعلیم طریقۂ تبلیغ کہ نہ تو کفار کو ہی		الفصل الاول فی رد الشرک الفعلی اجمالاً	
گالی دو اور نہ ان کے معبودانِ		ان سب دلائل بالا پر متفرع امر ہے	
باطلہ کو۔ ..... بغیر علم	۱۰۸	کہ خود ساختہ تحریمات مت کرو	۱۱۸
مسئلہ نہ ماننے کی وجہ ۴		ماکولات سے نذر لغیر اللہ کا استثناء	
بطور قاعدہ کلیہ ۴ کہ مشرکانہ عمل		اجمالی۔	۱۱۹
بھلے لگتے ہیں۔ کذلک	۱۰۸	بیان المسئلہ شرک نہ کرو، نہ عملی،	
تخویف اخروی فینبئھم		اور نہ اعتقادی	۱۲۰
مطالبۂ آیات پر زجر و شکویٰ		حرمت نذر لغیر اللہ	۱۲۱
..... بھا	۱۰۹	بشارت مع التخویف	
جواب شکویٰ قل انما ... ۱۰۹ و	۱۱۰	..... منھا	۱۲۲

مضمون	آیت
مسئلہ نہ ماننے کی وجہ ۴ کا اعادہ	۱۲۲
بصورت قاعدہ کلیہ ۶	
مسئلہ نہ ماننے کی وجہ ۶	
بصورت قاعدہ کلیہ ۷ کہ ہر بستی کے	
بڑے مجرم دینِ حق مکر و فریب کی	
چالیں سوچتے ہیں اور لوگوں کو راہ	
حق سے روکتے ہیں۔	۱۲۳
شکویٰ ...... رسل	۱۲۴
جواب شکویٰ ..... رسالتہٗ	
تخویف اخروی سیصیب	
تبشیر ..... للاسلام	۱۲۵
زجر ومن یرد ...... فی السماء	
قاعدہ کلیہ ۸ کذٰلک.....	۱۲۵
نذر لغیر اللہ کی حرمت کا اجمالی ذکر	۱۲۶
تبشیر	۱۲۷
تخویف	۱۲۸
مسئلہ نہ ماننے کی وجہ ۷	
بصورت قاعدہ کلیہ ۹ کہ مشرک لوگ	
شرک میں اپنے پیر بھائی ہونے کی	
وجہ سے ایک دوسرے کے دوست	
ہوتے ہیں۔	۱۲۹
تخویف اُخروی	۱۳۰

مضمون	آیت
وجہ بعثتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم	۱۳۱
تخویف دُنیوی	۱۳۲
تخویف اُخروی	۱۳۳ تا ۱۳۵
تخویف اُخروی	
الفصل الثانی فی رد الشرک العملی	
تفصیلاً علی سبیل التنویر	
تنویر مسئلہ اُولیٰ نذر لغیر اللہ چھوڑ دو	
جانور ہو یا غلہ یا پھل اور میوے وغیرہ	۱۳۶
قاعدہ کلیہ ۱۰ معبودانِ باطلہ کی محبت	
میں مشرک لوگ اپنی اولاد کو قتل کرنا	
بھی پسند کرتے ہیں۔	۱۳۷
تحریمات العباد کی چار صورتیں	
صورت ۱ ..... بزعمهم	۱۳۸
صورت ۲ ..... ظهورها	
صورت ۳ ..... یفترون	
صورت ۴ وقالوا....	۱۳۹
ہر دو مذکورہ مسئلوں کا اعادہ	
علی سبیل اللف والنشر الغیر المرتب	
مسئلہ ۱ نذر لغیر اللہ کی حرمت	
.... بغیر علم	۱۴۰
مسئلہ ۲ تحریمات العباد	۱۴۰ و ۱۴۱
تنویر مسئلہ تحریمات العباد	۱۴۲

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ
اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ
وَسَلِّمْ

رکوعاتہا ۲۴ | ۷ | سُورَةُ الاَعرَافِ مَکِّیَّةٌ | ۳۹ | کلماتہا ۳۳۲۵
آیاتہا ۲۰۶ | | | | حروفہا ۱۴۰۱۰

توحیدِ باری تعالیٰ کے دلائلِ نقلیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربط سورۃ الاعراف بسورۃ الانعام

(۱) اگر تم نے انعام وحرث میں غیر اللہ کو شریک نہ کیا اور ان سے غیر اللہ کی نذریں نہ دیں تو اللہ تعالیٰ تم کو نہ صرف دوزخ سے بلکہ اعراف سے بھی بچا کر جنت میں داخل فرمائے گا۔

(۲) سورۂ مائدہ و انعام میں نفی شرک اعتقادی وعملی کو تفصیلاً دلائل عقلیہ ونقلیہ وحیہ کے ساتھ مبرہن کیا۔ اب اعراف میں فرمایا کہ اب جرأت کے ساتھ بلا خوف وخطر یہ مسئلہ لوگوں تک پہنچاؤ، دل میں تنگی اور پریشانی نہ آنی چاہیے۔

(۳) سورۂ انعام میں، نفی شرک فی التصرف پر دلائل عقلیہ بالتفصیل اور دلیل نقلی حضرت ابراہیم علیہ السلام سے بالتفصیل مذکور ہوئی اور باقی انبیاء سے بالاجمال اب سورۂ اعراف میں بعض انبیاء علیہم السلام سے دلائل نقلیہ بالتفصیل ذکر ہوں گے۔

(۴) سورۂ انعام میں نفی شرک فعلی (نذر لغیر اللہ، تحریمات العباد) کا تفصیلی ذکر ہوا، اب سورۂ اعراف میں تحریمات العباد کی ایک اہم صورت کا رد ہے یعنی عریاناً (ننگے) طواف کرنا جسے قرب الٰہی کا موجب سمجھا جاتا تھا اور کپڑے پہن کر طواف کرنے کو حرام اور گناہِ کبیرہ سمجھتے تھے۔

(۵) سورۂ انعام میں پہلے شرک فی التصرف کا رد تھا پھر شرک عملی کا اور سورۂ اعراف میں اس کے برعکس ہے اور سورۂ مائدہ کی ترتیب کے موافق ہے۔

(۶) سورۂ مائدہ و انعام میں شرک اعتقادی وعملی کو دلائل سے رد کیا، اب سورۂ اعراف میں کہا کہ اس مسئلہ کو بلا خوف تبلیغ کرو، اس اشاعتِ توحید اور ردِ شرک کے سلسلہ

میں تمھیں تکالیف و مصائب پہنچیں گے، وہ برداشت کرنے ہوں گے۔ اللہ تعالےٰ ان تکالیف کے بدلے میں تمھیں اجر دے گا اور درجات بلند کرے گا۔

○ سُورۂ اعراف تمہید، مقصد اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔ ○ تمہید آیت نمبر ۱ تا ۵۸ ○ مقصد آیت نمبر ۵۹ تا ۱۷۷ ○ خاتمہ آیت نمبر ۱۷۸ تا ۲۰۵۔ پھر تمہید تین دعووں پر مشتمل ہے۔ ○ دعویٰ اُولیٰ آیت نمبر ۱ و ۲ ○ دعویٰ ثانیہ آیت نمبر ۳ تا ۵۲ ○ دعوےٰ ثالثہ آیت نمبر ۵۳ تا ۵۸۔ ● مقصد میں چار باب ہیں ○ باب اوّل آیت نمبر ۵۹ سے ۷۹ تک، بیان دعویٰ ثالثہ ○ باب ثانی آیت نمبر ۸۰ سے ۸۴ تک، بیان دعویٰ ثانیہ ○ باب ثالث، آیت نمبر ۸۵ سے ۹۳ تک، بیان دعویٰ ثانیہ و ثالثہ ○ تینوں بابوں کا حاصل آیت ۹۴ تا ۱۰۲، ○ باب رابع آیت نمبر ۱۰۳ سے ۱۷۷ تک، بیان دعویٰ اُولیٰ ● خاتمہ آیت نمبر ۱۷۸ تا ۲۰۵، اس کا تعلق تینوں دعووں سے ہے

مضمون	آیت	مضمون	آیت
تمہید		تخویف اخروی	۶ و ۷
دعویٰ اُولیٰ	۱	تبشیر اُخروی فمن ثقلت....	۸
مسئلۂ توحید کو مردانہ وار پہنچاؤ	و ۲	تخویف اُخروی ومن خفت....	۹
ادخالِ الٰہی متفرع بر ما قبل		ترغیب مسئلہ	۱۰
فلا یکن....	۲	مسئلہ مقصودہ نفی تحریمات العباد	۱۱ تا ۲۵
دلیل دعویٰ اُولیٰ لتنذر بہ.....	۲	کے لیے آدم علیہ السلام و ابلیس کا قصہ	
دعویٰ ثانیہ		قصہ آدم و ابلیس سے مقصود ہیں	
اللہ کی حلال کردہ چیزوں کو شیطان		چار احکام	
کے بہکانے میں آکر حرام نہ کرنا۔		حکمِ اوّل لباس تقویٰ	۲۶
ما انزل کے تابع بنو اتبعوا....	۳	ابلیس کے گمراہ کرنے سے عموماً خصوصاً	
تنبیہ الغافلین قلیلا ما تذکرون	۳	تحذیر یابنی آدم لا یفتننکم...	۲۷
تخویف دنیوی	۴ و ۵	حکمِ ثانی ننگے طواف سے متعلق	۲۸

مضمون	آیت
موسیٰ علیہ السلام کی قوم کی گوسالہ پرستی ..... خوار	۱۴۸
.ادخالِ الٰہی الحوہیروا.....	
قوم کی پشیمانی اور اللہ سے دُعا	۱۴۹
واقعہ سادسہ	
گوسالہ پرستی کا انجام	۱۵۰ تا ۱۵۴
واقعہ سابعہ	
موسیٰ علیہ السلام کا ستر آدمیوں کو طُور پر لے جانا اور ان کا ماجرا	۱۵۵
موسیٰ علیہ السلام کی دُعا	۱۵۶
اللہ تعالیٰ کا جواب	
قال عذابی	
تبشیر مومنین اہلِ کتاب کو	۱۵۷
ثمرہ مرتب برقصۂ موسیٰ علیہ السلام	۱۵۸
واقعہ ثامنہ	
موسیٰ علیہ السلام کی قوم میں بعض ہادی بھی ہیں	۱۵۹
بعض نعمِ مخصوصہ بنی اسرائیل کا ذکر کرکے اہلِ کتاب کا شکویٰ۔	۱۶۰ و ۱۶۱
تخویف دنیوی ۱ بنی اسرائیل پر نازل شدہ نقم کا بیان۔	۱۶۲

مضمون	آیت
تخویف دنیوی ۲ اہلِ سبت کے مسخ کا قصہ، جنھوں نے حیلِ باطلہ کے ساتھ حرام کو حلال کیا۔	۱۶۳ تا ۱۶۶
تخویف دُنیوی ۳	۱۶۷
شکویٰ اہل کتاب کا	۱۶۸
یہود کے بد جانشینوں کا	
خیالِ باطل .....یاخذوہ	۱۶۹
تردید ۱	۱۶۹ و ۱۷۰
تردید ۲	۱۷۱
تردید ۳	۱۷۲ تا ۱۷۴
تردید ۴	۱۷۵ تا ۱۷۷
خاتمہ	
فی متعلقات الدعاوی الثلثہ	
ہر سہ دعاوی کے متعلق متضمن	
تسلیۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم	۱۷۸
دعویٰ ثانیہ کے متعلق	۱۷۹
دعویٰ ثالثہ (تنویر دعوے	
شرک اعتقادی)	۱۸۰
تائید دعوے اُولے	
متعلق بہ تبلیغ	۱۸۱
متعلق بہ دعویٰ اُولیٰ	۱۸۲ و ۱۸۳
شکویٰ مع زجر	۱۸۴

مضمون	آیت	مضمون	آیت
زجر بطور شکویٰ	۱۸۵ و ۱۸۶	تنویر دعویٰ ثانیہ	
شکویٰ متعلقہ بدعویٰ ثالثہ	۱۸۷	(نفی شرک فعلی)	
جوابِ شکویٰ ۱		اولاد لینے کے لیے غیر اللہ کی	
قل ..... ربی		نذریں دیتے ہیں۔	۱۸۹
جوابِ شکویٰ ۲		زجر	۱۹۱
لا یجلیہا..... ھو		تنویر دعویٰ ثالثہ	
جوابِ شکویٰ ۳		نفی شرک اِعتقادی	۱۹۴ تا ۱۹۸
ثقلت .... والارض		تسلیۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم	
جوابِ شکویٰ ۴		متعلق بہ دعوے ۱	۱۹۹
لا ..... بغتۃ		متضمن طریقہ تعلیم وتبلیغ	و ۲۰۰
اعادۂ شکویٰ مع جواب شکویٰ ۵		تنویر دعوی ۲	۲۰۱
یسئلونک ..... لا یعلمون		نفی شرک فعلی	و ۲۰۲
جوابِ شکویٰ ۶	۱۸۸	شکویٰ مع جواب شکویٰ	۲۰۳
قل لا املک ..... شاء اللہ		تنویر دعویٰ ثالثہ	
جوابِ شکویٰ ۷		و ترغیب الی القرآن	
لو کنت ...			
جواب سوال مقدر		طریقۂ ذکر	۲۰۵
ان انا.....		(تمت سورۃ الاعراف)	

رکوعاتہا ۱۰ | ۸ | سُورَۃُ الْاَنْفَالِ مَدَنِیَّۃٌ | ۸۸ | کلماتہا ۱۰۷۵
آیاتہا ۷۵ | | | | حروفہا ۵۰۸۰

جہاد کے قوانین اور مالِ غنیمت کی تقسیم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربط سورۃ الانفال بسورۃ الاعراف

(۱) مسئلہ توحید کو وضاحت کے ساتھ بیان کرنے سے مشرکین تمہارے ساتھ لڑیں گے، تم بھی مدافعت کرنا، اللہ تعالیٰ فتح دے گا۔ فتح کی صورت میں انفال (غنائم) حاصل ہوں گے تو اس کی تقسیم میں اپنی رائے کو دخل نہ دینا اللہ تعالیٰ کے حکم مطابق تقسیم کرنا۔

(۲) سورۂ مائدہ، انعام اور اعراف میں شرک اعتقادی و عملی کا رد پوری تفصیل سے عقلی و نقلی دلائل کے ساتھ ہوچکا۔ اور سورۂ اعراف میں فرمایا کہ اس مسئلہ کے بیان کرنے کی وجہ سے تم پر مصائب آئیں گے، تنگ نہ ہونا بلکہ صبر کرنا۔ جہاں مشرکین کا زور ہوگا وہاں مسلمانوں کو تنگ کیا جائے گا، جیسے انبیاء کرام علیہم السلام کو تنگ کیا گیا، اس لیے انفال و توبہ میں جہاد کا حکم نازل ہوا کہ اللہ تعالیٰ کا دین بلند کرنے اور مشرکین کا زور توڑنے (اعلاء کلمۃ اللہ و تبکیت اعداء اللہ) کے لیے ان سے جہاد کرو

○ سورۂ انفال بھی تمہید، مقصد اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔ ● تمہید میں سورۃ کا دعویٰ الانفال للہ ہے۔ ● مقصد میں دو باب ہیں۔ ○ پہلا باب آیت نمبر ۱ تا ۴۰ ○ دوسرا باب آیت نمبر ۴۱ سے ۷۵ تک۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
تمہید		الانفال للہ کی علت ۱۔	
الانفال للہ	۱	ان کنتم مومنین	۱
مقصد		اوصاف مومنین کاملین	
الباب الاول فی العلل والقوانین		مع بیانِ اجر۔	۲ تا ۴

مضمون	آیت	مضمون	آیت
الانفال لِلّٰہ کی عِلّت ۲ کما اخرجك...	۵	قانون ۲ (اطاعۃ اللّٰہ والرسولؐ	
شکویٰ بعض مومنین وان.....	۵ و ۶	فرض ہے)	۲۰
الانفال لِلّٰہ کی عِلّت ۳ واذ یعدکم ...	۷	زجر	۲۱ تا ۲۳
کفار کی جڑ کاٹنے کی وجہ	۸	قانون ۳ (حکم بجالانے میں	
الانفال لِلّٰہ کی عِلّت ۴	۹	دیر نہ کرو)	۲۴
اذ تستغیثون.....		زجر مع تخویف اخروی	۲۵
دفع وہم	۱۰	ترغیبِ جہاد بہ تذکیر آلاء اللّٰہ	۲۶
الانفال لِلّٰہ کی عِلّت ۵ اذ یغشیکم...	۱۱	قانون ۴ (اللّٰہ تعالیٰ و الرسولؐ	
متضمن بیانِ نِعَمِ ستّہ		و امانات کی خیانت نہ کرو)	۲۷ و ۲۸
الانفال لِلّٰہ کی عِلّت ۶ اذ یوحی ربك	۱۲	قانون ۵ (تقویٰ اختیار کرو	
حکم ضرب کفار کی وجہ	۱۳	فتح اللّٰہ دے گا)	۲۹
قاعدہ ومن یشاقق		قوانینِ خمسہ کے بعد پھر عِلَل کا بیان	
تخویف اخروی	۱۴	الانفال لِلّٰہ کی عِلّت ۷	۳۰
اثناء بیانِ عِلَل میں قوانینِ خمسہ		شکویٰ کفارِ مکہ کا، متعلق بہ	
قانون ۱ مع ترغیبِ جہاد وثمرہ	۱۵ تا ۱۸	ترغیبِ جہاد۔	۳۱
(میدانِ جہاد سے فرار حرام ہے)		الانفال لِلّٰہ کی عِلّت ۸	
تخویفِ مُوَلّی	۱۶	(شکویٰ، نیز ان کے مستحق عذاب	
ثمرہ داعیہ الانفال لِلّٰہ کی طرف		ہونے کی وجہ۔	۳۲
فلم تقتلوھم.....	۱۷	جواب سوالِ مقدر کہ اگر ہم	
تخویفِ دنیوی	۱۸	عذاب کے مستحق ہیں تو عذاب	
تنبیہُ المعاندین		کیوں نہیں آتا۔	
بہ تذکیر بعض نِعَمِ کفار	۱۹	وجہ ۱ ..... وانت فیھم	۳۳

مضمون	آیت	مضمون	آیت
وجہ ۲	۳۳	اللہ و رسولؐ کی اطاعت کرو،	
پھر ان کے مستحق عذاب ہونے کی		ثابت قدم رہو، نزاع نہ کرو۔	
وجہ ۱	۳۴	زجر اور تعلیم اخلاصِ نیت	۴۷
وجہ ۲	۳۵	قانون کے بعد پھر الانفال للہ	
وجہ ۳ مع تخویف		کی علتوں کا بیان۔	
متضمن علتِ انفاقِ اموالِ کفار کی		علۃ ۴ کیدِ شیطان ضعیف ہے	۴۸
طرف سے۔	۳۶ و ۳۷	علۃ ۵ اللہ تعالیٰ غالب ہے،	
دعوتِ توحید کفار کو، مع		متوکلین علی اللہ کو وہی غلبہ	
ترغیب و ترہیب	۳۸	دیتا ہے۔	۴۹
دعویٰ اجمالی اس سورت کا کہ		اس علۃ خامسہ کے ضمن میں	
کفار سے قتال کرو۔	۳۹ و ۴۰	منافقین کا شکوی اور	
الباب الثانی فی تنویر العلل والقوانین	۴۱	تخویف بھی ہے۔	۴۹
علۃ ۱ اذ انتم ... لیہلک ...	۴۲	تخویفِ اخروی کفار کو	۵۰
علۃ ۲ کہ ان میں سے اکثر کا ایمان		علۃ عذابِ بالا کی	۵۱
اللہ کے علم میں تھا۔	۴۳	تخویفِ دنیوی کفار کو	۵۲
علۃ ۳ اللہ تعالیٰ کے تصرف سے		علۃ عذاب کی	۵۳
میدانِ جنگ میں بھی کافر تھوڑے		تاکید کے طور پر دوبارہ	
دکھائی دیے۔	۴۴	تخویفِ دنیوی کفار کو	۵۴
اشارہ بیانِ علل میں امتِ محمدیہ	۴۵	علۃ عذاب کذبوا	
کے متعلق ایک قانون کا بیان	۴۶	زجر مع بیان اسبابِ رسوائی	۵۵ و ۵۶
قانونِ جہاد ۱ فتح و نصرت کے لیے		بیانِ علل کے بعد بیانِ	۵۷ تا
صرف اللہ تعالیٰ کو پکارو،		قوانینِ جہاد۔	۶۱

مضمون	آیت
قانونِ جہاد ۱ آیت نمبر ۴۵ میں بیان ہُوا تھا۔	
قانونِ جہاد ۲ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق، ان کو ایسی سزا دو کر ان نسلیں بھی یاد رکھیں۔	۵۷ و ۵۸
زجر کفّار کو، اور مومنین کو ترغیبِ جہاد	۵۹
قانونِ جہاد ۳ اُمتِ محمدیہ سے متعلق کہ مُسلّح رہو۔	۶۰
ترغیب انفاق فی الجہاد وماتنفقوا	
قانونِ جہاد ۴ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے متعلق۔	۶۱
عِلّۃ ماقبل انہ ھو السمیع العلیم وعدۂ حفاظت از شرِ کفار	۶۲ و ۶۳
قانونِ جہاد ۵ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے متعلق۔	۶۴
قتالِ کفار میں فرار و قرار۔	۶۵ و ۶۶
قانونِ جہاد ۶ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے متعلق۔ حکم اسارے بدر بیان حِلّت فدائے اساریٰ بدر	۶۷ تا ۶۹

مضمون	آیت
وتسلیۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم قانونِ جہاد ۷ اساریٰ مسلمین کو وعدہ دارین کی نعمتوں کا بشرطِ اخلاص	۷۰ تا ۷۱
خاتمہ	
ترغیبِ جہاد و ہجرت مع تبشیر مومنین مہاجرین اور انصار کو۔	۷۲
کُفّار کی باہم موالاہ	۷۳
بشارۃ مومنین مہاجرین و انصار	۷۴
بشارۃ ہجرتِ اُولےٰ کے بعد ہجرت کرنے والے مُجاہدین کو	۷۵

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ
أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ
أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ
اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى جَمِيعِ أَصْحَابِهٖ
وَأَتْبَاعِهِمْ وَعَلَيْنَا
مَعَهُمْ
حبیبی

رکوعاتہا ۱۶ — آیاتہا ۱۲۹ — (۹) سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۳) — کلماتہا ۲۵۳۷ — حروفہا ۱۱۳۶۰

اعلانِ جہاد اور شبہات موانعِ جہاد کے جوابات

ربط سورۃ توبہ بسورۃ الانفال

(۱) سُورۂ انفال میں مشرکین سے جہاد کا اجمالی ذکر تھا اور قوانین جہاد کی تعلیم دی، اور یہ سمجھایا کہ فتح ہو تو مالِ غنیمت اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق تقسیم کرنا اور باہم نزاع نہ کرنا' جو سُورت انفال کا اصل مقصود ہے، اور پھر مصارفِ انفال بھی تفصیل سے بتا دیے۔ اور سُورۂ توبہ میں اِعلانِ جہاد اور جن جن سے جہاد کرنا ہے ان سب کی تفصیل بتائی جو سُورۂ توبہ کا اصل مقصود ہے۔

(۲) مشرکین سے لڑو۔ فتح ہو تو انفال موافق حکم اللہ تعالیٰ کے بانٹو۔ لیکن (فان تابوا واقاموا الصلوٰۃ) شرک سے توبہ کرلیں' اِسلام لے آئیں اور اِسلامی احکام کے عامل ہو جائیں تو وہ تمہارے بھائی ہیں، پھر اُن سے جہاد مت کرو۔

○ سُورۂ توبہ بھی تمہید، مقصد اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔ ● تمہید میں دو امروں کا ذکر ہے۔ ○ امرِ اوّل: اعلان براءۃ اور مشرکین کی ارضِ مقدسہ میں سیاحت کی مُدّت کا بیان' آیت نمبر ۱ تا ۶ ○ امرِ ثانی: موانع اربعہ جہاد کے جوابات آیت نمبر ۷ تا ۲۸۔

● مقصد دو بابوں پر مشتمل ہے۔ ○ باب اوّل اعلانِ جہاد، جس میں ۸ وجوہ قتال بیان ہیں، یہ باب آیت نمبر ۲۹ سے ۳۷ تک ہے۔ ○ باب ثانی مقاطعہ منافقین میں جس کی ایک تمہید ہے۔ ترغیب جہاد ہیں (جہاد کرو۔ رسول کی مدد کرو اور مُنافق نہ بنو) آیت نمبر ۳۸ تا ۴۸۔ پھر اصناف منافقین کا بیان ہے آیت نمبر ۴۹ تا ۱۲۲ ● خاتمہ میں اجمالی خلاصہ سورت کا ہے، جس میں سابقہ مضامین کا اعادہ ہے۔ آیت نمبر ۱۲۳ تا ۱۲۹۔

دعوئے سُورۃ قاتلوا الذین لا یؤمنون....

○

مضمون	آیت
تمہید	
امر اول جماعتِ ثالثہ (معاہدین)	۱
ورابعہ (غیر معاہدین) کا حکم	و ۲
جماعتِ اولیٰ (عہد شکن قریش)	
وثانیہ (بنوکنانہ کے دو قبیلے	۳
بنوضمرہ وبنو مدلج) کا حکم	و ۴
تتمہ حکم جماعتِ اولےٰ .	
متعلق بہ براءۃ۔	۵
مدۃِ عہد ختم ہونے کے بعد مشرک	
طالبِ امن کو امان کا حکم	٦
امرِ ثانی دہم موانعِ جہاد کا جواب	
جواب مانع اول (ہمارا مشرکین	
سے معاہدہ ہے پھر کیسے لڑیں۔	۷
عِلَلِ ثلٰثہ •	
کیف یکون کی علت ۱ ... ولاذمۃ	۸
علت ۲ یرضونکم.....	۸
علت ۳	۹ تا ۱۲
ترغیبِ جہاد بہ بیان مقتضیات القتال	
مقتضیِ قتال ۱ نکث ایمان	۱۳
" " ۲ ھموا اخراج الرسول	
" " ۳ عہد شکنی کی پہل	
انھوں نے کی۔	

مضمون	آیت
ان مقتضیاتِ ثلٰثہ کی بنا پر	
ان سے لڑو۔ قاتلوھم	۱۴
اعلان مغلوبیتِ مشرکین ۱	
۱ یعذبھم اللّٰہ بایدیکم	
۲ ویخزھم	
۳ وینصرکم	
۴ ویشف صدور.....	
۵ ویذھب غیظ	
ادخالِ الٰہی ویتوب اللّٰہ	۱۵
زجر المنافقین وتنبیہ المومنین	۱٦
جواب مانعِ ثانی از جہاد	
(یہ نیک لوگ ہیں، ان کے ساتھ	
کیوں لڑیں)	۱۷ و ۱۸
کفار کے زعمِ باطل کا رد	
(ان کی نیکی برباد)	۱۹
تبشیر مجاہدین (ان کے فضائل)	۲۰ تا ۲۲
جواب مانعِ ثالث (ان میں ہمارے	
عزیز و اقارب ہیں، ان سے کیسے	
لڑیں۔ دین کو دیکھو، قرابت کو	
نہ دیکھو۔)	۲۳
زجر	۲۴
تشجیع المومنین متضمن بشارت	۲۵ تا ۲۷

مضمون	آیت	مضمون	آیت
تعلیم جواب ۳	۵۳	تخویف اخروی	۶۸ و ۶۹
توضیح آیت اُولیٰ بہ بیان مُقتضیات		تخویف دنیوی	۷۰
عدم قبولِ نفقۂ منافقین		تبشیر المؤمنین	۷۱ و ۷۲
بیان مقتضی ۱ اِنکم کنتم قوما فاسقین	۵۳	ان کفار و منافقین کے ساتھ	
" " ۲ ..... کسالیٰ	۵۴	حکمِ جہاد	۷۳
" " ۳	۵۴	○ صنفِ خامس حضور صلی اللہ علیہ وسلم	
تسلیۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم	۵۵	کے قتل کے مشورے کرتے ہیں اور جب	
منافقین اظہارِ ایمان میں مضطر ہیں	۵۶ ۵۷	دریافت کیا جائے تو جھوٹی قسمیں کھا	
○ صنفِ ثانی نبی کی تقسیم غنائم پر معترض	۵۸	جاتے ہیں	۷۴
اعتراضِ منافقین کا جواب	۵۹	○ صنفِ سادس بخیل و عہد شکن	۷۵
صدقات کے اصل مستحقین کا بیان	۶۰	متصدقین فی سبیل پر طعن کرنے والے	۷۶
○ صنفِ ثالث گستاخ نبی صلی اللہ علیہ وسلم		اور استہزا کرنے والے	۷۷
کے اخلاقِ عالیہ پر معترض		تخویف اخروی	۷۸ و ۷۹
.... ھو اذن	۶۱	منافقین کے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی	
ان کے بکواس کا جواب قل اذن.....	۶۱	اِستغفار بھی نافع نہیں	۸۰
اور غرضِ فاسد سے جھوٹی قسم کھاتے ہیں	۶۲	وجہ نافع نہ ہونے کی ۱ ذلک بانہم....	
تخویف اخروی منافقین کو	۶۳	" " " " ۲ واللہ لا یہدی..	۸۰
منافقین کا استہزا اور پھر پوچھنے پر	۶۴ و	○ صنفِ سابع موسم گرما کا بہانہ بنا کر	۸۱ تا ۸۳
باطل عذر کرنا۔	۶۵	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد پر نہ جانے والے	
تہدید و توبیخ منافقین کو	۶۶	ایسے منافقین کے ساتھ حکمِ مقاطعہ	
○ صنفِ رابع توحید سے روکنے والے،		ان میں سے کوئی مر جائے تو اس کی	
مبلغِ شرک، راہِ خدا میں مال خرچ نہ کرنے والے	۶۷	نمازِ جنازہ پڑھنا بھی حرام ہے	۸۴

مضمون	آیت
تسلیۃ النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم	۸۵
○ صنفِ ثامن اہلِ ثروت منافقین	
جو جہاد کا حکم سُن کر گھروں میں بیٹھنا	
پسند کرتے ہیں	۸۶ و ۸۷
تبشیر المؤمنین	۸۸ و ۸۹
○ صنفِ تاسع جھوٹے بہانے بنا کر	
جہاد پر نہ جانے والے ... ورسولہٗ	۹۰
تخویف اخروی سیصیب	
ان سے مندرجہ ذیل مستثنیٰ ہیں	
○ بوڑھے، بچے، عورتیں اور	
لنگڑے و بیمار وغیرہ	۹۱
○ مالی استطاعت نہ رکھنے والے	۹۱
○ جو سواری مانگنے آئے اور نہ ملے	
روتے ہوئے واپس چلے گئے	۹۲
جھوٹے بہانہ بازوں کو گرفت	۹۳
شکویٰ ۱ جہاد پر نہ جانے والے منافقین کا	
تبوک سے واپسی پر بہانے کرنے کا	
...... الیہم	۹۴
جواب شکویٰ قل لا تعتذروا	۹۴
منافقین کا قسمیں کھانا تاکہ مسلمان	
ان سے درگزر کریں ..... رجس	۹۵
تخویف اخروی ومأوٰہم	۹۵

مضمون	آیت
تمھیں راضی کرنے کے لیے ان کا	
قسمیں کھانا	۹۶
اعراب منافقین کی مذمت	۹۷
ان میں سے خاص بنو اسد و	
غطفان کی مذمت ..... الدوائر	۹۸
تخویف علیہم دائرۃ السوء	۹۸
مخلص مومن اعراب کی مدح	
.... وصلوات الرسول	۹۹
ان کی تبشیر	
تبشیر تمام مہاجرین و انصار اور	
ان کے اتباع کی	۱۰۰
غیر معلوم النفاق منافقوں کی	
تخویف	۱۰۱
بشارت ۱ مخلفین تائبین کو	۱۰۲ و ۱۰۳
۲	۱۰۴ و ۱۰۵
خصوصاً تین مخلص مخلفین صحابہ کا بیان	۱۰۶
بیان خبث منافقین	
مسجدِ ضرار کا واقعہ	۱۰۷
مسجدِ ضرار میں نماز نہ پڑھنے کا حکم	
...... ابدًا	۱۰۸
مسجد قبا میں نماز پڑھنے کا	
حکمِ الٰہی۔ ...... فیہ	۱۰۸

مضمون	آیت
بانیان مسجد قبا کی فضیلت کا بیان	١٠٨
تبشیر بانیان مسجد قبا کی تخویف بانیانِ مسجد ضرار کی	١٠٩ و ١١٠
ترغیب جہاد ۱ (باب ثانی کا اصل مقصود) تبشیر کے ضمن میں بیان فضیلتِ مجاہدین، خاص کر کاملین کی اور ان کے صفاتِ حسنہ عشرہ کا ذکر	١١١ و ١١٢
مشرکین سے مقاطعہ کا حکم اور جو مرجائے اس کے لیے استغفار منع ہے۔	١١٣
جواب سوال مقدر	١١٤
نہی استغفار للمشرکین کے بعد مومنین کو تسلی اور حرمت استغفار للمشرکین کی حکمت	١١٥
بیان ما یتقون کا	١١٦
تبشیر دنیوی نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور مہاجرین و انصار کو جو غزوۂ تبوک میں گئے تھے	١١٧
خصوصاً تین مخلص صحابہ مخلفین (کعب بن مالک، مرارۃ بن ربیع اور بلال بن امیہ رضی اللہ عنہم) کو	١١٨

مضمون	آیت
ترغیب جہاد ۲ صدق و تقویٰ کا حکم	١١٩
متعلق بہ جہاد: متخلفین کو ملامت اور مجاہدین کی فضیلت	١٢٠ و ١٢١
ترغیب تعلیم الدین ۔ جہاد کا فرض کفایہ ہونا	١٢٢
خاتمہ ١٢٣	تا ١٢٩
سورۃ کا اجمالی خلاصہ اور سابقہ مضامین کا اجمالی اعادہ	
ترتیب جہاد	١٢٣
شکوی منزلہ آیات کے ساتھ منافقین کے تمسخر و تنفر کا ...... ایماناً	١٢٤
تبشیر المؤمنین زجر و عتاب منافقین	١٢٥
تنبیہ المنافقین	١٢٦
بیان حالِ منافقین مع تخویف	١٢٧
ترغیب برائے اِتباع رسول صلی اللہ علیہ وسلم متضمن بیان اوصاف حمیدہ رسولِ کریم	١٢٨
اِعادہ مسئلۂ توحید جس کی خاطر جہاد کیا جاتا ہے	١٢٩

سبحٰنك اللهم وبحمدك اشهد ان لا اله الا انت
استغفرك واتوب اليك. اللهم صل على محمد

رکوعاتہا ١١ | ١٠ | سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ | ٥١ | کلماتہا ١٨٣٢
آیاتہا ١٠٩ | | | | حروفہا ٩٠٩٩

نفی شفاعتِ قہریہ پر دلائلِ عقلیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اس سُورۃ میں دو دعوے ہیں ○ نفی شفاعتِ قہریہ ○ نفی شرک فی التصرف

ربط سورۃ یونس بسورۃ توبہ

① اب توبہ کرنے کا وقت ہے۔ ایمان اور اعمالِ صالحہ بجالانے کا وقت ہے ایمان لاؤ، ورنہ عذاب آجانے پر ایمان لانا بے فائدہ ہوگا۔ یہ صرف حضرت یُونس علیہ السّلام کی قوم تھی جو آثارِ عذاب دیکھتے ہی ایمان لے آئی تھی۔

② پہلی سُورتوں میں دلائلِ عقلیہ و نقلیہ و وحیہ سے ثابت کیا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی کارساز، متصرف، مالک و مختار اور نذر و نیاز کا مستحق نہیں اب سُورۂ یونس میں بتایا کہ اللہ تعالیٰ کے سامنے شفیع غالب بھی کوئی نہیں جو اللہ تعالیٰ کی مرضی کے خلاف اپنی بات منواسکے۔

③ سُورۂ بقرہ میں یہ تمام مضامین تھے: توحید، رسالت، جہاد، انفاق، اُمورِ انتظامیہ، اُمورِ مصلحہ۔ اور توحید کو ہر پہلو سے بیان کیا۔ نفی شرک فی التصرف، نفی شرک فی العلم، نفی شفاعتِ قہریہ، نفی نذر لغیر اللہ، اور نفی شرک عملی۔ پھر سُورۂ آلِ عمران میں سورۂ بقرہ میں ذکر کیے گئے مضامین میں سے نفی شرک اعتقادی، رسالت، جہاد اور انفاق کا ذکر ہے۔ اور سُورۂ نساء میں امورِ انتظامیہ کا ذکر ہے۔ اور سُورۂ مائدہ اور سُورۂ انعام میں نفی شرک اعتقادی و عملی ہر دو کو واضح کیا گیا ہے۔ جبکہ سُورۂ اعراف میں دونوں قسم کے شرک کا رد دلائلِ نقلیہ سے کیا گیا ہے۔ اور سُورۂ انفال و سُورۂ توبہ میں فرمایا کہ اب توحید کے اس قدر واضح بیان کے بعد ضدی و معاند کفار سے لڑو۔

اس کے بعد سورۂ یونس میں اب دوسرا سبق ہے کیونکہ اب بات اس نہج پر پہنچ گئی ہے کہ اب مشرک یوں کہے گا کہ ہم اللہ تعالیٰ کو خالق رازق وغیرہ سب مانتے ہیں مگر مع ہذا ان بزرگوں کو پکارتے ہیں تو اس کی یہ وجہ نہیں کہ ہم ان کو حاجت روا اور مشکل کشا سمجھ کر پکارتے ہیں بلکہ ہم تو ان بزرگوں کو شفیع سمجھ کر پکارتے ہیں، کیونکہ اللہ تعالیٰ ہماری سنتا نہیں اور ان بزرگوں کی رد نہیں کرسکتا۔ تو اب سورۂ یونس میں مقصود اصلی اسی شفاعتِ قہریہ کی دلائلِ عقلیہ کے ساتھ تردید ہے۔ اور یہی مضمون سورۂ کہف تک مسلسل چلا جارہا ہے۔ یعنی "نفی شرک فی الدعاء"۔ اس سورۃ کا موضوع اور دعویٰ تین جگہ مذکور ہے۔ ○ اجمالی طور پر مامن شفیع الا من بعد اذنہ (۱۰: ۳) ○ ضمنی طور پر ویقولون ھٰؤلاء شفعاؤنا عند اللہ (۱۰: ۱۸) ○ تفصیلی طور پر یایھا الناس ان کنتم فی شک من دینی (۱۰: ۱۰۴)

○ سورۂ یونس تمہید، مقصد اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔ ○ تمہید میں اہمیتِ دعویٰ اور ترغیب الی القرآن ۱ و ۲ ہے۔ ○ مقصد میں دو باب ہیں۔ باب اول نفی شرک اعتقادی (نفی شرک فی الدعاء) ۳ تا ۵۸۔ باب دوم نفی شرک عملی ۵۹ تا ۱۰۳ ○ خاتمہ میں ثمرۂ سورۃ مع دلیلِ وحی ۱۰۴ تا ۱۰۹۔ ○ باب اول میں دو فصل ہیں۔ ○ فصل اول، دلائل عقلیہ محضہ ۳ تا ۳۰۔ ○ فصل ثانی: دلائل عقلیہ علی سبیل الاعتراف من الخصم ۳۱ تا ۵۸۔ ○ باب ثانی میں دو فصل ہیں۔ ○ فصل اول: دلائل عقلیہ ۵۹ تا ۷۰۔ اور ○ فصل ثانی: دلائل نقلیہ ۷۱ تا ۱۰۳۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
تمہید		تبشیر اخروی ...... عند ربھم	۲
یہ حکم نامہ محکم کتاب کا ہے جو ناقابلِ نسخ ہے	۱	شکویٰ قال الکافرون......	
زجر منکرین ...... منھم	۲	**الباب الاول فی نفی الشرک فی الدعاء**	
تخویف اخروی ان انذر الناس		**ونفی الشفاعۃ القھریۃ**	

مضمون	آیت
الفصل الاول فی الدلائل العقلیۃ المحضۃ	
دلیل ۱ .... علی العرش	۳
اجمالی ذکر دعویٰ سورہ کا ماٰمن....	
ثمرہ و نتیجۂ دلیل ذٰلکم اللہ......	
تخویف و تبشیر	۴
دلیل ۲	۵
دلیل ۳	۶
تخویف اُخروی	۷ و ۸
تبشیر اُخروی	۹ و ۱۰
جواب اس شبہ کا فوری عذاب کیوں نہیں آتا (زجر کے ضمن میں)	۱۱
شکویٰ (مشرکین کا کھوٹ)	۱۲
تخویف دنیوی (اُمم سابقہ کے اہلاک کا اجمالی ذکر)	۱۳ و ۱۴
شکویٰ ...... اَوْبَدِّلْہُ	۱۵
جوابِ شکویٰ ۱ (حقیقۃِ قرآن و رسولؐ)	
جوابِ شکویٰ ۲	۱۶
دلیل ولوشاء اللہ ماتلوتہ کی فقدلبثت.......	
زجر بطور تفریع	۱۷
دلیل ۴ نفی شرک فی التصرف	

مضمون	آیت
متضمن نفی شفاعتِ قہریہ	
زجر بصورت شکویٰ	۱۸
عذر مشرکین ارتکابِ شرک کا ویقولون.......	
جوابِ شکویٰ قل، تنبئون......	
دو سوالوں کا جواب	۱۹
۱. شرک کہاں سے آگیا؟	
۲. مشرک کو سزا کیوں نہیں ملتی؟	
شکویٰ مسئلۂ رسالت کے بارے میں	۲۰
جوابِ شکویٰ فقل......	
زجر (بطریق علۃ اعتراض و اعراض کفار)	۲۱
دلیل ۵	۲۲
تنبیہ ـ مشرک دُنیا میں مست ہیں جو حقیر و بے وقعت ہے	۲۳
تمثیل دُنیا کی حقارت و ناپائیداری کی	۲۴
تبشیر اخروی	۲۵ و ۲۶
تخویف اخروی	۲۷
تخویف اخروی مع بیانِ ثمرۂ دلیل سابق	
قیامت کے دن معبودانِ باطلہ کا عابدین سے اظہارِ براءت	۲۸ تا ۳۰
الفصل الثانی فی الدلائل العقلیۃ علی سبیل الاعتراف من الخصم	

مضمون	آیت	مضمون	آیت
دلیل ۱ ، ۲ ، ۳ ، ۴	۳۱	تخویف اُخروی	۴۵
ثمرۂ دلائل فذلکم ...	۳۲	تخویف دُنیوی ۱	۴۶
زجر ۱	۳۳	تخویف دُنیوی ۲	۴۷
زجر ۲ تعلیم طریقۂ مُناظرہ ۱	۳۴	شکویٰ ۱ عذاب کب آئے گا؟	
زجر ۳ مع بیان ثمرہ وتنبیہ وتعجب		جلد لاؤ۔	۴۸
برسبیلِ شفقت وتعلیم طریقہ مناظرہ ۲	۳۵	جواب شکویٰ ۱ میرے بس میں نہیں	۴۹
تمہید برائے شکویٰ	۳۶	جواب شکویٰ ۲	۵۰ تا ۵۲
بیان حقیقتِ قرآن	۳۷	شکویٰ ۲ ...... ھو	۵۲
شکویٰ	۳۸	جواب شکویٰ	۵۳
جوابِ شکویٰ قل فاتوا.....		تخویف اُخروی.	۵۴
اُن کی تکذیب کا مناظرانہ جواب	۳۸	تتمہ باب اوّل	
وجہ اُن کے قرآن کو مُفتریٰ کہنے کی	۳۹	دلیل عقلی محض	۵۵ و ۵۶
اور ان کے اصرار علی التکذیب کا	و	ترغیب الیٰ القرآن	
معرضانہ جواب متضمن تبری و تسلی نبی صلی اللہ علیہ وسلم	۴۰	بصورت خطابِ عام	۵۷
زجر مُصرین کو	۰	شفقتِ خداوندی کا بیان	۵۸
(متضمن تبریہ وتسلیۃ النبیؐ)	۴۱	الباب الثانی فی نفی الشرک العملی	
زجر۔ کان سے سُنتے ہیں مگر دِل میں		الفصل الاول	
نہیں اترتی۔ مہرِ جباریت لگنے		دلیل عقلی ۱ (نفی شرک عملی).	۵۹
کی وجہ سے ماننے کی اِستعداد سلب	۴۲	مع تخویف دنیوی و زجر	و ۶۰
زجر۔ مہرِ جباریت لگنے کی وجہ سے		دلیل عقلی ۲ (نفی شرک فی العلم)	
ان کی بصیرت معطل۔	۴۳	متضمن تسلیۃ النبیؐ بیان علم وقدرت	
علۃ ماقبل کی کہ مُہرِ جباریت ظلم نہیں	۴۴	وحفاظت الٰہیہ	۶۱

مضمون	آیت
تبشیر اخروی	۶۲
اولیاء اللہ کا بیان و تشریح	۶۳
تتمہ تبشیر اخروی	۶۴
تسلیۃ النبیؐ اور آنے والی دلیل کی	
تمہید	۶۵
دلیل عقلی ۳	
(نفی شرک فی التصرف) مع زجر	۶۶
دلیل عقلی ۴	
(نفی شرک فی التصرف)	۶۷
شکویٰ .... وللہ	۶۸
جواب شکویٰ ۱ سبحنہ	
" " ۲ ھوالغنی	
" " ۳ لہ مافی.....	
" " ۴ ان عندکم.....	
" " ۵ اتقولون.....	
زجر مع تخویف اخروی	۶۹
تخویف اخروی	۷۰
الفصل الثانی فی الدلائل النقلیۃ	
تخویف دنیوی۔ متضمن تسلیۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم	
قصہ نوح علیہ السلام کا ۷۱ تا	۷۳
تخویف دنیوی اجمالی نمونہ (عاد ثمود قوم لوط)	۷۴
تفصیلی قصہ موسیٰ ۷۵ تا	۸۲

مضمون	آیت
تتمہ قصہ موسیٰ علیہ السلام ۸۳ تا	۹۲
نعم اللہ اور شکویٰ عصیان یہود	۹۳
دلیل نقلی حقیۃ دین محمدؐ بطور زجر	۹۴، ۹۵
بلتہ خسران المکذبین مع بیان مہر جباریت	۹۶ و ۹۷
قوم یونسؑ پر مہر جباریت نہ لگی تھی	۹۸
تسلیۃ النبیؐ ۱ .... جمیعا	۹۹
" " ۲ افانت.......	
بیان قاعدہ کلیہ	۱۰۰
مغضوب علیہم کو دلائل نافع نہیں	۱۰۱
تخویف دنیوی	۱۰۲
نجاۃ المؤمنین	۱۰۳
خاتمہ	
تفصیل دعویٰ (خلاصہ سورۃ)	
اقوام عالم کو خطاب عام	۱۰۴
دعویٰ سورۃ کا تفصیلی ذکر متضمن نفی	تا
شرک فی التصرف والدعاء	۱۰۶
مندرجہ بالا دعویٰ کی دلیل	۱۰۷
اقوام عالم کو ترغیب الی التوحید	
بصورۃ اقامۃ حجۃ بعد اتمام دعوت	۱۰۸
دلیل وحی بر توحید .... الیک	۱۰۹
تسلیۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم واصبر.....	

سبحنک اللھم وبحمدک اشھد ان لا الہ الا انت۔

رکوعاتہا ١٠	(١١)	سُورَةُ هُودٍ مَكِّيَّةٌ	(٥٢)	کلماتہا ١٦٠٠
آیاتہا ١٢٣				حروفہا ٩٥٦٧

نفی شفاعتِ قہریہ پر دلائل نقلیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربط سُورۃ هود بسورۃ یُونس

(١) جس طرح سُورۂ یونس میں مسئلۂ توحید بیان ہُوا تو مشرکین کی طرف سے طعن و ملامت کا نشانہ بنے اسی طرح حضرت ہُود علیہ السلام کو بھی مسئلۂ توحید بیان کرنے کی وجہ سے مشرکین نے طرح طرح کے طعنے دیئے کہ یاھود ماجئتنا ببینۃ (١١: ٥٣) ان نقول الا اعتراك بعض الھتنا بسوء (١١: ٥۴)

(٢) آخر سورۂ یونس میں اتبع مایوحیٰ الیك آیا ہے اور اب سُورۂ ہُود میں فرمایا کہ وہ مایوحیٰ الیك یہی کتاب ہے كتٰب احكمت اٰیاتہ اسی کی پیروی کرو۔

(٣) سُورۂ یونس میں نفی شفاعتِ قہریہ پر عقلی دلائل دیے گئے ہیں، اور اب سُورۂ ہود میں فرمایا کہ جب شفیع قہری کوئی نہیں ہے تو پھر صرف اللہ تعالیٰ ہی کو پکارو جو ہمہ کُن و ہمہ دان ہے، اور دُوسروں کو مت پکارو۔

(۴) سُورۂ یونس میں دعویٰ توحید پر عقلی دلائل ہیں اور سُورۂ ہود میں نقلی دلائل بیان کیے گئے ہیں۔

سُورۂ ہود میں چار دعوے ہیں:

① غیر اللہ کو غائبانہ مافوق الاسباب امور میں مت پکارو۔ (یہ دعویٰ معلول ہے)

② صرف اللہ تعالیٰ ہمہ دان ہے (یہ دعویٰ علّت ہے دعویٰ اولیٰ کی)

③ تبلیغ مایوحیٰ میں کوتاہی نہ ہو۔

④ مسئلہ تو بالکل واضح اور بدیہی ہے مگر عنید نہیں مانتے کہ ان کو میرے ساتھ ضد ہے۔

○ یہ سُورۃ تمہید، مقصد اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔ ○ تمہید میں اہمیتِ قرآن حکیم اور چار دعوے ہیں۔ دعویٰ اولیٰ ۲ تا ۴۔ دعویٰ ثانیہ ۵ تا ۱۱۔ دعویٰ ثالثہ ۱۲ تا ۱۶۔ دعوٰے رابعہ ۱۷ تا ۲۴۔ ○ مقصد میں سات قصّے ہیں۔ پہلے تین قصے حضرت نوح علیہ السلام حضرت ہود علیہ السلام اور حضرت صالح علیہ السلام ۲۵ تا ۶۸ دعویٰ اُولیٰ سے متعلق ہیں پھر دو قصے حضرتِ ابراہیم علیہ السلام اور حضرت لوط علیہ السلام ۶۹ تا ۸۳ دعوٰے ثانیہ سے متعلق ہیں۔ پھر حضرت شعیب علیہ السلام کا قصہ ۸۴ تا ۹۵ ہر دو دعوٰے اولیٰ و ثانیہ و نفی شرک اِعتقادی و عملی سے متعلق ہے۔ پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کا قصہ ۹۶ تا ۱۰۸ دعویٰ ثالثہ سے متعلق ہے۔ پھر ایک آیت (۱۰۹) دعوٰے رابعہ سے متعلق ہے۔ پھر ۱۱۲ تا ۱۲۲ تک مضامینِ سابقہ پر پانچ امور مرتب کیے گئے ہیں
○ خاتمہ میں چاروں دعووں کا اِعادہ کیا گیا ہے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
تمہید	۱ تا ۲۴	دلیل (متضمن نفی شرک فی العلم)	۶ و ۷
چار دعووں کے بیان میں		شکویٰ ۱ ولئن قلت.....	۷
اہمیتِ دعوٰے	۱	شکویٰ ۲	۸
دعویٰ اُولیٰ (نفی شرک فی التصرف)		شکویٰ ۳ (متضمن زجر)	۹
لاتعبدوا الا اللّٰہ	۲	شکویٰ ۴	۱۰
اِدخالِ الٰہی دعویٰ رسالتِ محمدیہ		بشارۃ اخرویہ	۱۱
انني	۲	دعویٰ ثالثہ	
تبشیرِ دُنیوی و اُخروی		مایوحیٰ کو مردانہ وار پہنچاؤ	۱۲
یمتعکم	۳	شکویٰ مع جواب	۱۳
تخویفِ اخروی		متعلق بجوابِ شکویٰ	۱۴
وان تولوا....	۳ و ۴	جواب اس سوال کا کہ نہ ماننے کی وجہ کیا ہے۔	۱۵
دعویٰ ثانیہ	۵	متضمن زجر مع التخویف	و ۱۶

مضمون	آیت
کفر کے عواقب اخرویہ کا بیان	۱۰۳
جواب سوال مقدر	۱۰۴
قیامت کے دن ہونے والے احوال الناس کا اجمالی بیان	۱۰۵
قیامت کے دن ہونے والے احوال الناس کا تفصیلی بیان	۱۰۶
بیانِ شقی اور اس کے لیے تخویف اخروی	۱۰۷
بیانِ سعید اور اس کے لیے تبشیر اخروی	۱۰۸
آیت متعلقہ بہ دعویٰ رابعہ	۱۰۹
سوال مقدر کا جواب ۱ ... فاختلف فیہ	۱۱۰
سوال مقدر کا جواب ۲ ولولا کلمۃ.....	۱۱۰
تخویف اخروی	۱۱۱
چاروں دعووں سے متعلق قصص و آیات کے ذکر کرنے کے بعد مضامینِ سابقہ پر پانچ امور کا ترتب	
امر اول ...... معک	۱۱۲
امر ثانی ولا تطغوا.....	۱۱۲
امر ثالث ولا ترکنوا......	۱۱۳
امر رابع واقم الصلوٰۃ.....	۱۱۴
یہ امر رابع توحید پر اِستقامت کے لیے لایا گیا ہے۔	
امر پنجم متضمن تسلیۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۵

مضمون	آیت
شکویٰ (اقوام سابقہ کی ہلاکت کا سبب قریب وبعید	۱۱۶
تخویف دنیوی	۱۷ ، ۱۱۹
تسلیۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے حکایت قصص کی بعض حکمتوں کا بیان	۱۲۰
زجر مع تخویف دنیوی	۱۲۱
تہدید و وعید	۱۲۲
خاتمہ	
چاروں دعووں کا اجمالی اعادہ	
اعادہ اجمالیہ دعویٰ ثانیہ کا (عالم الغیب، قادر، متصرف صرف اللہ تعالیٰ ہے	۱۲۳
اعادہ اجمالیہ دعویٰ اُولیٰ کا فاعبدہ	
" " " ثالثہ " وتوکل علیہ	
" " " رابعہ " وما ربک...	

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ
اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى جَمِيْعِ صَحْبِهٖ
اَتْبَاعِهٖ
تمہ

کلماتہا ۱۶۰۰	۵۳	سُورَۃُ یُوسُفَ مَکِّیَّۃٌ	۱۲	رکوعاتہا ۱۲
حروفہا ۷۱۶۶				آیاتہا ۱۱۱

سُورۂ ہُود کا تتمہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ربط سورۃ یوسف بسورۃ ھود

① حضرت ہود علیہ السلام نے جس مسئلہ کو بیان فرمایا تھا وہ اس قدر اہم ہے کہ حضرت یوسف علیہ السلام جیل میں بھی یہ مسئلہ نہ بھولے اور اسی مسئلہ کی اشاعت و تبلیغ فرمائی۔

② سُورۂ ہُود کے دعویٰ ثانیہ کو سُورۂ یُوسف میں نقلی دلیل سے تفصیل کے ساتھ ثابت کیا گیا ہے۔

سُورۂ یُوسف میں چار دعوے ہیں۔ دو بڑے دعوے (① ہمہ دان صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ ② مالک و کارساز، متصرف و مختار صرف اللہ تعالیٰ ہے۔) اور دو چھوٹے دعوے (③ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) برحق رسول ہیں آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر وحی اترتی ہے۔ ④ دیگر انبیاء (علیہم السلام) کی طرح آپؐ پر بھی مصائب آئیں گے آخرکار کامیابی آپؐ ہی کو نصیب ہوگی)

○ سُورۂ یوسف بھی تمہید، مقصد اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔ ○ تمہید میں بیانِ حقیقۃ قرآن ۱ تا ۳ آیت میں ہوگا۔ ○ مقصد میں قصۂ یوسف (علیہ السلام) کا بیان اور چار دعووں کا ذکر ہوگا۔ ○ خاتمہ میں قصۂ یُوسفؑ کے بیان کا مقصد ذکر کیا جائے گا۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
تمہید بیانِ حقیقۃ قرآن مجید	۱ تا ۳	**مقصد** آغاز قصۂ یوسفؑ (دو بڑے دعوے) بیان احوالِ یوسف علیہ السلام	۴ تا ۱۰۱

مضمون	آیت
حال ۱ یوسفؑ کا خواب	٤
یعقوبؑ کا ہدایت دینا کہ بھائیوں کو نہ بتانا۔	٥
بیانِ کمالاتِ یوسفؑ	٦
حال ۲ یوسفؑ کا بھائیوں کے ساتھ معاملہ۔	٧ تا ١٨
برادرانِ یوسف کا باہم مکالمہ	٨
برادرانِ یوسف کی مشاورت	٩
ایک بھائی کا مشورہ دفاقیہ	١٠
برادران کا اپنے والد کے سامنے مطالبہ رکھنا۔	١١
مطالبہ کی تشریح	١٢
جواب و جواب الجواب	١٣ تا ١٤
برادران کا یوسفؑ کو چاہ میں ڈالنا اور یوسف علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے الہام۔	١٥
برادران کا اپنے والد صاحب کے پاس عشاء کے وقت روتے ہوئے آنا۔	١٦
برادران کی بہانہ سازی	١٧
برادران کا جھوٹ، اور یعقوب علیہ السلام کو حقیقت کا علم نہ ہونا اور صبر کرنا	١٨

مضمون	آیت
حال ۳ تجارتی قافلہ کے ساتھ یوسف علیہ السلام کا معاملہ۔	١٩
قافلہ کا عزیزِ مصر کے ہاتھ یوسفؑ کو بیچ دینا اور حضرت یعقوبؑ کو اس کا علم بھی نہ ہونا۔	٢٠
حال ٤ یوسف علیہ السلام کا عزیزِ مصر کے ساتھ معاملہ	٢١
فضائل یوسفؑ و کمالات علمیہ	٢٢
بیان عادت النبیہ	
حال ٥ یوسف علیہ السلام کا امرأۃ عزیز کے ساتھ معاملہ	٢٣
امرأۃ عزیز کا بہانہ اور توفیقِ ایزدی یوسف علیہ السلام کا بچنا۔	٢٤
امرأۃ عزیز کا دوڑتے ہوئے یوسفؑ کی قمیص پیچھے سے پھاڑنا اور امرأۃ کا شوہر کو کہنا کہ یوسفؑ مجرم ہے اسے سزا دی جائے۔	٢٥
یوسفؑ کا عورت کے بیان کی تردید کرنا ...... عن نفسی	٢٦
یوسفؑ کے حق میں عورت کے خلاف حاکم کا فیصلہ وشہد شاہد	٢٦ تا ٢٧
عزیز کا بیوی کو ملامت کرنا	٢٨

مضمون	آیت	مضمون	آیت
شکویٰ محضہ	۱۰۶	خاتمہ	
زجر مع التخویف	۱۰۷	حضرت یوسف علیہ السلام	
بیان قصہ کی غرض وغایت،		کے قصہ کو بیان کرنے کی	
ترغیب وتعلیم طریق تبلیغ		غرض وغایت صرف عبرت ہے	۱۱۱
دعویٰ توحید قل ھذہ سبیلی	۱۰۸	کتاب ہذا کی صفت سلبی	
ھذہ سبیلی کا بیان		ما کان حدیثا یفترٰی	
ادعوا الی اللہ		کتاب ہذا کی صفت ایجابی ۱	
دلیل عقلی ونقلی ووحیی		ولکن تصدیق الذی بین یدیہ	
علیٰ بصیرۃ........		کتاب ہذا کی صفت ایجابی ۲	
جواب سوال مقدر		وتفصیل کل شیٔ	
........من اھل القریٰ	۱۰۹	کتاب ہذا کی صفت ایجابی ۳	
تخویف دنیوی افلم		وھدی	
دعویٰ رابعہ		کتاب ہذا کی صفت ایجابی ۴	
تمام انبیاءؑ نے مسئلہ توحید		ورحمۃ لقوم یؤمنون	
بیان کیا ان پر مصائب آئے		سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ	
نصرت دیر کے بعد آئی۔ لہٰذا		اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ	
تم بھی صبر کرو۔	۱۱۰	سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ.	

رکوعاتہا ٦ — ایاتہا ۴۳ — (۱۳) سُورَةُ الرَّعْدِ مَكِّيَّةٌ (۹٦) — کلماتہا ۸۵۵ — حروفہا ۳۵۰٦

توحید کے بدیہی مسئلہ پر تنبیہات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربط سورۃ الرعد بسورۃ یوسف

(۱) حضرت یوسف علیہ السلام نے جو اہم مسئلہ جیل میں بیان فرمایا وہ مسئلہ واقعی اہم ہے۔ اسی لیے تو اللہ تعالیٰ کی ہیبت سے رعد وغیرہ فرشتے بھی لرزاں ہیں اور ہر وقت اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتے ہیں۔

(۲) اتنے مفصل بیان کے بعد جو سورۂ یوسف میں مذکور ہے اب تو مسئلۂ توحید نظری نہیں رہا بلکہ بدیہی ہوگیا ہے۔ معاند ضد کی وجہ سے نہیں مانتے۔ ہاں البتہ احتمال ہے کہ مسئلہ بدیہی خفی ہو، اس لیے سورۂ رعد میں تنبیہات بیان کی گئی ہیں۔

○ یہ سورت بھی سور سابقہ کی طرح "تمہید" "مقصد" اور خاتمہ پر مشتمل ہے ○ تمہید میں ترغیب اور حقیت قرآن مجید اور دعویٰ کے بدیہی ہونے کا بیان ہے (آیت ۱) ○ مقصد (آیت نمبر ۲ تا ۳٦) میں تنبیہات ہیں۔ ○ خاتمہ (آیت نمبر ۳۷ تا ۴۳) میں مذکورہ جمیع تنبیہات کے متعلق کلام اور دفع شبہاتِ اربعہ کا بیان اور اس سورت کا خلاصہ ہے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
تمہید		**مقصد**	
ترغیب وحقیت قرآن	۱	بیان تنبیہات	۲ تا ۳٦
دعویٰ کا بدیہی ہونا والذی		تنبیہ عقلی (خالق کل شئ)	
شکوی کفار ولکن.....		دعویٰ توحید کی جز اول پر	۲

مضمون	آیت
استواء علی العرش کی تشریح یدبر الامر	۲
اللہ تعالیٰ کے روحانی انعامات کا بیان یفصل الآیات	
تفصیل آیات کی حکمت کا بیان لعلکم	
تنبیہ عقلی ۱ دعوی توحید کی جزؤں پر	۳
تنبیہ عقلی ۲	
شکویٰ ۱ بضمن سوال وجواب و کفار کا انکار نبوت محمدیہ کہ محال چیز بعث ونشر کو حق بتاتا ہے	۵
نتیجہ ۱ خسہ اولئک الذین کفروا بربہم	
نتیجہ ۲ سزا تخویف اخروی واولئک الاغلال	
نتیجہ ۳ سزا دوزخ میں رہیں گے تخویف اخروی واولئک اصحاب النار	
زجر مع شکویٰ ۲ جس عذاب کی وعید سناتا ہے وہ آتا نہیں لہذا وہ نبی نہیں۔	۶

مضمون	آیت
جواب شکویٰ اللہ تعالیٰ عذاب دینے میں سخت ہے مگر ابھی مہلت دے رکھی ہے (بشارت وتخویف) ان ربک	
شکویٰ ۳ ہماری فرمائش کے معجزات کیوں نہیں دکھاتا	۷
جواب شکویٰ۔ پیغمبر کا کام آگاہ کرنا ہے نہ معجزے دکھانا انما انت منذر	
تنبیہ عقلی ۳ دعوی توحید کی جزئی پر علم غیب الاشیاء، علم غیب و شہادۃ علم احوال و اقوال لیل ونہار	۸ تا ۱۰
تخویف دنیوی ..... من امر اللہ	۱۱
بندوں کو نزول حاجۃ و اجتناب معاصی پر تنبیہ ان اللہ	
بیان قدرۃ کرشمہ نزرا واذا	
نفی شفاعت قہریہ وما لہم ...	
تنبیہ عقلی ۴ دعوی توحید کی جزء پر ..... من یشاء	۱۲ و ۱۳
زجر متضمن شکویٰ وہم یجادلون	

مضمون	آیت
دعوی ہر دو جزوں کے دلائل سابقہ کا ثمرہ له دعوة الحق	۱۴
بیان عجز آلہۂ باطلہ والذین	
تمثیل عجز آلہۂ باطلہ الا کباسط ...	
تنبیہ عقلی ۶ دعوئ توحید کی جزاول پر و للہ یسجد	۱۵
تنبیہ عقلی ۷ دعوئ توحید کی جزاول پر علی سبیل الاعتراف من الخصم ...... قل اللہ	۱۶
ثمرہ بصورت الزام علی الخصم قل افاتخذتم	
تنویر دعوی قل ھل	
شکوی ام جعلوا	
جواب شکوی قل اللہ خالق	
تنبیہ عقلی ۸ دعوئ توحید کی جزاول پر متضمن تمثیل شرک وتوحید (یا معبودان باطلہ و معبود برحق)	۱۷
بیان شفقت خداوندی کذلک یضرب اللہ الامثال	
تبشیر للذین	۱۸
تخویف والذین ....لافتدوا بہ	

مضمون	آیت
تفریع بر تبشیر و تخویف مذکورہ بالا۔ اولئك	۱۸ و ۱۹
مستحقین بشارت کے اوصاف ثمانیہ ..... بالحسنة السیئة	۲۰ تا ۲۲
بشارت اخروی بطور نتیجہ اولئك ..... فنعم عقبی الدار	۲۲ تا ۲۴
مستحقین وعید کے اوصاف ثلثہ .... فی الارض	۲۵
تخویف اخروی بطور نتیجہ اولئك...	
تنبیہ عقلی ۹ دعوئ توحید کی جزاول پر متضمن جواب سوال له مشرک ذی ثروت ہیں .... ویقدر	۲۶
شکوئ امشرک سرداروں کا متضمن تخویف وفرحوا......	
شکوی .... من ربہ	۲۷
جواب شکوی قل ..... من اناب	
تشریح من اناب کی	۲۸ و ۲۹
ادخال الٰہی۔ بیان قاعدہ کلیہ الا بذکر اللہ تطمئن القلوب (۲۸)	
تنبیہ وحی ۱ .... امم	۳۰
علة ارسلنك کی متضمن فرائض رسالت لتتلوا .... الیك	

سبحٰنک اللّٰھم وبحمدک اشھد ان لا الٰہ الا انت
استغفرک واتوب الیک. اللھم صل علی محمد - الخ

کلماتہا ۸۶۱ (۷۲) سُوْرَۃُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ (۱۴) رکوعاتہا ۷
حروفہا ۳۴۳۴ آیاتہا ۵۲

وقائع بیان کر کے ظلمت سے نور کی طرف آنے کی دعوت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربط سورۂ ابراهیم بسورۂ رعد

(۱) جو مسئلہ حضرت یوسف علیہ السلام نے جیل میں بیان فرمایا تھا وہی عقیدہ رعد وغیرہ فرشتوں کا بھی ہے۔ نیز آپؑ کے جدِ امجد سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام کا بھی یہی عقیدہ تھا، تبھی تو بحکمِ الٰہی اپنے اہل وعیال کو وادِ غیر ذی زرع (غیر آباد وادی) میں چھوڑ کر اعلانِ توحید کر گئے۔

(۲) سُورۂ رعد میں تھا کہ مسئلہ تو واضح ہے مگر ضدی لوگ نہیں مانتے۔ اس لیے تنبیہات بیان کر کے ان کا خفاء دُور کر دیا۔ اور سُورۂ ابراہیم میں فرمایا کہ یہ لوگ اگر اب بھی نہیں مانتے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرح آپؐ بھی ان کو وقائع دُنیویہ واُخرویہ سُنائیے، تاکہ اس اندازِ بیان سے یہ لوگ ظلمات سے نکل کر نور کی طرف آئیں۔

اس سورت کے دو دعوے ہیں۔۔۔ ایک دعویٰ توحید انما هو اله واحد (۵۲:۱۴) دوسرا دعویٰ انذار وانذر الناس (۴۴:۱۴) (لتخرج الناس من الظلمات الى النور (۱:۱۴)

○ یہ سُورت بھی تمہید، مقصد اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔ ○ تمہید (۱ تا ۵) میں ترغیب الی القرآن واثبات رسالتِ محمدیہؐ کتاب انزلناه کے متعلق دو شاهدوں کا ذکر ہے۔ ○ مقصد (۶ تا ۵۱) میں اخراج من الظلمات الی النور کے لیے وقائع کا بیان ہوگا۔ وقائعِ دُنیویہ ۶ تا ۸ و ۱۹۔ پھر وقائع اجمالیہ ۹ تا ۱۷۔ اور وقائع اخرویہ ۲۱ تا ۵۱

○ خاتمہ (۵۲) میں سُورۃ کا خلاصہ مع مدحِ قرآن۔

مضمون	آیت
تمہید	
ترغیب قرآن .... الیك	۱
سورت کا مقصد	
لتخرج .... الارض	۱ و ۲
ترہیب و دلیل ..... عوجا	۲ و ۳
نتیجہ ان کی بد اعمالیوں کا	
اولئك	۳
بیانِ شاھد اجمالی	۴
بیانِ شاھد تفصیلی	
موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ	۵
فرائض رسالت ۱	
ان اخرج	
فرائض رسالت ۲	
وذکرھم	
بیانِ مستفیدین ان فی ذلك	
مقصد	
تشریح اخراج من الظلمات الی النور کی	۶ تا ۸
اجمالی وقائع دنیویہ از امم سابقہ	
مشتمل بر تخویف دنیوی	۹ تا ۱۲
تخویف و تبشیر دنیوی	۱۳ تا ۱۵
تخویف اخروی	۱۶ تا ۱۷
جواب سوال بصورت تمثیل حبط اعمال	۱۸

مضمون	آیت
دلیل عقلی بر توحید .... بالحق	۱۹
وقائع دنیویہ (تخویف دنیوی)	
ان یشا	۱۹ تا ۲۰
وقائع اخرویہ (تخویف اخروی)	
بصورت مکالمہ پیر و مرید و ابلیس	
بشارت اخروی مومنین کو	۲۳
دلیل نقلی بر توحید اجمالی از جمیع	۲۴ و ۲۵
انبیاء و مومنین بطور تمثیل و اثر	
تمثیل شرک و اثر	۲۶
تبشیر المومنین و تخویف الکافرین	۲۷
وقائع اخرویہ (تخویف اخروی)	۲۸ و ۲۹
بدلوا نعمۃ اللہ کفرا کی تفسیر	
وجعلوا للہ اندادا (متضمن شکویٰ)	۳۰
زجر و تخویف اخروی قل ..... النار	
اگر ایسے عذاب سے بچنا چاہتے ہیں تو	
دفع عذاب کے لیے تین باتیں ضروری ہیں	
ایمان بر توحید، اقامۃ صلوٰۃ و زکوٰۃ	
ایمان بر توحید دلیل سے سمجھو	۳۱
دلیل عقلی بر توحید	
..... لا تحصوھا	۳۲ تا ۳۴
شکویٰ ان الانسان	۳۴
دلیل نقلی بر توحید از ابراہیم و	

مضمون	آیت
تقریر ابراہیم بر توحید اور انعام خصوصی ادعیۂ خمسہ ابراہیم علیہ السلام (مکہ بس جانے کے بعد) ۱. شہر پُر امن رہے۔ ۲. اصنام پرستی نہ ہو۔ ۳. اقامۃ صلوٰۃ ہو۔ ۴. لوگوں کے دل ادھر مائل ہوں۔ ۵. مکہ والوں کو رزق ملے	۳۵ و ۳۶
دعائے ہدایت	۳۷ و ۳۸
توفیق شکر نعمات الٰہیہ	۳۹ تا ۴۱
وقائع اخرویہ (تخویف معاندین و تسلیۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم)	۴۲
وجہ امہال مجرمین	۴۳

مضمون	آیت
فرائض رسالت اصل دعویٰ سُورت کا (مشرکین کو عذاب سے ڈرا کر عقائدِ شرکیہ سے بچانا) ...... العذاب	۴۴
بیان حسرت ظالمین بوقتِ موت۔ فیقول	۴۴ و ۴۵
زجر ...... رسلہ	۴۶ و ۴۷
تخویف اُخروی ان	۴۷
وقائع اخرویہ یوم تبدل	۴۸
رسوائی مجرمین	۴۹ و ۵۰
حکمت قیام قیامت	۵۱
خلاصۂ سُورت	۵۲

○

رکوعاتہا ۶ | ۱۵ | **سُوْرَۃُ الْحِجْرِ مَکِّیَّۃٌ** | ۵۴ | کلماتہا ۶۵۸
آیاتہا ۹۹ | | | | حروفہا ۲۷۶۰

ایمان نہ لانے والے پچھتائیں گے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ربط سُورۃ حجر بسورۃ ابراھیم

(۱) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جو مسئلہ ایک غیر آباد وادی (وادٍ غیرِ ذی زرع) بیان فرمایا تھا وہ مان لو ورنہ پچھتاؤ گے، جیسا کہ اصحاب حجر نہ مانا وہ ہلاک ہوگئے ایسا ہی اگر تم بھی نہ مانو گے تو ہلاک ہوجاؤ گے۔

(۲) سُورۃ ابراہیم کے وقائع سے خبردار نہیں ہوتے تو اب سُورۃ حجر میں فرمایا کہ اگر نہ مانو گے تو اصحابُ الحجر کی طرح ہلاک ہوجاؤ گے اور پچھتاؤ گے۔

○ یہ سُورت تمہید، مقصد اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔ ○ تمہید میں ترغیب و بیانِ حقیت و اہمیت دعویٰ ہے۔ آیت نمبر ۱۔ ○ مقصد میں بیان دعویٰ و متعلقاتِ دعوے کا بیان ہے آیت نمبر ۲ تا ۹۷۔ ○ خاتمہ (آیت نمبر ۹۸ و ۹۹) میں مقصودی مسئلہ کا بیان ہے۔

○ مقصد میں چار باتوں کا بیان ہوگا۔ ○ دعویٰ سُورت کا، آیت نمبر ۲۔ ○ توحید کے دلائل عقلیہ، آیت نمبر ۱۶ تا ۲۷ ○ قصۂ آدمؑ و ابلیس متعلق باصل دعویٰ کہ اصل دعویٰ مان لو اور ابلیس کی نہ مانو، آیت نمبر ۲۸ تا ۴۲۔ ○ نمونہ جات آیت نمبر ۵۰ تا ۹۵ اور یہ نمونے دو قسم کے ہیں۔ ○ قسمِ اول، اممِ سابقہ کے نمونے آیت نمبر ۵۰ تا ۸۴ ○ قسمِ دوم، عہدِ نبویؑ کے نمونے آیت نمبر ۹۰ تا ۹۵

مضمون	آیت	مضمون	آیت
تمہید		مقصد	۲ تا ۹۷
ترغیب و بیانِ حقیت		دعویٰ سُورت کا	۲
اہمیتِ دعویٰ	۱	زجر مع تخویف دُنیوی و نتیجہ غفلت کفار	۳

مضمون	آیت
تخویف دنیوی بصورت جواب سوال مقدر کہ عذاب کیوں نہیں آتا	۴ و ۵
شکوی نبوتِ محمدیہ کے انکار کا	۶ و ۷
جوابِ شکوی	۸
ادخالِ الٰہی للتخویف متضمن کمالِ قرآن۔	۹
تخویف دنیوی، تذکیر بایام اللہ	۱۰
تسلیۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱ تا ۱۳
جواب سوالِ مقدر کہ معجزہ دکھاؤ	۱۴ و ۱۵
دلیل عقلی تفصیلی دعویٰ توحید کی	
جزء اول پر	۱۶ تا ۲۳
جزء ثانی پر	۲۴
تخویف اُخروی	۲۵
دلیل عقلی اجمالی، دعویٰ توحید کی	۲۶
جزء اول پر (پیدائش جن وانس)	و ۲۷
قصۂ آدم و ابلیس، اصل دعوے سے متعلق کہ دعویٰ مان لو ابلیس کے تابع نہ بنو ...... من الغاوین	۲۸ تا ۴۲
تخویف اُخروی	۴۳ و ۴۴
تبشیر اُخروی	۴۵ تا ۴۸
ترغیب ...... الرحیم	۴۹
تخویف دنیوی وان.......	

مضمون	آیت
نمونہ جات اُمم سابقہ کے	
نمونہ ۱ تخویف دنیوی	۵۰
تمہید نمونہ ۱ کے لیے	۵۱ تا ۵۶
نمونہ ۱ کا بیان	۵۷ تا ۷۷
نمونہ کے اثنا میں	
ادخالِ الٰہی ۱	
وقضینا..... مصبحین	۶۶
ادخالِ الٰہی ۲ لعمرك.....	۷۲
نمونہ ۲ تخویف عذاب دنیوی کا	۷۸
(اصحاب الایکہ قوم شعیبؑ)	و ۷۹
نمونہ ۳ تخویف عذاب دنیوی کا	۸۰ تا
(اصحاب الحجر، قوم صالحؑ)	۸۳
نفی شفاعتِ قہریہ	۸۴
بیان نمونہ جات کے بعد دلائل میں غور کرنے کے لیے توجہ دلائی	
دلیل عقلی اجمالی ...... بالحق	۸۵
تخویف اخروی وان الساعۃ.... تسلیہ کے طور پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کفار سے عدم تعرض کا حکم فاصفح.....	
یہی مسئلہ بیان کیے جاؤ (ان ربك ہو الخلاق العلیم) کہ ہمہ کن و ہمہ دان اللہ ہے	۸۶

مضمون	آیت	مضمون	آیت
تسلیۃ النبی ۲ فاتحہ جو خلاصہ ہے تمام		نمونہ ۲ تخویف دنیوی	
قرآن کا آپ کو ملا	۸۷	اہل مکہ کا حال ۔ عضین	
تشبیہ النبی ..... ازواجاً منہم	۸۸	تسلیۃ النبی ۴	۹۵ تا ۹۶
تسلیۃ النبی ۳ ولا تحزن علیہم		تسلیۃ النبی ۵	۹۷
مومنین کے ساتھ آپ کو نرمی کرنے کا		خاتمہ	
حکم واخفض		علاج ضیق صدر	
معجزات مانگنے والے معاندین کو		تسبیح، سجدہ، عبادت	
صاف کہہ دو ۔ انی انا النذیر المبین	۸۹	اپنی تبلیغ تا دمِ آخر	
عہد نبوی میں نمونہ جات		جاری رکھو	۹۸ و ۹۹
نمونہ ۱ تخویف دنیوی		سورۃ کا مسئلہ آخری دو	
اہل مکہ کا حال	۹۰ تا ۹۶	آیتوں میں بیان ہوا	

رکوعہا ۱۶ — آیاتہا ۱۲۸ — (۱۶) **سورۃ النحل مکیۃ** (۷۰) — کلماتہا ۲۸۴۰ — حروفہا ۷۷۰۷

شرک کی وجہ سے قحط کا عذاب آگیا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ربط سورۃ النحل بسورۃ الحجر:

(۱) اگر واقعہ اہلِ اصحاب حجر سے عبرت حاصل نہیں ہوئی تو "النحل" کا حال دیکھو شاید وہی تمہارے لیے عبرت آموز ثابت ہو۔

(۲) وقائع امم سابقہ مذکورہ سورۃ ابراہیم (علیہ السلام) مان لو، ورنہ اصحاب الحجر وغیرہ کی طرح تم پر بھی عذاب آئے گا، پھر پچھتاؤ گے۔ اور اگر پھر بھی تم اپنی ضد پر قائم ہو تو ٹھہرو۔ سمجھو کہ قحط والا عذاب آگیا۔

○ سورۂ نحل بھی تمہید، مقصد اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔ ● تمہید آیت (۱ و ۲) میں پانچ چیزیں بیان ہوں گی۔ ① دعویٰ۔ ② بیان اسباب دعویٰ۔ ③ بیان مانع از وقوع امراللہ (قحط) ④ بیان روح یعنی دعوئ توحید۔ ⑤ فریضۂ رسالت۔ ● مقصد (۳ تا ۱۱۹) میں دو باب ہیں۔ ○ پہلے باب (۳ تا ۱۱۳) میں توحید و نفی شرک اعتقادی پر دلائل۔ ○ دوسرے باب (۱۱۴ تا ۱۱۹) میں نفی شرک عملی کا بیان ہے۔ ● خاتمہ میں ہر دو اجزاء دعویٰ کی نقلی دلیل، پھر شرک کی ہر دو قسم کی دلیل وحی اور سورۃ کا خلاصہ ہے (۱۲۰ تا ۱۲۸)

مضمون	آیت	مضمون	آیت
تمہید		بیان حاصل دلیل وحی و دلیل عقلی	
بیان دعوئ سورہ		تعالیٰ	۳
اتی امراللہ فلا تستعجلوہ	۱	دلیل عقلی ۲ (انفسی)	
بیان سبب وقوع امراللہ (قحط)		......من نطفۃ	۴
کروہ شرک ہے		شکوی فاذاھو	
کلام متعلق دعوی سبحنہ		دلیل عقلی ۳ (انعامی)	۵ تا ۸
شرک نہ کروگے تو عذاب سے		ادخال الٰہی علٰہ بانی الدلیل	
بچ جاؤگے۔ فسبحہ (ادماج)		ان ربکم لرؤوف رحیم	۷
ذکر دعوئ توحید جو سب انبیاء پر	۲	ثمرہ مترتب بر دلائل ثلثہ	۹
اتارا؛ وہ مانع ہے وقوع امراللہ سے		دلیل عقلی ۴ (خلق ماکولات)	
روح دعوئ توحید ہے۔ اور		......الثمرات	۱۰ تا ۱۱
انذار فریضۂ رسالت ہے۔		ادخال الٰہی میں بیان مستفیدین	
مقصد		دلیل عقلی ۵ (مسخرات سماویہ)	
الباب الاول: فی نفی الشرک الاعتقادی		......بامرہ	۱۲
ادلۂ نفی الشرک فی التصرف (خالق کلشئ)		ادخال الٰہی میں بیان مستفیدین	
دلیل عقلی ۱ (آفاقی) ...... بالحق	۳	دلیل عقلی ۶ (مسخرات ارضیہ)	

مضمون	آیت
..........الوانہ	۱۳
ادخالِ الٰہی میں بیان مستفیدین	
دلیل عقلی ۷ (مسخراتِ بحریہ)	۱۴
دلیل عقلی ۸ (مسخراتِ جبلیہ وسماویہ)	۱۵
دلیل عقلی ۹ (مسخراتِ نجم)	۱۶
ثمرہ مذکورہ دلائل کا بطور تتمہ دلائل کے	
.........کمن لا یخلق	۱۷
دعوۃ الی التفکر و التدبر فی الدلائل	
افلا تذکرون، و ان تعدوا.....	۱۸
انعامات مذکورہ میں حصر نہیں	
ان کا ذکر بطورِ تمثیل ہے۔	
لدلۃ نفی الشرک فی العلم	
(بکل شی علیم)	
دلیل عقلی ۱۰ دعویٰ توحید کی جزء ۱ پر	۱۹
ثمرہ دلائل جزء اول کا	۲۰
ثمرہ دلائل جزء ثانی کا	۲۱
ثمرہ کے طور پر ذکر اصل دعویٰ کا	
پس کہو الٰہکم الٰہ واحد	۲۲
(فائدہ خاصۃ)	
تخویف منکرین فالذین.....	
بیان جزء ثانی مع تخویف	
منکر معاند	۲۳

مضمون	آیت
شکویٰ ۱۔ اتنی وضاحت کے بعد	
پھر بھی نہیں مانتے اور اس کو	
افسانہ کہتے ہیں۔	۲۴
تخویفِ اُخروی لیحملوا......	۲۵
تخویفِ دُنیوی بصورتِ تمثیل	۲۶
تخویفِ اُخروی	۲۷، ۲۹
ادخالِ الٰہی الذین.... انفسہم	۲۸
تبشیرِ المؤمنین (دُنیوی و اُخروی)	۳۰، ۳۲
ادخالِ الٰہی الذین.... طیبین	۳۲
تخویفِ دُنیوی ..... امر ربکم	۳۳
تسلیۃ النبیؐ کذالک......	
بیان عدلِ باری تعالیٰ	
وماظلمہم اللہ.....	۳۴
شکویٰ ....من شیء	۳۵
جواب شکویٰ ۱ متضمن	
تسلیۃ النبیؐ	
ادخالِ الٰہی۔ تسلیۃ النبیؐ	
کذالک......المبین	
جواب شکویٰ ۲ بصورت دلیل عقلی	
اجمالی.........الضلالۃ۔	۳۶
درسِ عبرت، تذکیر بایام اللہ	
فسیروا........	

مضمون	آیت
امراہم ہے، اس لیے قرآن خوانی کے آداب بجالاؤ۔ ان آداب میں سے ایک ادب کا بیان	
فاذا قرأت القرآن	۹۸ تا ۱۰۰
امورِ خیر میں سے ایک نبوتِ محمدیہ ہے وساوسِ شیطانیہ سے اس کی حفاظت بھی ضروری ہے۔ ان وساوس میں سے ایک وسوسہ یہ ہے کہ پہلے ایک حکم آتا ہے، اس کے بعد وہ حکم بدل جاتا ہے، معلوم ہوتا ہے کہ (معاذ اللہ) محمدؐ مفتری ہے.....انما انت مفتر	۱۰۱
وسوسہ کا جواب اجمالی	
بل اکثرھم لایعلمون	
وسوسہ کا جواب تفصیلی	
قل نزلہ .... بالحق	۱۰۲
نزولِ وحی کی حکمت لیثبت.....	
دُوسرا وسوسہ یہ ہے کہ اس پر کتاب اللہ تعالیٰ نے نہیں اُتاری، کوئی آدمی اس کو پڑھا جاتا ہے .... بشر	۱۰۳
جواب لسان.......	
تخویف منکروں کو	۱۰۴ و ۱۰۵
تخویف ناقضِ عہدِ ایمان کو	۱۰۶

مضمون	آیت
استثناء مکرہین الا من اکرہ	
اِستدراک از ماقبل ولکن من شرح	
وجہ تخویف ۱	[illegible]
وجہ تخویف ۲	۱۰۸ و [illegible]
عہد پر قائم رہنے والوں کو بشارت	[illegible]
اصل وقتِ ظہورِ سزا و جزا (قیامت) کا بیان	[illegible]
مگر عبرت کے لیے اہلِ مکہ پر قحط کا عذاب بھیجا	[illegible]
عذابِ قحط بھیجنے کی وجہ	[illegible]
الباب الثانی فی نفی الشرك العملی مرتب بر دلائل سابقہ	
بیان تحریمات العباد	[illegible]
بیان نذر لغیر اللہ	[illegible]
ثمرہ مرتب بر دو مسئلہ لف نشر غیر مرتب .... الکذب	[illegible]
تخویف اخروی ان الذین	۱۱۶ و [illegible]
جواب سوالِ مقدر بطرزِ استثناء	۱۱۸
بشارت تائب عن الشرک کو	۱۱۹
خاتمہ دعویٰ کی دونوں جزؤں (اللہ کا ہمہ گیر و ہمہ دان ہونے) کی دو دلیلیں۔	
دعویٰ کی دونوں جزؤں کی دلیل نقلی	

مضمون	آیت	مضمون	آیت
ازابراہیمؑ (ابراہیمؑ کے پانچ اوصافِ حمیدہ کا بیان)...... شاکراً لانعمہ	١٢١	مشرکین کی طرف سے "واتبع ملۃ ابراہیمؑ" سے پیدا ہونے والے سوال کا جواب۔	١٢٤
نتیجہ ابراہیمؑ کے عدمِ اشراک کا کہ پانچ انعامات ملے۔ اجتباہ....	١٢١ تا ١٢٣	نبیؐ کو تعلیم طریقۂ تبلیغ (فرائضِ رسالت)	١٢٥ و ١٢٦
دعویٰ کی ہر دو جزؤں کی دلیلِ وحی جو متضمن ہے پانچویں انعام کو بھی۔	١٢٣	تسلیۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم	١٢٧
		خلاصۂ سُورت	١٢٨

رکوعاتہا ١٢ — آیاتہا ١١٠

(١٧) سُوْرَۃُ الْاِسْرَاءِ مَکِّیَّۃٌ (٥٠)

کلماتہا ٥٣٣ — حروفہا ٣٤٦٠

معجزۂ معراج کے بعد اگر اب بھی ایمان نہ لائے تو قومِ فرعون کی طرح ہلاک ہو جاؤ گے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ربط سورۃ اسراء بسورۃ نحل

① الہامِ الٰہی سے نحل کا شہد بنانا، اللہ تعالیٰ کے قادر و متصرف اور کارساز ہونے کا پتا دیتا ہے۔ یہ بات (مسئلہ توحید والی) مان لو ورنہ جیسے بنی اسرائیل زمین میں شرک کا فساد برپا کرکے ہلاک ہوئے، تم بھی ہلاک ہو جاؤ گے۔

② قحط کا عذاب دے کر مشرکین کو صرف چٹکی بھرنا مقصود تھا تاکہ انہیں مشرکانہ اعمالِ قبیحہ کا احساس ہو اور عبرت حاصل ہو۔ اب سُورۂ اسراء (سُورۂ بنی اسرائیل) میں بتایا کہ تم جو معجزہ معجزہ کرتے تھے اب وہ معجزہ ظاہر کیا جا رہا ہے، جو اب بھی نہ مانے گا ہلاک کر دیا جائے گا۔

○ یہ سورۃ تمہید، مقصد اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔ ○ تمہید (آیت نمبر ١ تا ٣) میں سُورت کا دعویٰ، معجزہ، دلیل وحی، دلیل عقلی، دلیل نقلی اور ثمرہ کا بیان ہے۔ ○ مقصد (٤ تا ١٠٩) میں تخویفات و دلائل اور دفعِ عذاب کا علاج بیان ہوگا ○ خاتمہ میں دعویٰ کا اعادہ ہوگا۔

مضمون	آیت
تمہید	
دعویٰ سورت کا سبحٰن الذی	۱
معجزہ ۱ اسریٰ ...... الاقصیٰ	
دلیلِ وحی لنریہ من اٰیاتنا	
دلیل عقلی انہ ھوالسمیع العلیم	
دلیل نقلی ازموسیٰؑ برائے تقویتِ	
توحید و رسالت مع ترغیب اطاعت	۲
بیان ثمرہ شکرگزاری کا اور اس کی دعوت	۳
مقصد	
تخویف دنیوی	۴
نتیجہ کفرانِ نعمت و استکبار کا	۵ تا ۷
تخویف دنیوی ...... عدنا	۸
تخویف اخروی وجعلنا......	
معجزہ ۲ صداقتِ قرآن اور	
دعوت الی القرآن ...... اقوم	۹
تبشیر اخروی مستفیدین کو ویبشر.....	
تخویف اخروی معاندین کو	۱۰
شکویٰ ...... بالخیر	۱۱
بیان جبلت انسانی وکان الانسان عجولا	
انسان کو چاہیے کہ بجائے بددعا کرنے کے	
دلائل میں غور کرے۔	
دلیل عقلی نفی شرک فی التصرف	۱۲

مضمون	آیت
تخویف اخروی	۱۳ و ۱۴
بیانِ نتائج	
نتیجہ منیب کا ......لنفسہ	۱۵
نتیجہ معاند کا ومن ضل....	
نفی شفاعت قہریہ ولاتزر...	
سُنۃ اللہ و شفقتِ الٰہی وماکنا....	
تخویف دُنیوی (سُنۃ اللہ)	۱۶
تخویف دنیوی کا نمونہ	۱۷
منکرین قیامت کے سوال کا جواب	۱۸ و ۱۹
متضمن تخویف و تبشیر	
جواب سوالِ مشرکین کہ غیر اللہ کو پکارنے	
سے مطلب کیوں حل ہوتے ہیں۔	۲۰
ترغیب الی الآخرۃ	۲۱
آخرت میں بڑے درجات کے حصول کے طریقے	
طریقہ ۱ توحید مانو اور شرک نہ کرو	۲۲ و ۲۳
...... الا ایاہ	
طریقہ ۲ مخلوق خدا پر احسان کرو	
جس کے چار مصارف ہیں:	
والدین، اقربا، مساکین، مسافر	۲۳ تا ۲۶
وبالوالدین...... وابن السبیل	
خرچ کرنے کا طریقہ ولاتبذر..... ۲۶ تا ۲۹	۲۹
دلیل عقلی (نفی شرک فی التصرف)	۳۰

مضمون	آیت
طریقہ ۳ ترکِ ظلم، جس کے آٹھ نوع ہیں	
نوعِ اوّل قتلِ اولاد	۳۱
نوعِ دوم زنا	۳۲
نوعِ سوم ناحق قتل	۳۳
نوعِ چہارم یتیم کا مال کھانا	
.......اشدہ	۳۴
نوعِ پنجم نقضِ عہد	
نوعِ ششم ناپ تول میں فرق	۳۵
نوعِ ہفتم ظن و تخمین پر عمل	۳۶
نوعِ ہشتم متکبرانہ چال	۳۷
یہ سب کام اہم امور اللہ تعالیٰ کی طرف سے	۳۸
وحی کردہ ہیں .... من الحکمۃ	و ۳۹
مگر سب سے اہم ترکِ شرک ہے	
ولا تجعل	۳۹
زجر متعلق بہ اصل دعویٰ	۴۰
تمہیدِ شکویٰ .... لیذکروا	۴۱
شکویٰ وما یزیدھم......	
زجر متعلق بہ اصل دعویٰ	۴۲
بیان دعویٰ سبحٰنہ وتعالیٰ.....	۴۳
ہر چیز کا تسبیح خوان ہونا وحدتِ خدا کی	
دلیل ہے. تسبح لہ	۴۴
نہ پکڑنا شفقتِ الٰہی ہے انہ کان.......	

مضمون	آیت
دلائل کے ہوتے ہوئے بھی کفار کا نہ ماننا	۴۵
مُہرِ جبّاریت کا سبب ہے..... اذ ہم نجویٰ	تا ۴۷
شکویٰ اذ یقول	۴۷
جوابِ شکویٰ انظر کیف.....	۴۸
شکویٰ ۲	۴۹
جوابِ شکویٰ .... فی صدورکم	۵۰ و ۵۱
شکویٰ ۲ فسیقولون....	
جوابِ شکویٰ قل الذی......	
شکویٰ ۳ فسینغضون......	
جوابِ شکویٰ قل عسیٰ......	
تخویفِ اخروی	۵۲
تعلیم طریقۂ تبلیغ۔	
تبلیغ نرمی سے کرو ....احسن	۵۳
علۃ درشت کلامی سے منع کرنے کی	
ان الشیطٰن........	
ثمرہ ربکم اعلم بکم	۵۴
آپ کو بھی ہم نے وکیل (کارساز) بناکر	
نہیں بھیجا تو دوسرے نوری ناری خاکی	
کہاں کے کارساز ہوتے؟	
وما ارسلنٰک.....	
بیانِ دعویٰ میں مزید ترقی	
(بہ بیان تعمیم علم باری) وربک......	۵۵

مضمون	آیت
فرمائش ۱	۹۰
فرمائش ۲	۹۱
فرمائش ۳	۹۲
فرمائش ۴ وتاتی	
فرمائش ۵	۹۳
فرمائش ۶ او ترقیٰ فی السماء	
فرمائش ۷ ولن نومن	
جوابِ شکویٰ قل سبحٰن ربی	
شکویٰ ۔ یہ لوگ کہتے ہیں کہ تُو ہے تو بشر، اور کہتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں ۔	۹۴
جوابِ شکویٰ	۹۵
تخویفِ اخروی	۹۶ تا ۹۸
قل کفیٰ باللہ .... بایٰتنا	
شکویٰ وقالوا ءاذا	
جوابِ شکویٰ بصورت ۔	
دلیلِ عقلی اثباتِ قیامت پر .... لاریب فیہ	۹۹
جبلتِ انسانی فابیٰ	

مضمون	آیت
دلیل عقلی متعلق بہ اصل دعویٰ	۱۰۰
تسلیۃ النبی متعلق بہ وان کادوا	
لیستفزونک من الارض	۱۰۱
جو آیت نمبر ۷۶ میں تھا، اور	تا
تحقیق رسالتِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۴
کلام متعلق بہ اصل دعویٰ	
وبالحق انزلناہ	۱۰۵
جوابِ سوال کہ اگر قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا کلام ہے تو پھر یکبارگی کیوں نہیں اُترتا ؟	
قرآن مجید کے یکبارگی نہ اُترنے کی وجہ ۔	۱۰۶
دلیل نقلی بر دعویٰ توحید	۱۰۷ تا ۱۰۹
خاتمہ	
تمام سورت الاسراء (بنی اسرائیل) کا خلاصہ ۔ اور آیتِ توحید کی تعلیم ۔	۱۱۰ تا ۱۱۱

قرآن پاک کا دُوسرا حصہ "ربوبیت" ختم ہُوا

قرآن پاک کا پہلا حصہ "خلق" فاتحہ سے مائدہ تک، دُوسرا حصہ "ربوبیت" انعام سے اسراء تک اور تیسرا حصہ "تبارک" کہف سے احزاب تک ہے ۔

رکوعاتہا ۱۲ | ۱۸ | سُورَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ | ۶۹ | آیاتہا ۱۱۰

کفار کے شبہات کا جواب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قرآنِ کریم کا تیسرا حصّہ (سورہ کہف سے احزاب تک) اس میں مسئلہ "تبارک" کا بیان دُوسرے مضامین کی نسبت کثرت سے ہوگا۔

ربط سورۃ الکہف بسورۃ الاسراء

(۱) اگر مسئلہ مان لیں تو اصحابِ کہف کی طرح اللہ تعالیٰ تمہاری امداد کرے گا جنھوں نے ظالم بادشاہ کو مسئلہ حق سُنایا تھا۔

(۲) مشرکین کے مُطالبہ (قالوا لولا یاتینا بایۃ من ربہ ۔ ۲۰: ۱۳۳) کے جواب میں سورۂ اسراء (سُورۂ بنی اسرائیل) اُتاری کہ لو معجزۂ معراج آگیا۔ اب بھی نہ مانو گے تو تباہ ہوجاؤ گے (جیسے جنگِ بدر میں بڑے بڑے غالی مشرک مارے گئے۔) لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کے مکمل اِستیصال سے پہلے محض اپنے فضل و کرم سے ان کو سنبھلنے کا موقع دیا کہ ان کے شبہات کا جواب سُورۂ کہف میں دے دیا سُورۂ کہف بس ان کے شبہات کا جواب ہے۔ یہاں سے قرآن کا حصّہ سوم شروع ہوتا ہے۔ جس کا موضوع ہے کہ برکات دہندہ صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

○ سُورۂ کہف بھی حسبِ سابق تمہید، مقصد اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔ ○ تمہید (آیت ۱ تا ۶) میں سُورت کا دعویٰ، رسالتِ محمدیہؐ کا اثبات اور کمال ما انزل (قرآن مجید) ○ مقصد (آیت ۹ تا ۱۰۱) میں مشرکین کے چار شبہات کا جواب ہے۔ ○ شبہ اُولےٰ دربارہ اصحابِ کہف کے (۹ تا ۴۹) ○ شبہ ثانیہ جنّات کے بارے میں (۵۰ تا ۵۹) ○ شبہ ثالثہ انبیاء و اولیاء کے بارے میں (۶۰ تا ۸۲) ○ شبہ رابعہ (۸۳ تا ۱۰۱) ○ خاتمہ (آیت ۱۰۲ تا ۱۱۰) میں شبہاتِ اربعہ پر متفرع امور۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
خضر کا دوسرے واقعہ کی حکمت بتانا	۸۰ و ۸۱	ادخال الٰہی متضمن تخویف اُخروی	۹۹
خضر کا تیسرے واقعہ کی حکمت بتانا	۸۲		
خضر کا کہنا کہ یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ		**خاتمہ**	
کے بتانے سے اور اسی کے حکم سے		تخویف اخروی	
کیا وما فعلتہ عن امری		متفرع بر شبہات اربعہ	۱۰۲
یہ شبہ کا جواب ہے۔	۸۲	تخویف اخروی	
الباب الرابع فی جواب الشبہۃ الرابع		انا اعتدنا........	۱۰۲ تا ۱۰۶
جواب شبہ رابعہ	۸۳ تا	تبشیر اُخروی	۱۰۷ و ۱۰۸
قصہ ذوالقرنین	۸۵	امر متفرع بر شبہ ثالثہ اولاً وبالذات	
ذوالقرنین کے تین سفر ۸۶ تا ۹۸	۹۸	اور ثانیاً وبالغرض بر شبہ رابعہ	۱۰۹
پہلا سفر مغرب کو ۸۶ تا ۸۹	۸۹	دفع دخل مقدر متعلق بہ شبہ ۳ و ۴	۱۱۰
دوسرا سفر مشرق کو ۹۰ تا ۹۲	۹۲	اختتام بر مسئلہ توحید	
تیسرا سفر پہاڑوں میں ۹۳ تا ۹۸	۹۸	فمن کان......	۱۱۰

رکوعاتہا ۶ — (۱۹) — **سورۃ مریم مکیۃ** — (۴۴) — کلماتہا ۷۸۰
آیاتہا ۹۸ — حروفہا ۳۷۸۰

تتمہ سورت الکہف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ربط سورۃ مریم بسورۃ الکہف

① کہف میں شبہات اربعہ کا ازالہ تھا (نبی ولی جن بادشاہ کے بارے میں) اور سورت مریم میں باقی ماندہ شبہات کا ازالہ ہے۔ یہ سورت بمنزلہ تتمہ سورۂ کہف کے ہے۔ اس سورت میں نبیوں، ولیوں اور فرشتوں سے متعلق شبہات کے جواب

دیے گئے ہیں۔ ① پہلا شبہ حضرت زکریا علیہ السلام کے متعلق تھا۔ یہودی لوگ حضرت زکریا علیہ السلام کو متصرف سمجھ کر پکارتے تھے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان کی دُعا کو قبول فرما کر خلاف عادت اخیر عمر میں فرزند عطا فرمایا تھا۔ معلوم ہُوا کہ اللہ تعالیٰ ان کی بات رد نہیں کرتا اور وہ اللہ تعالیٰ سے جو چاہیں کروا سکتے ہیں۔ ② دُوسرا شبہ حضرت مریم (علیہا السلام) اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق تھا۔ عیسائی لوگ حضرت مریم کو متصرف جان کر پکارتے تھے، کیونکہ ان کے پاس خلافِ عادت بے مَوسم پھل آتے تھے۔ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اس لیے متصرف جان کر پکارتے تھے کہ بطور خرقِ عادت ان سے بہت سے کام ظہور پذیر ہُوئے۔ وہ کہتے تھے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے مُردوں کو زندہ کیا، کوڑھیوں اور مادر زاد اندھوں کو ٹھیک کیا، بیماروں کو شفا عطا فرمائی اور مٹی سے پرندے بنا کر اُن میں جان ڈال دی۔ اس سے معلوم ہُوا کہ وہ اللہ تعالیٰ سے جو چاہیں کرا سکتے ہیں یا ان کو مافوق البشر قوت و طاقت حاصل تھی۔ ③ تیسرا شبہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے متعلق تھا۔ یہودی، نصرانی، اور کفارِ مکہ ان کو کارساز سمجھ کر پکارتے تھے۔ ④ چوتھا شبہ حضرت اسماعیل اور حضرت ادریس علیہما السلام سے متعلق تھا۔ کفار ان کو بھی متصرف سمجھ کر پکارا کرتے تھے۔
⑤ پانچواں شبہ فرشتوں سے متعلق تھا۔ کُفار ان کو بھی متصرف سمجھ کر پکارتے تھے، اور کہتے تھے کہ یہ اللہ تعالیٰ کے نائب ہیں اور اللہ تعالیٰ کے قریب رہتے ہیں، اس لیے اللہ تعالیٰ نے اپنے کچھ اختیارات ان کو دے رکھے ہیں۔

○ سُورت مریم میں ایک مقصد اور ایک خاتمہ ہے۔ ● مقصد میں کفار کے شبہات کا دفعیہ کیا گیا ہے۔ اور اس کے دو باب ہیں۔ ○ باب اول (آیت ۱ تا ۶۳) میں نبیوں اور ولیوں کے بارے میں شبہات کے جواب اور قصص کے بیان کرنے کا حاصل مقصد ذکر کیا گیا ہے۔ ○ باب ثانی (آیت ۶۴) میں فرشتوں کے بارے میں کُفار کے شبہات کا ازالہ کیا گیا ہے۔ اور پھر آیت ۶۵ سے ۹۱ تک اصل دعویٰ توحید کا ذکر کرنے کے بعد شکوے اور تخاویف وغیرہ ہیں۔ ● خاتمہ (۹۲ تا ۹۸) میں سُورت کا دعویٰ اور متعلقات مذکور ہیں۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
تخویف دنیوی متعلق بہ شکویٰ	۷۴	شکویٰ ۵	۸۸
زجر	۷۵ و ۷۶	جوابِ شکویٰ	۸۹ تا ۹۱
شکویٰ ۳ مع زجر و تخویف اُخروی	۷۷	**خاتمہ**	
جوابِ شکویٰ	۷۸	دعویٰ سُورت کا	۹۲
زجر و تخویف	۷۹ و ۸۰	عِلّتِ دعویٰ	۹۳
شکویٰ ۴ متعلق بہ توحید	۸۱	تخویف و بشارت	۹۴ و ۹۵
جواب شکویٰ	۸۲	تبشیر	۹۶
زجر	۸۳ و ۸۴	کلام متعلق بہ سُورۂ مریم	۹۷
تبشیر	۸۵	تخویفِ دُنیوی	۹۸
تخویف	۸۶	سبحٰنک اللہم وبحمدک اشہد ان لا الٰہ الا انت استغفرک	
کلام متعلق بہ آیت ۸۱	۸۷	واتوب الیک۔ اللہم صلی علیٰ سیدنا ومولانا محمد ۔	

رکوعاتہا ۸ — (۲۰) — **سُورَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ** — (۴۵) — کلماتہا ۱۶۴۱

آیاتہا ۱۳۵ — حروفہا ۵۲۴۲

تبلیغ توحید کے لیے موسیٰ علیہ السلام کی طرح بہادری دکھاؤ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربط سورۂ طٰہٰ بسورۃ مریم

(۱) حضرت مریم کے احوال سے معلوم ہوگیا کہ وہ متصرف و کارساز نہ تھیں۔ اب طٰہٰ میں بتایا کہ اے موسیٰ! میں ہی سب کا کارساز ہوں لہٰذا مجھے ہی پکارو۔

(۲) سُورۂ کہف و مریم میں مسئلۂ توحید کے بارے میں مشرکین کے شبہات کے جواب دیے گئے تھے، اب سُورۂ طٰہٰ میں فرمایا کہ جب مدعیٰ کو دلائل سے ثابت کیا گیا اور مشرکین اور یہود و نصاریٰ کے شبہات کو بھی زائل کیا گیا۔ لہٰذا آپ اب

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرح مرد ہوکر مسئلۂ توحید پہنچاؤ۔ مصائب آئیں تو انھیں برداشت کرنا ہوگا، حضرت آدم علیہ السلام کی طرح عہد کو بھول نہ جانا۔

○ اس سورت میں دو قسم کے مضمون ہیں۔ ○ آیاتِ تشجیع۔ اور ○ آیاتِ توحید۔

○ یہ سورت تمہید، مقصد اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔ ○ تمہید (آیت ۱ تا ۸) میں آیتِ تشجیع متضمن رسالتِ محمدیہ، اور عظمت وحکمتِ نزول قرآن ہے۔ اور چار آیاتِ توحید ہیں۔ ○ مقصد (آیت ۹ تا ۹۹) میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا قصہ مذکور ہے جو تشجیع اور تجشّمِ مصائب پر دال ہے۔ ○ خاتمہ (آیت ۱۳۰ تا ۱۳۴) میں تمام سورت کا ثمرہ ہے جو حضرت آدم علیہ السلام کے قصہ اور امورِ خمسہ سے متعلق ہے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
تمہید (بطور براعۃ الاستہلال)	۱	آیاتِ تشجیع	۹ تا ۱۳
آیاتِ تشجیع ۱		مسئلۂ توحید	۱۴
متضمن تقریرِ رسالت	۲	اصولِ دین کے دو اہم امر	
حکمت نزولِ قرآن	۳	۱ مسئلۂ توحید مع امر مصلح	
عظمتِ قرآن	۴	فاعبدنی	۱۴
توحید کی آیاتِ اربعہ		۲ مسئلۂ معاد	۱۵
۱ اللہ کا نائب ہونے کی نفی	۵	تاکیدِ استقامت	۱۶
۲ غیر اللہ کے تصرّف کی نفی	۶	اظہارِ معجزہ ۱ (قدرۃ الٰہیہ)	۱۷ تا ۲۱
۳ شرک فی العلم کی نفی	۷	اظہارِ معجزہ ۲ (قدرۃ الٰہیہ)	۲۲ تا ۲۳
۴ دعویٰ اللہ لا الٰہ الا ھو	۸	فرعون کو دعوۃ دینے کے لیے	
دلیلِ دعوٰے لہ الاسماء الحسنیٰ		موسیٰ علیہ السلام کا ارسال	۲۴
مقصد در ذکر قصۂ موسیٰ علیہ السلام		موسیٰ علیہ السلام کی درخواست ۱	۲۵
دالہ بر تشجیع و تجشّمِ مصائب	۹ تا ۹۹	موسیٰ علیہ السلام کی درخواست ۲	۲۶

مضمون	آیت
موسیٰ علیہ السلام کی درخواست ۳	۲۷ و ۲۸
موسیٰ علیہ السلام کی درخواست ۴	۲۹ تا ۳۱
موسیٰ علیہ السلام کی درخواست ۵	۳۲ تا ۳۵
قبولیتِ دعا من جانبِ اللہ مع امتنان الٰہی	۳۶
موسیٰ علیہ السلام پر انعاماتِ الٰہیہ	
انعام ۱	۳۷ تا ۳۹
انعام ۲ .... ولا تحزن	۴۰
انعام ۳ وقتلت نفسا........	
انعام ۴ فلبثت سنین......	
انعام ۵	۴۱
موسیٰ و ہارون ہر دو کا فرعون کی طرف بھیجنا۔	۴۲ تا ۴۸
مکالمہ فرعون کا موسیٰؑ و ہارونؑ کے ساتھ۔	۴۹ تا ۵۲
ادخالِ الٰہی برائے تنویرِ دعویٰ جو موسیٰؑ نے کیا۔	۵۳ تا ۵۵
فرعون کی تکذیب	۵۶ تا ۵۸
مقابلہ کے لیے جشن کے دن کا تقرر	۵۹
فرعون کا ساحروں کو جمع کر کے میدانِ مقابلہ میں لانا	۶۰
حضرت موسیٰؑ کا خطاب	۶۱

مضمون	آیت
ساحروں کا باہم مشورہ	۶۲ تا ۶۴
ساحروں کا موسیٰؑ سے کہنا کہ پہل ہم کریں یا آپ ؟	۶۵
موسیٰؑ کے کہنے پر ساحروں کا پہل کرنا۔	۶۶
حضرت موسیٰؑ کا ڈر جانا	۶۷
اللہ تعالیٰ نے موسیٰؑ کی حوصلہ افزائی فرمائی تو انھوں نے اپنا عصا ڈالا جو تمام سحر کو ہڑپ کرگیا۔	۶۸ و ۶۹
جسے دیکھ کر ساحر ایمان لے آئے	۷۰
فرعون کی ساحروں کو دھمکی	۷۱
ساحروں کا فرعون کو جواب	۷۲ و ۷۳
ادخالِ الٰہی	۷۴ تا ۷۶
موسیٰؑ کا بنی اسرائیل کو مصر سے نکال کر لے جانا۔	۷۷
فرعون کا تعاقب اور قوم سمیت اس کا غرق ہونا۔	۷۸ و ۷۹
ادخالِ الٰہی ۔ بنی اسرائیل کو نعمتیں یاد دلانا اور ایمان وطاعت پر قائم رہنے کی ترغیب۔	۸۰ و ۸۱
تخویف ومن یحلل	۸۱
تبشیر	۸۲

سبحٰنك اللهم وبحمدك اشهد ان لا اله الا انت استغفرك و اتوب اليك ۔ الخ

رکوعها ۷ | آیاتها ۱۱۲ | (۲۱) سُوْرَةُ الْاَنْبِيَاءِ مَكِّيَّةٌ (۷۳) | کلماتها ۱۱۸۶ | حروفها ۴۸۹۰

میں نے تمام انبیاءؑ کو اِسی مسئلہ کی تبلیغ کا حکم دیا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربط سورۃ الانبیاء بسورۃ طٰہٰ

(۱) سورۃ طٰہٰ میں فرمایا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے مسئلۂ توحید نہایت جوانمردی اور
بے باکی سے پہنچایا اور مصائب و آلام کی کوئی پرواہ نہ کی۔ اب سورۃ انبیاء میں فرمایا
کہ یہ مسئلۂ توحید اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی کردہ اور تمام انبیاء کا متفق علیہ مسئلہ
○ یہ سورت مقصد اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔ ○ مقصد (آیت ۱ تا ۱۰۹) میں مسئلہ توحید
پر انبیاء کرام علیہم السلام کا اجماع بیان کیا گیا ہے۔ اس میں سورت کا دعویٰ قال ربی یعلم
القول فی السماء والارض وھو السمیع العلیم (۲۱ : ۴) ہے۔ اور پھر فرمایا کہ تمام انبیاء
کا یہی دعویٰ تھا کہ اسی ایک کو پکارو۔ پس یہ مسئلہ اجماعی ہے جس پر عقل بھی شاہد
ہے۔ اس سورت کو تخویف سے شروع کیا گیا ہے جو لوگوں کی غفلت و جہالت
اور اِنکارِ رسالت پر تشنیع کو متضمن ہے۔ اور کفار کے اِستہزاء کا شکویٰ بیان کیا
اور اثناءِ شکویٰ میں اپنا دعویٰ بیان کیا اور کہا کہ دعویٰ کی ضد میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم
کے بارے میں مشرکوں کے مختلف نظریے ہیں۔ ○ خاتمہ (آیت ۱۱۰ تا ۱۱۲) میں سورۃ
کے دعویٰ کا اعادہ ہے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
مقصد		جواب سوالِ مقدر ۲	۸
تخویف متضمن تشنیع ..... قلوبھم	۱ تا ۳	جواب سوالِ مقدر ۳ وماکانوا.....	
شکویٰ اِستہزاء کفار کا مع تخویف	۴ تا ۶	جواب سوالِ مقدر ۴	۹
جواب سوالِ مقدر ۱	۷	ترغیب الی القرآن (سوال چھوڑ د)	۱۰

مضمون	آیت
تخویفِ دُنیوی	۱۱ تا ۱۵
عذاب سے ڈرو، توحید مانو،	
اور دلائلِ عقلی میں غور کرو۔	
دلیلِ عقلی ۱	۱۶ تا ۱۸
دلیلِ عقلی ۲	۱۹ تا ۲۰
شکویٰ مشرکین کا مع زجر	۲۱
جوابِ شکویٰ ...... لفسدتا	۲۲
نتیجہ فسبحٰن اللہ	۲۲ تا ۲۳
اعادہ بعد عہد شکویٰ	۲۴
جوابِ شکویٰ قل ھاتوا	
شکویٰ بل اکثرھم	
دلیلِ نقلی اجمالی ۳ از جمیع انبیاءؑ	۲۵
شکویٰ اللہ کے نائب کہنے والوں کا	۲۶
جوابِ شکویٰ ۱ سبحٰنہ	
جوابِ شکویٰ ۲ بل عباد....	
جوابِ شکویٰ ۳	۲۷
جوابِ شکویٰ ۴ وھم بامرہ....	
جوابِ شکویٰ ۵	۲۸
جوابِ شکویٰ ۶ ولا یشفعون ...	
جوابِ شکویٰ ۷ وھم من	
جوابِ شکویٰ ۸	۲۹
دلیلِ عقلی ۴ اجرامِ فلکیہ وارضیہ	۳۰

مضمون	آیت
دلیلِ عقلی ۵ وجعلنا.....	۳۰
زجر افلا یومنون	
دلیلِ عقلی ۶	۳۱
دلیلِ عقلی ۷	۳۲
دلیلِ عقلی ۸	۳۳
جواب وہمِ مشرکین کہ محمدؐ کے	۳۴ و
کچھ ہی دن ہیں، مرجائے گا۔	۳۵
شکویٰ مشرکین کے استہزا کا	
متضمن زجر	۳۶
زجرِ مشرکین کو جو دلائلِ توحید کی	
وضاحت کے باوجود شرک کی	
طرف ہی دوڑتے ہیں۔	۳۷
تخویف ساوریکم.....	
شکویٰ۔ تخویف سُن کر کہتے ہیں	
متیٰ ھٰذا الوعد	۳۸
جوابِ شکویٰ متضمن تخویف	۳۹ و ۴۰
تسلیۃ النبیؐ وترہیب الکفار	۴۱
تخویفِ دُنیوی مع زجر	۴۲
شکویٰ بل ھم	۴۳
زجر	۴۴
وجہ کفار کے نہ ماننے کی	
تخویف افلا یرون......	

مضمون	آیت	مضمون	آیت
فی ھٰذا.....	۱۰۶	دلیلِ دعویٰ	۱۱۰
ترغیب (۱) کی تبلیغ کی طرف	۱۰۷	نہ ماننے والوں کے لیے تاخیرِ عذاب	
دلیلِ وحی	۱۰۸	کی وجہ مجھے معلوم نہیں	۱۱۱
تخویف	۱۰۹	تخویفِ اخروی۔ اللہ تعالیٰ سے	
خاتمہ		فیصلہ کی دُعاء۔	۱۱۲
اعادہ دعویٰ سُورۃ وان ادری	۱۰۹	○	

رکوعاتہا ۱۰	۲۲	سُورَۃُ الحَجِّ مَدَنِیَّۃٌ	۱۰۳	کلماتہا ۱۲۹۱
آیاتہا ۷۸				حروفہا ۵۰۷۵

شرکِ اعتقادی و عملی حرام۔ جو نہ مانے اُس سے جہاد کی اِجازت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ربط سورۃ الحج بسورۃ الانبیاء

(۱) سب کے سب انبیاء کرام علیٰ نبیّنا وعلیہم الصّلوٰۃ والسّلام حاجات میں صرف اللہ تعالیٰ کو پکارتے تھے اور اسی کی تبلیغ کرتے رہے۔ اب سُورۃ الحج میں ہے کہ جس طرح غیر اللہ کو پکارنا بالاجماع شرک ہے اسی طرح غیر اللہ کی نذر و نیاز دینا بھی بالاجماع شرک ہے۔ جدّ امجد حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بھی اس مسئلہ کی تبلیغ فرمائی۔

○ یہ سُورت تمہید، مقصد اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔ ● تمہید (آیت ۱ تا ۴) میں تخویفِ اُخروی اور زجر متضمن شکویٰ ہے۔ ● مقصد (آیت ۵ تا ۷۲) میں تین باب اور ایک تتمہ ہے۔ باب اوّل (۵ تا ۲۵) میں شرک اِعتقادی کی نفی ہے ○ باب ثانی (۲۶ تا ۳۷) میں شرک فعلی کی نفی ہے۔ ○ باب ثالث (۳۸ تا ۴۸) میں منکرین توحید سے جہاد کی اجازت دی گئی ہے۔ ○ تتمہ (آیت ۴۹ تا ۷۲) میں مباحثِ ثلاثہ کا ذکر ہے۔ اور ● خاتمہ (آیت ۷۳ تا ۷۸) میں سُورت کا خلاصہ بیان کیا گیا ہے۔

مضمون	آیت
تسلیۃ النبیؐ بہ بیان قاعدہ کلیہ متضمن وجہ انکار معاندین	۵۲
علّتِ قراءۃ میں شبہ ڈالنے کی	۵۳
علّتِ ینسخ اللہ کی	۵۴
تخویفِ دُنیوی اگر یوم عقیم سے مُراد یوم بدر ہو	۵۵
تخویفِ اُخروی، اگر مراد قیامت ہو	
نفی شفاعت قہریہ .... بینہم	۵۶
بیانِ فیصلہ، متضمن تبشیر مومنین فالذین	
تخویفِ کفار	۵۷
ترغیب الی الہجرت والجہاد	۵۸
تبشیر مہاجرین اور مقاتلین و شہداء	۵۹
تبشیر فتح مومنین	۶۰
نصرت مومنین کی دلیل لمّی (اس سے مقصد تسلیہ ہے)	۶۱
نصرت مومنین کی دلیل انّی (اس سے مقصد واقعہ کا بتانا ہے)	۶۲
○ تتمہ ۲	
دلیل عقلی بر توحید ۱	۶۳
دلیل عقلی بر توحید ۲	۶۴
دلیل عقلی بر توحید ۳	۶۵

مضمون	آیت
دلیل عقلی انفسی بر توحید... جیسکر شکویٰ ان الانسان	۶۶
نفی شرک عملی	۶۷
ذبائح پر اعتراض مشرکین کی زجرہ زجر فلاینازعنک	
فرائض رسالت وادع	
تعلیم جواب ۱ مجادلین کے لیے	۶۸
تعلیم جواب ۲ مجادلین کے لیے	۶۹
دلیل عقلی دعویٰ کی جز ثانی پر	۷۰
شکویٰ ۱ متعلق بہ توحید بضمن ثمرہ دلائل مذکورہ	۷۱
شکویٰ ۲ متعلق بہ توحید	۷۲
تخویفِ اُخروی قل افانبئکم.....	
خاتمہ	
تمثیل معبودان باطلہ کی شرک اعتقادی سے متعلق بالذات	۷۳ و
اور شرک عملی سے متعلق بالتبع	۷۴
جواب سوالِ مقدر	۷۵ و ۷۶
○ ماحصل ساری سُورت کا	۷۷ و ۷۸
حکمِ جہاد .... حق جہادہ	
عِلّتِ جہاد ھو......... من حرج	
دلیل نقلی نفی شرک اعتقادی و عملی ملّۃ.....	۷۸

قد افلح ۱۸

رکوعاتها ۶ | ۲۳ | سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ | ۷۴ | کلماتها ۱۸۴۰
آیاتها ۱۱۸ | | | | حروفها ۴۸۰۲

شرک کے علاوہ مشرکین کے اعمالِ بد اور بھی ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربط سورۃ المومنون بسورۃ الحج

(۱) سورۂ حج میں بیان تھا کہ لوگ ہر طرف سے جیسے ممکن ہو بیت اللہ کے حج کے لیے آئیں، نذریں صرف اللہ تعالیٰ کی دیں۔ اور اب سورۂ مومنون میں کہا کہ حج کو آنے والے مومنوں میں یہ یہ صفات ہوا کرتی ہیں۔

(۲) سورۂ حج کے شروع میں تخویفِ اخروی تھی اور مومنون میں فرمایا کہ عذاب سے بچنے کے لیے اپنے اندر اس قسم کے اوصاف پیدا کرو۔

(۳) سورۂ حج میں غیر اللہ کے لیے جانور ذبح کرنے اور غیر اللہ کے نام کی نذریں دینے سے منع فرمایا۔ اب سورۂ مومنون میں فرمایا کہ مناسب تھا کہ مشرک ان حرکتوں سے باز آتے مگر وہ بجائے اس کے شرک کی نئی رسمیں نکالتے ہیں

○ یہ سورت تمہید، مقصد اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔ ● تمہید (آیت ۱ تا ۱۱) میں ان امور کا ذکر ہے جن سے عذاب ٹل جاتا ہے ● مقصد (آیت ۱۲ تا ۱۱۵) میں دو باب ہیں، ○ باب اول (۱۲ تا ۶۳) میں عقلی و نقلی دلائل بیان ہوں گے اور امور دافعۃ العذاب کا ذکر ہوگا ○ باب ثانی (۶۳ تا ۷۷) میں مشرکین کے دیگر امور کا اجمالی بیان ہوگا جن کے مشرک مرتکب ہوتے ہیں ○ تتمہ (آیت ۷۸ تا ۱۰۸) میں دلائل عقلیہ بر نفی شرک اعتقادی بیان ہوں گے۔ ● خاتمہ (۱۱۰ تا ۱۱۸) خلاصۂ سورۃ و ثمرۂ دلائل کا ذکر ہوگا۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
تمہید	۱ تا ۱۱	عن الشرک و ترکِ ظلم اور حفظِ نفس حفظِ مال و حفظِ عہد	۱ تا ۹

دافعہ عذاب ۔ خشوع ۔ اجتناب

مضمون	آیت
زجر قل فانی تسحرون	۸۹
زجر	۹۰
ایراد دعوے بالتصریح (جب تم جانتے ہو تو یہ بھی مان لو۔)	۹۱ و ۹۲
تخویف دنیوی بضمن دعاء	۹۳ تا ۹۵
تعلیم طریقہ تبلیغ	۹۶
تبلیغ سے پہلے شیطانی وساوس سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو	۹۷ و ۹۸
تخویف اُخروی ۱	۹۹ و ۱۰۰
تخویف اُخروی ۲	۱۰۱
تبشیر اخروی	۱۰۲
تخویف اُخروی ۳	۱۰۳
بیان احوال جہنم	۱۰۴
زجر	۱۰۵
جواب از کُفّار	۱۰۶
دُعاء کُفّار	۱۰۷
جواب من جانب اللہ	۱۰۸
[illegible] نال الٰہی بعلۃ بمدۃ سابقہ (سزا کی وجہ)	۱۰۹ تا ۱۱۱

مضمون	آیت
اس کے بعد کُفّار کا باہم مکالمہ:	
قول فریق اوّل	۱۱۲
قول فریق ثانی	۱۱۳
اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہر دو فریق کے اقوال کی تردید۔	۱۱۴
زجر	۱۱۵
خاتمہ	
خلاصہ و ثمرہ سُورت میں مذکور تمام دلائل کا۔	۱۱۶
تخویف اُخروی .... عند ربہ	۱۱۷
سُورۃ کے آغاز میں تھا: قد افلح المؤمنون اور اب آخر میں فرمایا: انہ لا یفلح الکافرون	۱۱۷
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو طلبِ رحمت و مغفرت کے لیے حکمِ خُداوندی۔	۱۱۸
○	

سبحٰنک اللھم و بحمدک اشھد ان لا الٰہ الا انت استغفرک و اتوب الیک۔ اللھم صل علی سیدنا و مولانا محمد و علی اٰلہ و اصحابہ و بارک وسلم۔

رکوعاتہا ۹ (۲۴) سُورَةُ النُّورِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۲) کلماتہا ۱۳۶۲
آیاتہا ۶۴ حروفہا ۶۶۴۱

تعلیم آداب معاشرہ تاکہ کوئی مومنین پر تہمت نہ لگا سکے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ربط سورہ النور بسورۃ المومنون

(۱) سُورۂ مومنوں میں فرمایا کہ مومن کامیاب ہوں گے۔ اور سُورۂ نور میں فرمایا مومنین کی کامیابی نور توحید کی وجہ سے ہے۔

(۲) سُورۂ مومنون میں عقلی و نقلی دلائل سے اصل مُدعیٰ کو ثابت کیا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی حاجت روا و مشکل کُشا اور متصرّف نہیں، لہٰذا پکارو تو اسی کو اور نذریں مانو تو اسی کی۔ اور اب سُورۂ نور میں فرمایا کہ مشرکین و منافقین مسئلۂ توحید سے چڑھ کر مُختلف طریقوں سے داعیٔ توحیدؐ کو بدنام کرنے کی کوششیں کریں گے تاکہ مُسلمانوں کا آپؐ پر سے اعتماد اُٹھ جائے اور بدظن ہوکر حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع چھوڑ دیں اور مسئلہ توحید کا انکار کردیں۔ اس سُورت میں حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک بیوی پر لگائے ہُوئے جُھوٹے اِلزام سے براءت کا اعلان فرمایا جو مُنافقین نے لگایا تھا۔ اور فرمایا کہ اپنے مُقتدا کا کہنا مانو۔ اور یہ کہ مُقتدا کو بدنام کرنے والوں کو عذاب ہوگا۔

○ یہ سورۃ تمہید، مقصد اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔ ○ تمہید (آیت ۱ تا ۹) میں پہلے اجمیت دعویٰ ہے اور پھر احکام اربعہ کا بیان ہے۔ ○ مقصد (آیت ۱۰ تا ۶۳) میں واقعہ افک (آیت نمبر ۲۶ تک) اور دواعی تہمت کے سدباب کے لیے اصلاحِ معاشرہ کے قوانین (آیت نمبر ۲۷ تا ۳۳ و ۵۸ تا ۶۱) بیان ہوں گے۔ اور توحید جس کی وجہ سے منافقین وغیرہ تہمت لگاتے ہیں' اس کا ذکر (۳۴ تا ۴۶) مع الدلائل ہوگا۔ اور منافقین کی شرارتوں اور تخویفات کا بیان (۴۷ تا ۵۷ و ۶۲' ۶۳ میں) ہوگا۔ ○ خاتمہ آیت ۶۴۔

مضمون	آیت
تمہید	
اہمیتِ دعویٰ	۱
اِصلاحِ معاشرہ کے لیے	
احکامِ اربعہ :	۲ تا ۹
حکمِ اوّل حدِ زنا	۲
حکمِ ثانی نکاحِ زوانی	۳
حکمِ ثالث حدِ قذف	۴ و ۵
حکمِ رابع لعان	۶ تا ۹
مقصد	
تمہید واقعۂ افک بصورتِ تنبیہ	۱۰
(ان مومنین کو تنبیہ جو منافقین کے پروپیگنڈے سے متاثر ہو کر غلط فہمی کا شکار ہو گئے تھے۔)	
عتاب و زجر المنافقین	۱۱
(جنھوں نے تہمت گھڑ کے مشہور کی)	
تنبیہ (اُن مومنین کو جو یہ سُن کر چُپ رہے)	۱۲
عتاب قاذفین کو	۱۳
اِعادہ بُعدِ عہد، رُوئے سخن بسوئے مومنین	
تنبیہ ۱	۱۴
تنبیہ ۲	۱۵
تنبیہ ۳	۱۶ تا ۱۸
تخویفِ دارین قاذفین منافقین کو	۱۹

مضمون	آیت
اِعادۂ کلام برائے تنبیہ	۲۰
نصیحتِ مومنین	۲۱
اعادہ بُعدِ عہد ذکرِ حز ولا……	
قاذفین ذوی القُربیٰ پر ترکِ اِنفاق کی قسم کھانے والوں کو تحریضِ انفاق اور قسم توڑنے کا حکم	۲۲
تخویفِ دارین	
منافقین قاذفین کو	۲۳ تا ۲۵
تبشیرِ اخرویہ	۲۶
الفصل :	
تہمتوں کے سدِّ باب کے لیے اِصلاحِ معاشرہ کے قوانین	
قانون ۱ حکمِ اِستیذان	۲۷ تا ۲۹
قانون ۲ مردوں کو غضِ بصر اور عورتوں سے پردے کا حکم	۳۰
قانون ۳ عورتوں کو غضِ بصر اور مردوں سے پردے کا حکم	۳۱
دریں اثنا مواضع کو چھپانا، اپنے سینوں کو دوپٹے سے بکل مارنا، سوائے محارم کے سب سے پردہ کرنا۔ چلتے ہوئے زیورات کی آواز بھی نہ آئے۔	

مضمون	آیت	مضمون	آیت
تبشیر مُطیعین کو	۵٦	منافقین کا رویہ ......لواذا	٦٣
تخویف اخروی منکرین توحید کو	۵٧	تخویف دارین فلیحذر......	
تتمہ (اصلاح معاشرہ کے قوانین کا)		خاتمہ	
قانون ١ اِستیذان	۵٨ تا ۵٩	خلاصۃ السورۃ	
قانون ٢ پردے کے احکام	٦٠	دعویٰ کی ہر دو جز کا بیان	٦۴
قانون ٣ بعض گھروں سے کھانا جائز	٦١	جزاول ...... والارض	
قانون ۴ گھروالوں کو سلام فاذا.....		جزثانی قد یعلم......	
قانون ۵ ترغیب الی القرآن		اِدخالِ الٰہی	
بغیر اذن کے مجلس نبیؐ سے نکلنا		تخویف و تہدید منافقین	
حرام ہے۔	٦٢	ویوم......	
علامۃ المومنین ان الذین			

کلماتہا ٨٩٢ — (۴٢) سُورَۃُ الفُرقَانِ مَکِّیَّۃٌ (٢۵) — رکوعاتہا ٦
حروفہا ٣٧٠٣ — آیہا ٧٧

برکات دہندہ صرف اللہ تعالیٰ ھے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ربط سورۃ الفرقان بسورۃ النور

(١) سارے جہانوں میں "نور" مسئلۂ توحید کی وجہ سے ہے۔ فرقان میں ہے کہ یہی نور توحید حق و باطل کے درمیان "فرقان" ہے۔

(٢) سُورۂ کہف سے سُورۂ نور تک یہی مسئلہ بتایا کہ سارے جہان میں متصرف و مختار اور مُدبّر صرف اللہ تعالیٰ ہے، اس کا نہ کوئی نائب ہے نہ شفیع۔ اور اب سُورۂ فرقان میں بطور نتیجہ و ثمرہ کے فرمایا کہ جب یہی بات ہے تو پھر برکات

دہندہ بھی اس کے سوا کوئی نہیں۔ اسی واسطے اس سُورت میں خلق کے دلائل ہوں گے اور برکات دہندگی کے دلائل کثرت سے ہوں گے۔

(۳) سُورۂ کہف سے نور تک تھا کہ خلق و تدبیر میں اللہ تعالیٰ کا کوئی شریک نہیں ہے۔ اور فرقان سے سبا تک یہ ہے کہ ہر شے میں برکات دہندہ صرف اللہ ہے۔

○ یہ سُورت تمہید، مقصد اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔ ○ تمہید (آیت ۱) میں سُورت کا دعوے ہے۔ ○ مقصد (آیت ۱ تا ۷۶) میں برکات دہندگی کے دلائل ہوں گے، جس میں دو باب ہیں۔ ○ باب اوّل (۱ تا ۶۰) میں برکات دنیویہ کے دلائل ہیں۔ اور ○ باب ثانی (۶۱ تا ۷۶) میں برکاتِ اخرویہ کے دلائل ہیں۔ ○ پہلے باب میں دلائل کے اثنا میں چند سوالوں کے جواب ہوں گے۔ اور دلائل نقلیہ کا بیان اجمالاً ہوگا ○ خاتمہ (آیت ۷۷) میں تخویف دنیوی و اُخروی کے بیان پر سُورت ختم ہوگی۔

مضمون	آیت
تمہید	
دعوئ سُورت تبارك	۱
مقصد	
الباب الاول	
فی برکاته تعالیٰ فی الدنیا	
دلیل عقلی ۱	۱
دلیل عقلی ۲ .... فی الملك	۲
دلیل عقلی ۳ وخلق.......	
شکوے ۱	۳
شکوے ۲ (قرآن کو مفتری کہنے کا)	۴
جوابِ شکویٰ فقد جاؤا.......	
شکوے ۳ (کہانیاں کہتے ہیں)	۵

مضمون	آیت
جوابِ شکویٰ مع بیان علتین	۶
عِلّۃ اولیٰ الذی یعلم	
عِلّۃ ثانیہ انه کان.....	
شکویٰ ۴ متضمن بیان شبہات	
شبہ ۱ مالهذا الرسول.......	۷
شبہ ۲ لولا انزل	
شبہ ۳ او یلقیٰ الیه	۸
شبہ ۴ او تکون له جنة	
شکویٰ متعلق بہ شبہات وقال	
زجر المشرکین	۹
اعادہ دعوئ سُورت مع دلیل متضمن جوابِ شبہات علیٰ سبیل اللف والنشر غیر المرتب۔	۱۰

رکوعاتہا ۱۱ | سورۃ الشعراء مکیۃ (۲۶) (۴۷) | کلماتہا ۱۲۷۹
آیاتہا ۲۲۷ | | حروفہا ۵۵۴۰

تفصیل دعویٰ الفرقان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ربط سورۃ الشعراء بسورۃ الفرقان

(۱) سُورۃ الفرقان میں دعویٰ "تبارک" کی توضیح وتفسیر ہے اور سُورۃ الشعراء میں فرمایا کہ یہ کوئی شاعرانہ کلام نہیں، مشرک شاعر تو گمراہ ہوتے ہیں۔

(۲) سُورۂ فرقان میں عقلی دلائل تفصیل سے اور نقلی دلائل اجمالاً بیان ہوئے اور سُورۂ شعراء میں نقلی دلائل تفصیل سے بیان ہوں گے اور عقلی دلیل صرف ایک ہے۔

(۳) سُورۂ فرقان کے اخیر میں تکذیبِ مُشرکین پر تخویف تھی۔ اب سُورۂ شعرا میں وقائع امم سابقہ بیان کرنے سے پہلے فقد کذبوا فسیاتیہم ..... فرمایا۔ یعنی یہ مشرکین مکہ دعوتِ توحید کو رد کرچکے ہیں۔ اب عنقریب ان کا بھی وہی حشر ہوگا جو امم سابقہ کا ہُوا۔

○ یہ سُورۃ تمہید، مقصد اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔ ○ تمہید میں سات چیزوں کا بیان ہے۔ ○ اہمیتِ دعویٰ ○ تسلیۃ النبیؐ ○ شکویٰ المشرکین ○ تخویف ○ دلیل عقلی ○ ثمرۂ دلیل اور ○ عذاب کے فوری طور پر نہ آنے کی وجہ۔ (آیت ۱ تا ۹) ○ مقصد میں سات استشہادات (دلائل نقلیہ) بیان ہیں۔ (آیت نمبر ۱۰ تا ۲۲۶) ○ خاتمہ (۱۹۲ تا ۲۲۷) میں صداقتِ قرآن و رسول کے متعلق مشرکین کے شبہات کے جوابات اور تخویفِ کفار ہے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
تمہید		تسلیۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم	۳
اہمیتِ دعوے	۱ و ۲	متضمن شفقتِ نبیؐ بر قوم	و ۴

مضمون	آیت
شکویٰ	۵
تخویف	۶
دلیل عقلی	۷
ثمرۂ دلیل برائے منکرین	۸
عذاب کے فوری نہ آنے کی وجہ	۹
مقصد	
دلیل نقلی ۱ از موسیٰؑ	۱۰ تا ۶۸
دلیل نقلی ۲ از ابراہیمؑ	۶۹ تا ۱۰۴
دلیل نقلی ۳ از قوم نوحؑ	۱۰۵ تا ۱۲۲
دلیل نقلی ۴ از ہودؑ	۱۲۳ تا ۱۴۰
دلیل نقلی ۵ از صالحؑ	۱۴۱ تا ۱۵۹
دلیل نقلی ۶ از قوم لوطؑ	۱۶۰ تا ۱۷۵
دلیل نقلی ۷ از قوم شعیبؑ	۱۷۶ تا ۱۹۱
خاتمہ	
بیان حقیقتِ قرآن مجید	۱۹۲
بیان صداقتِ رسولؐ ۱	۱۹۳ تا ۱۹۵
بیان صداقتِ رسولؐ ۲ (اگلی کتب میں اس کا ذکر ہے)	۱۹۶
بیان صداقتِ رسولؐ ۳ (علماء بنی اسرائیل بھی اس کے مصدق ہیں)	۱۹۷
جواب سوالِ مقدر کہ اگر	

مضمون	آیت
قرآن مجید عجمی زباں میں ہوتا تو شاید مان لیتے۔	۱۹۸ و ۱۹۹
تخویف	۲۰۰ تا ۲۰۳
زجر	۲۰۴
نفی شفاعت قہریہ اور مال اور اولاد کا کام نہ آنا	۲۰۵ تا ۲۰۷
قاعدہ کلیہ بضمن تخویف اُخروی	۲۰۸ و ۲۰۹
جواب سوال مقدر کہ ان کو تو جن سکھا جاتے ہیں	۲۱۰ تا ۲۱۲
ثمرۂ دلائل	
جب برکات دہندہ وہی ہے تو پھر اسی کو پکارو۔	۲۱۳
طریقۂ تبلیغ	۲۱۴ تا ۲۲۰
"انہ لتنزیل رب العلمین" پر شبہ کا جواب	۲۲۱ تا ۲۲۳
جواب اس شبہ کا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم شاعر ہیں۔	۲۲۴ تا ۲۲۶
شعراء کے گمراہ ہونے کی دلیل ۱	۲۲۵
شعراء کے گمراہ ہونے کی دلیل ۲	۲۲۶
اِستثنا مومنین شعراء کا ..... ماظلموا	۲۲۷
تخویف دنیوی وسیعلم	

رکوعاتہا ۷ | سورۃ النمل مکیۃ (۲۷) (۴۸) | کلماتہا ۱۲۷۹
آیاتہا ۹۳ | | حروفہا ۵۵۴۰

دلائل دعوائے سورۃ الشعراء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ربط سورۃ النمل بسورۃ الشعراء

(۱) سورت فرقان اور شعراء میں دعویٰ تھا۔ اور سورۂ نمل میں دعویٰ کی دو علتیں بتائیں کہ اللہ تعالیٰ برکات دہندہ اس لیے ہے کہ کارساز و عالم الغیب جو وہی ہے، پس قضائے حاجات میں بھی اسی کو پکارو۔

(۲) سورۂ فرقان میں فرمایا کہ دعویٰ توحید حق و باطل میں "فرقان" ہے۔ اور سورۂ شعراء میں فرمایا کہ یہ کوئی شاعرانہ کلام نہیں ہے بلکہ مُنزّل من اللہ ہے۔

اور اب سورۂ نمل میں فرمایا کہ نمل (چیونٹیوں) کا بھی یہی بیان ہے۔

○ یہ سورت تمہید، مقصد اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔ ● تمہید (آیت ۱ تا ۶) میں ترغیب الی القرآن، تبشیر، تخویف اور تسلیۃ النبیؐ کا بیان ہے۔ ● مقصد (۷ تا ۹۰) میں دو باب اور ایک تتمہ ہے۔ ○ باب اوّل (۷ تا ۴۴) میں دعویٰ توحید کی جز ثانی کا ذکر ہے۔ ○ باب ثانی (۴۵ تا ۵۹) میں دعویٰ توحید کی جز اول کا ذکر ہے۔ ○ تتمہ (آیت ۶۰ تا ۹۰) میں پانچ دلائل عقلیہ جز اوّل پر اور ایک دلیل عقلی جز ثانی پر دی گئی ہے ● خاتمہ (۹۱ تا ۹۳) سورت کا خلاصہ اور دلیل وحی اور نفی شرک فی العلم اور نفی شرک فی التصرف کا بیان ہے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
تمہید			
ترغیب الی القرآن	۱	مومنین کے اوصاف	۳
قصص اربعہ کے بیان کی تمہید	۲	تخویف معاندین کو	۴ و ۵
		تسلیۃ النبیؐ و ترغیب تبلیغ	۶

كلماتها ۱۴۴۱ — (۴۹) — سُورَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ — (۲۸) — رکوعاتها ۹

حروفها ۵۸۰۰ — آیاتها ۸۸

مسئلہ توحید کے بیان میں بہادری دکھاؤ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(۱) سُورۂ نمل میں گزرا کہ چیونٹی کا بھی یہی بیان ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی غیب دان نہیں، لہٰذا برکات دہندہ بھی وہی ہے۔ اب سُورۂ قصص میں بیان فرمایا کہ اس مسئلہ کی اشاعت کے سلسلے میں تکالیف تو ضرور آئیگی لیکن حضرت موسیٰ علیہ السّلام کے قصص کو دیکھیے کہ مسئلۂ توحید کی تبلیغ کرنے پر کس قدر مصائب آئے اور آپ نے وہ سب برداشت کیے، آخرِ کار ی کو حاصل ہوا۔

(۲) سورۃ الفرقان، الشعراء اور النمل میں عقلی و نقلی دلائل اور علل بیان کیے۔
پھر بھی کافر ستاتے ہیں۔ اور اب سورۂ قصص میں فرمایا کہ موسیٰ علیہ السلام نے
دعوت و تبلیغ اور کفار کی ایذا رسانی پر صبر کیا۔ آخر کامیاب ہو گئے۔ اے
میرے نبیؐ! آپ میرے سچے رسول ہیں، آپ بھی اسی طرح دعوت و تبلیغ اور
کفار کی ایذا رسانی پر صبر کریں۔ آخرِکار غلبہ آپ ہی کا ہوگا۔

○ یہ سورت تمہید، مقصد اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔ ○ تمہید میں اہمیت دعویٰ
اور آنے والی تفصیل کا اجمالی بیان بطور براعۃ الاستہلال کے ہوگا۔ (آیت ۱ تا ۳)
○ مقصد میں تشجیعُ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے حضرت موسیٰ علیہ السلام کا قصہ
بیان ہوگا۔ ○ خاتمہ (۸۳ تا ۸۸) میں قصۂ موسیٰؑ پر تفریع بیان ہوگی اور آخر میں تمام
سورت کا خلاصہ بیان ہوگا۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
تمہید		○ امرِ اوّل	
اہمیت دعوے	۲	مظالمِ فرعون اور ارادۃ اللہ	
آنے والے مضمون کا		بعثتِ موسیٰ علیہ السلام کا	۴
اجمالی بیان	۳	○ امرِ ثانی	
مقصد		اللہ تعالیٰ کا موسیٰؑ کو ماں کی	
تشجیع النبی صلی اللہ علیہ وسلم	۴	طرف واپس کرنا..... الیک	۷
کے لیے حضرت موسیٰ علیہ السلام	تا	○ امرِ ثالث	
کے قصہ کا بیان۔	۴۲	موسیٰؑ کی رسالت وجاعلوہ ...ب	۷
درین اثنا "امورِ ستہ" کا ذکر		○ امرِ رابع	
جن میں احوالِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم		موسیٰ علیہ السلام کی دعا،	
کے ساتھ حضرت موسیٰؑ کا مماثل		میری توبہ، ظالموں کی مدد	
ہونا مذکور ہے۔		نہ کروں گا فلن اکون	۱۷

مضمون	آیت
○ امر خامس	
اللہ تعالیٰ کا عالم الکل ہونا	۳۷
○ امر سادس	
تو پھر اسی کو پکارو.....الاھو	۷۰
ان کے اثناء میں :	
دلیلِ وحی	۳۰
<u>الفصل</u> :	
دلیل دعویٰ متعلق بہ آیت نمبر ۲	۴۳
رُوئے سخن بسوئے نبیؐ برائے	۴۴ تا
صداقتِ رسولؐ	۴۶
شکویٰ مع التخویف	۴۷
شکویٰ	۴۸
جوابِ شکویٰ ۱ اَوَلَمْ	
جوابِ شکویٰ ۲	۴۹ و ۵۰
ترغیب الی القرآن	۵۱
دلیل نقلی از علماء	۵۲
اوصاف مومنی اہلِ کتاب	۵۳
جزاء ضعف کی وجوہِ خمسہ	۵۴ و ۵۵
کلام متعلق بہ آیت ۵۱	۵۶
شکویٰ	۵۷
جوابِ شکویٰ اَوَلَمْ	
تخویف دنیوی متعلق بہ شکویٰ	۵۸

مضمون	آیت
بیان علتِ اہلاک (دُنیا کا نشہ)	۵۹
ترغیب الی القرآن...... وابقیٰ	۶۰
تنبیہ افلا تعقلون	
تمثیل مومن و کافر	۶۱
تخویف اخروی ۱	۶۲ تا ۶۴
تخویف اخروی ۲	۶۵ و ۶۶
تبشیر	۶۷
فلاح کی صورت یہ ہے کہ	
دعویٰ توحید کے ہر دو جزوں	
کے دلائل میں غور کیا جائے	
دلیل عقلی ۱	
ہمہ کن صرف اللہ ہے (معلول)	۶۸
دلیل عقلی ۲	
ہمہ دان صرف اللہ ہے (علت)	۶۹
دعویٰ وھو اللہ لا الہ الا ھو	۷۰
دلیل عقلی ۳ لہ الحمد .....الحکم	
تخویف والیہ ترجعون	
دلیل عقلی ۴	۷۱
دلیل عقلی ۵	۷۲
دلیل عقلی ۶	۷۳
نمونہ تخویف اخروی متعلق بہ	۷۴
اصل دعویٰ۔	و ۷۵

مضمون	آیت
تخویفِ دُنیوی بضمنِ قصہ	۷۶ تا ۸۰
مقصد بیانِ قصۂ قارون	۸۱ و ۸۲
خاتمہ	
فی بیان التفریعات علیٰ سبیل اللف والنشر الغیر المرتب۔	
امرِ اوّل پر تفریع، بطورِ تبشیرِ اُخروی	۸۳
تبشیرِ اُخروی من جاء بالحسنۃ ...	۸۴
تخویفِ اُخروی من جاء بالسیئۃ	
امرِ ثانی پر تفریع، بضمنِ تبشیر النبی ﷺ ...... الی معاد	۸۵
امرِ خامس پر تفریع، بضمنِ تسلیۃ النبی ﷺ ۔ قل ربی....	

مضمون	آیت
امرِ ثالث پر تفریع، بضمنِ تبشیع النبی ﷺ ..... من ربک (بصورت دلیلِ ماقبل)	۸۶
امرِ رابع پر تفریع فلا تکونن..... "لا تکونن ظہیرا للکافرین" کی تشریح۔ فلا یصدنک	۸۷
خلاصۂ سورۃ بصورتِ دعویٰ۔ وادع الی ربک......	
امرِ سادس پر تفریع ..... لہ الحکم تخویفِ اخروی والیہ ترجعون	۸۸

سبحٰنک اللھم وبحمدک اشھد ان لا الٰہ الا انت استغفرک واتوب الیک۔ اللھم صل علیٰ محمد وعلیٰ اٰل محمد وبارک وسلم۔

رکوعاتہا ۷ — (۲۹) — سُورَۃُ العَنکَبُوتِ مَکِّیَّۃٌ — (۸۵) — کلماتہا ۹۸۰

آیاتہا ۶۹ — حروفہا ۴۱۶۵

مومن آزمائے جائیں گے اور کافر گرفت سے بھاگ نہ سکیں گے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

(۱) سُورۂ قصص میں فرمایا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے مسئلہ توحید کی خاطر تکالیف برداشت کیں۔ اور اب عنکبوت میں فرمایا کہ غیر اللہ کو کارساز اور برکات دہندہ سمجھنا اس طرح بے سُود ہے جیسے عنکبوت کا جالا، جو کہ اس کو گرمی، سردی، اور طوفان باد و باراں سے نہیں بچا سکتا، بالکل اسی طرح

مصائب و مشکلات میں غیر اللہ کی پناہ بھی کام نہیں آسکتی۔

(۲) سورۂ قصص میں فرمایا کہ اشاعت دعویٰ توحید کی وجہ سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرح آپ پر بھی مصائب آئیں گے۔ اور سورہ عنکبوت میں فرمایا کہ دعویٰ توحید ماننے والوں پر بھی آزمائشیں آئیں گی، ان میں ثابت قدم رہنا۔

○ یہ سورت تمہید، مقصد اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔ ○ تمہید (آیت ۱ تا ۱۳) میں دو دعوے اور دعویٰ توحید کی اہمیت کا بیان ہوگا۔ ○ مقصد میں آیت ۱۴ سے ۴۰ تک استشہادات (دعویٰ اولیٰ پر تین قصے اور دعویٰ ثانیہ پر چار قصے) اور مرکزی دعوے کے دلائل و مثال (۴۱ تا ۴۷) بیان ہوں گے۔ ○ خاتمہ (۵۶ تا ۶۴) میں دونوں دعووں سے متعلق امور یعنی ترغیب الی التوحید و بیان مانع توحید (دنیا کا نشہ) و حکم ترہیب من الدنیا و تشجیع المومنین۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
تمہید		جوابِ شکویٰ ۱ اولیس اللہ.....	۱۰
دعویٰ اولیٰ (مومنوں پر آزمائشیں آئیں گی)	۲	جوابِ شکویٰ ۲	۱۱
وجہ آزمائشوں کی	۳	شکویٰ مع التخویف	۱۲
دعویٰ ثانیہ (مشرک گرفت سے نہ بچ سکیں گے)	۴	جوابِ شکویٰ ۱ وماھم......	
کلام متعلق بہ دعویٰ اولیٰ۔ اللہ کے سوا		جوابِ شکویٰ ۲	۱۳
کوئی کارساز و برکات دہندہ نہیں	۵	مقصد	
اشارہ بسوئے ہجرت	۶	فی بیان الاستشہادات و دلائل التوحید	
تبشیر اخروی	۷	بیان الاستشہادات (دلائل نقلیہ)	
بیان اہمیت دعویٰ توحید	۸	استشہاد ۱ متعلق بہ دعویٰ اولیٰ	
تنبیہ الیٰ مرجعکم......		قصۂ نوح علیہ السلام	۱۴ و ۱۵
تبشیر اخروی	۹	استشہاد ۲ قصۂ ابراہیم علیہ السلام	۱۶
شکویٰ متعلق بہ دعویٰ اولیٰ	۱۰	وعظِ ابراہیم علیہ السلام	تا ۲۳

مضمون	آیت
کلام متعلق بہ دعویٰ اُولیٰ	
یعنی مصائب آئیں گے	
دین کے لیے ہجرت کریں	۵۶
ازالۂ وسوسہ (ہجرت کی تو دشمن مار دے گا)	۵۷
تبشیر اُخروی	۵۸ و ۵۹
ازالۂ وسوسہ (ہجرت کی تو بھوکے مریں گے)	۶۰
دلیل عقلی علی سبیل الاعتراف من الخصم	۶۱
شکویٰ فانّٰی یؤفکون	

مضمون	آیت
دلیل عقلی	۶۲
دلیل عقلی	۶۳
شکویٰ	
ترغیب الی التوحید بہ بیان مانع توحید	
وحکم تزہید من الدنیا	۶۴
زجر و شکویٰ متعلق بہ توحید	۶۵
تہدید و وعید	۶۶
زجر (اہلِ مکہ پر انعامات بیان فرماکر)	۶۷
بیان ظلم کفار	۶۸
تشجیع المومنین متعلق بہ دعویٰ اُولیٰ	۶۹

رکوعاتہا ۶ — (۳۰) — سورۃ الروم مکیۃ — (۸۴) — کلماتہا ۸۱۹

آیاتہا ۶۰ — حروفہا ۳۵۳۴

آخرکار مومن فتح یاب ہوں گے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ربط سورۃ الروم بسورۃ العنکبوت:

(۱) عنکبوت کی مثال سے مسئلہ واضح ہوگیا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی کارساز و برکات دہندہ نہیں، لہٰذا اس کے سوا کوئی پکار کے لائق نہیں ہے۔ معبودانِ باطلہ عنکبوت کے گھر کی طرح کمزور اور بے فائدہ ہیں۔ اب سورۂ روم میں فرمایا کہ اے مومنو! اگر تم عقیدۂ توحید پر قائم رہو گے تو جیسے رومی لوگ ایرانیوں پر غالب آئے تھے، ایسے ہی تم کو بھی دشمنوں پر غلبہ دوں گا۔

(۲) سورۂ عنکبوت میں تھا کہ صرف زبانی آمنّا کہنے سے کچھ فائدہ نہیں بلکہ توحید

کی خاطر تکالیف برداشت کرنی ہوں گی۔ اب سُورۂ رُوم میں فرمایا: یومئذ یفرح المومنون بنصر اللہ۔ جس دِن رُومی ایرانیوں پر غالب آئیں گے، اسی دِن توحید کی وجہ سے اللہ تعالیٰ مومنین کو مشرکین پر غلبہ دے گا۔

○ یہ سُورت تمہید، مقصد اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔ ○ تمہید میں یہ مسئلہ بیان ہے کہ فتح و شکست اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں ہے اور مومنین کو فتح کی بشارت (۱ تا ۱۶)

○ مقصد (۱۷ تا ۵۹) میں بشارت سے متعلق اصل دعویٰ کا ذکر مع دلائل کے ہوگا۔ اور

○ خاتمہ (آیت ۶۰) میں سُورت کا خلاصہ مع تسلیۃ النبیؐ کے بیان ہوگا۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
تمہید		ادخالِ الٰہی وکذٰلک تخرجون	۱۹
بشارت .... وعداً	۱ تا ۶	دلیلِ عقلی بر توحید ۱	۲۰
شکویٰ ولکن	۶ تا ۸	دلیلِ عقلی بر توحید ۲	۲۱
زجر متعلق بہ شکویٰ	۹	دلیلِ عقلی بر توحید ۳ (بیانِ عبرت)	۲۲
تخویف اُخروی متعلق بہ شکویٰ	۱۰	دلیلِ عقلی بر توحید ۴ (بیانِ عبرت)	۲۳
تخویف اُخروی کی مناسبت سے		دلیلِ عقلی بر توحید ۵ (بیانِ عبرت)	۲۴
ثبوتِ قیامت بہ دلیلِ عقلی ۱	۱۱	دلیلِ عقلی بر توحید ۶	۲۵
قیامت کو مشرکین کا مختصر حال	۱۲ تا ۱۴	ادخالِ الٰہی برائے ثبوتِ قیامت	
تبشیر المومنین	۱۵	ثم اذا دعاکم	
تخویف الکافرین	۱۶	دلیلِ عقلی ۷	۲۶
مقصد		دلیلِ عقلی ۸	۲۷
بیانِ دعویٰ متفرع بر تبشیر		تمثیل دعویٰ توحید کی	۲۸
متعلق بہ تبشیر (۱ تا ۶)	۱۷ و ۱۸	بیانِ شفقتِ الٰہی کذٰلک......	
حشر پر دلیلِ عقلی ۲ بطورِ علّت		دلائل و تمثیل سُن کر شبہ نہیں رہتا	
"فسبحن اللہ" کے .... موتہا	۱۹	ازالۂ شبہ کے بعد کفار کے انکار کی وجہ	۲۹

مضمون	آیت
رُوئے سخن بسوئے مومنین کہ توحید پر پکے رہو۔	۳۰ تا ۳۲
شکوٰی ۱ بصورت تخویف	۳۳
تہدید و زجر	۳۴
مطالبۂ دلیل از مشرکین	۳۵
شکوٰی ۲	۳۶
دلیل عقلی ۹ (بیانِ عبرت)	۳۷
ادخالِ الٰہی	
دفعیۂ عذاب کے لیے اُمورِ ثلٰثہ	
۱. احسان کرو۔	۳۸
۲. ظلم نہ کرو۔	۳۹
۳. شرک نہ کرو۔	۴۰
دلیل عقلی ۱۰	
تخویف متعلق بہ دلیلِ توحید	۴۱
تخویف دُنیوی	۴۲
حکم توحید پر قائم رہنے کا ...... قیم	۴۳
تخویف اخروی من قبل ...... کفرہ	۴۳ و ۴۴
تبشیر اخروی	
ومن عمل ...... ۴۴ و	۴۵
دلیل عقلی ۱۱	۴۶

مضمون	آیت
تخویف دنیوی۔ و تبشیر المومنین	۴۷
دلیل عقلی ۱۲ ۴۸ و	۴۹
کلام متعلق دلیلِ توحید ...... بعد موتہا	۵۰
ادخالِ الٰہی ان ذلک	
دلیل جملہ سابقہ کی وھو علی	
شکوٰی	۵۱
رُوئے سخن بسوئے نبیؐ	۵۲ و
تسلیۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم	۵۳
دلیل توحید	۵۴
تخویف اُخروی ۱	۵۵
تخویف اُخروی ۲ ۵۶ و	۵۷
شکوٰی	۵۸
قاعدہ کلیہ	۵۹
خاتمہ	
رُوئے سخن بسوئے نبی کریمؐ کہ اللہ تعالیٰ ضرور فتح دے گا بشرطیکہ دعوتِ توحید پر اِستقامت اور مصائب پر صبر کیا جائے۔	۶۰

سبحٰنک اللہم وبحمدک اشہد ان لا الٰہ الا انت استغفرک واتوب الیک۔ اللہم صل علی سیدنا محمد وبارک وسلم

کلماتها ۵۴۸	(۵۷)	سُوْرَةُ لُقْمَانَ مَكِّيَّةٌ	(۳۱) رکوعاتها ۴
حروفها ۲۱۱۰			آیاتها ۳۴

مومنین کو فتح عقیدۂ توحید کی وجہ سے ہوگی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربط سورۃ لقمان بسورۃ الروم

(۱) سورۂ رُوم میں تھا کہ اگر تم توحید پر قائم رہے تو رُومیوں کی طرح فتح پاؤگے اب سورۂ لقمان میں فرمایا کہ رومیوں کو توحید کی وجہ سے فتح حاصل ہوئی تھی جس کی اہمیت اس قدر ہے کہ لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے وقت اسی مسئلہ کو سرِ فہرست رکھا تھا۔

(۲) اگر تم بھی عقیدۂ توحید پر قائم رہے اور شرک سے اجتناب کرتے رہے تو پھر اللہ تعالیٰ تمھیں بھی فتح و نصرت سے سرفراز فرمائے گا۔

○ یہ سورت بمنزلۂ تتمہ سورۂ رُوم کے ہے۔

○ یہ سورت تمہید اور مقصد پر مشتمل ہے۔ ○ تمہید (آیت ۱ تا ۹) میں اہمیتِ دعویٰ کا بیان ہوگا۔ اور ○ مقصد (آیت ۱۰ تا ۳۴) میں بطور دلیل نقلی حضرت لقمان کے مواعظ بیان ہوں گے اور سات دلائل عقلیہ بیان ہوں گے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
تمہید		شکویٰ	۷
اہمیت دعویٰ	۲ ،	تخویف اخروی نبشرہ	
متضمن اوصاف منیبین	تا ۴	تبشیر اخروی	۸ و ۹
تبشیر اخروی	۵	مقصد فی دلائل التوحید	
شکویٰ متضمن زجر و تخویف		دلیل عقلی	۱۰
شبہات پیدا کرنے والوں کو	۶ ،	مطالبۂ دلیل از کفار	۱۱

مضمون	آیت
اضراب ماقبل سے ۱	
دلیل نقلی بر توحید از لقمان	
تمہید مواعظِ لقمان	۱۲
مواعظِ لقمان وعظ اوّل	۱۳
ادخالِ الٰہی کہ لقمان کا وعظ "لاتشرك باللہ" اس لیے تھا کہ اس مسئلہ کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔	۱۴ تا ۱۶
مواعظِ دیگر، امرِ مصلح نماز کی پابندی امر بالمعروف نہی عن المنکر تکالیف پر صبر	۱۷
تعلیم مکارمِ اخلاق و حسنِ معاشرۃ متکبرانہ چال سے اجتناب	۱۸
میانہ روی پست آوازی	۱۹
دلیل عقلی بر توحید ۱	۲۰
شکویٰ و زجر ومن الناس	
بیان و وضاحتِ شکویٰ	۲۱
تبشیر و تخویف	۲۲
تخویفِ کفار متضمن تسلیۃ النبیؐ	۲۳
جواب سوالِ مقدر کہ کفار آسودہ ہیں	۲۴

مضمون	آیت
دلیل عقلی ۲ علیٰ سبیل الاعتراف من الخصم	۲۵
ثمرہ دلائل مذکورہ قل الحمد للہ	
شکویٰ بل اکثرھم	
دلیل عقلی ۳ (جز اول)	۲۶
دلیل عقلی ۴ (جز ثانی)	۲۷
تخویف	۲۸
دلیل عقلی ۵ (جز اول)	۲۹
خلاصہ و ثمرہ دلائل مذکورہ بالا	۳۰
دلیل عقلی ۶ (جز اول)	۳۱
عبرت شکویٰ متعلق بہ دلیل عقلی	۳۲
تخویف اخروی	۳۳
دلیل عقلی ۵ (جز ثانی)	
نفی شرک فی العلم	۳۴
خلاصۂ سُورۃ ان اللہ	

سبحٰنك اللھم و بحمدك اشھد ان لا الٰہ الا انت استغفرك و اتوب الیك۔
اللھم صل علی سیدنا و مولٰینا محمد و علیٰ اٰل سیدنا و مولٰینا محمد و علیٰ جمیع اصحابہ و اتباعہ و علینا معھم اجمعین

ركوعاتها ۳ — سورة الم السجدة مكية (۳۲) (۷۵) — كلماتها ۳۸۰
آيها ۳۰ — حروفها ۱۵۱۸

بغیر اذنِ ربِّ تعالیٰ مطلق شفاعت نہ ہوگی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ربط سورۃ الم سجدۃ بسورۃ لقمان

(۱) سورۂ لقمان میں تھا کہ حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کی تھی لا تشرك بالله۔ یعنی برکات دہندہ سمجھ کر اللہ تعالیٰ کے سوا اور کسی کو نہ پکارنا۔ اور اب سورت الم تنزیل سجدہ میں فرمایا کہ صرف اللہ تعالیٰ کو برکات دہندہ سمجھ کر پکارنے والے لوگ قرآن پاک سن کر بڑی عاجزی کے ساتھ سجدہ ریز ہوجاتے ہیں۔

(۲) مشرکین کہتے ہیں کہ ہم نبی، ولی، پیر، فقیر یا استاد کو برکات دہندہ سمجھ کر نہیں پکارتے بلکہ ہم ان کو شفیع غالب سمجھ کر پکارتے ہیں کہ اس طریقہ سے ہمیں برکات حاصل ہوتی ہیں۔ تو اس کا جواب یہ دیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سامنے تو شفیع غالب بھی کوئی نہیں۔

○ یہ سورت تمہید اور مقصد پر مشتمل ہے۔ ○ تمہید (آیت ۱ تا ۳) میں اہمیت دعویٰ مع ترغیب۔ اور ○ مقصد (۴ تا ۳۰) میں دعویٰ اور اس کے دلائل مذکور ہیں۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
تمہید		ثمرۂ دلیل کہ جب ہمہ گن وہی ہے تو شفیع قہری کوئی نہیں۔	
اہمیتِ دعویٰ مع ترغیب	۱ و ۲		
شکویٰ	۳	مالکم من دونه	۴
جوابِ شکویٰ بل هو........		زجر افلا....	
مقصد (نفی شفاعت قہریہ)		کلام متعلق بہ دلیلِ بالا	
دعویٰ سورۃ مع الدلیل	۴	(نفی شرک فی التصرف والعلم)	۵

مضمون	آیت	مضمون	آیت
کلام متعلق بہ دلیلِ بالا	۶ تا ۹	زجر مع تخویف دنیوی	۲۲
شکویٰ تملیلاً ما.....	۹	دلیل نقلی بر توحید	۲۳
شکویٰ	۱۰	تسلیۃ النبیؐ و اصحابہؓ	۲۴
جوابِ شکویٰ ۱ بل ھم......		تخویف اخروی	۲۵
جوابِ شکویٰ ۲	۱۱	تخویف دنیوی	۲۶
تخویفِ اُخروی	۱۲	عبرت ان فی ذلک لآیات	
ادخالِ الٰہی	۱۳	زجر	
جواب سوال مقدر متعلق بہ "فارجعنا"	و ۱۴	دلیل عقلی — من اثباتِ قیامت	۲۷
صفاتِ مومنین	:	زجر افلا....	
بتقابل مشرکین	:	شکویٰ	۲۸
تبشیر اخروی ۱	۱۷ و ۱۸	جوابِ شکویٰ متضمن	
تبشیر اخروی ۲	۱۹	تخویف اخروی	۲۹
تخویف اخروی	۲۰ و ۲۱	تسلیۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم	۳۰

رکوعہا ۹ — آیاتہا ۷۳ — (۳۳) سورۃ الاحزاب مکیۃ (۹۰) — کلماتہا ۱۲۸۰ — حروفہا ۵۷۹۰

کسی کے شفیع کہہ دینے سے کوئی شفیع بن نہیں جاتا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ربط سورۃ الاحزاب بسورۃ تنزیل سجدۃ

(۱) سورت الٓمٓ تنزیل سجدہ میں تھا کہ اللہ تعالیٰ کے آگے کوئی شفیع غالب نہیں ہے اور اب سورۂ احزاب میں فرمایا کہ اگرچہ تمام احزاب تمہارے مقابلے میں آجائیں تب بھی تم اسی عقیدہ پر قائم رہنا۔

(۲) الٓمٓ تنزیل سجدہ میں فرمایا کہ کسی کو شفیع قہری سمجھ کر مت پکارو۔ اور اب سورۂ احزاب میں فرمایا کہ مشرک نرم ہوکر تم سے صلح کریں گے کہ کم ازکم ہمارے بزرگوں کو تو شفیع غالب مان لو، لیکن تم ان کی اس پیش کش کو ٹھکرادو، نرمی سے کام نہ لو، اور صاف صاف کہدو کہ یہ بزرگ تمہارے شفیع کہدینے سے شفیع بن نہیں سکتے۔
○ یہ سورت تمہید اور مقصد پر مشتمل ہے۔ ○ تمہید (آیت ۱ تا ۵) میں تین امر اور ایک نہی کا ذکر ہوگا۔ نیز قلبِ انسان میں ایمان و کفر دو متضاد چیزوں کے اجتماع نہ ہونے اور اس کی دو نظیروں کا ذکر ہوگا۔ اور ○ مقصد (آیت ۶ تا ۷۳) [illegible] بیان ہوں گے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
تمہید		دینی بھائی کہہ کر پکارو، اور خطاء	
امر ۱ تقویٰ اللہ	۱	فی النسبت معاف ہے۔	۵
نہی مداہنت کی، اطاعتِ		مقصد	
کُفار و منافقین سے۔		بیان الاحکام	۶ تا ۷۱
ولا تطع..........		روئے سخن بسوئے مومنین	
امر ۲ اِتباعِ وحی	۲	حکم ۱	۶
امر ۳ توکل علی اللہ	۳	حکم ۲ متعلق بہ نہی آیت ۱	۷
علتِ امر و نہی مذکورہ آیت ۱	۴	تخویف	۸
نظیر ۱ متعلق بہ نہی مذکورہ آیت ۱		حکم ۳ درضمن قصۂ احزاب و بنی قریظہ	۹
وماجعل......	۴	اذ جاءوکم..... بدل ہے اذ جاءتکم کا	۱۰
نظیر ۲ متعلق بہ نہی مذکورہ آیت ۱		ابتلاءِ مومنین کا ذکر	۱۱
وماجعل......	۴	اللہ و رسولؐ کے بارے میں	
لے پالک کو باپ کی طرف منسوب		منافقین کی بدگمانی۔	۱۲
کرو، باپ کا علم نہ ہو تو اُسے		منافقین کی شرارت کا بیان	۱۳ تا ۱۷

مضمون	آیت
زجر المنافقین	۱۸ تا ۲۰
حکم ۴ ترغیب اتباعِ نبیؐ	۲۱
اللہ و رسولؐ کے بارے میں	
مومنوں کا حُسنِ ظن	۲۲
مومنین کے دو گروہ	
۱۔ شہید ۲۔ منتظرِ شہادت	۲۳
تبشیر و تخویف	۲۴
اِنعامِ الٰہی ۱	۲۵
اِنعامِ الٰہی ۲ وکفی اللہ......	
اِنعامِ الٰہی ۳	۲۶
اِنعامِ الٰہی ۴ وقذف	
اِنعامِ الٰہی ۵	۲۷
رُوئے سخن بسوئے نبیؐ	
حکم ۵	۲۸ و ۲۹
رُوئے سخن بسوئے ازواجِ نبیؐ	
حکم ۶	۳۰ و ۳۱
حکم ۷	۳۲ تا ۳۴
رُوئے سخن بسوئے مومنین	
حکم ۸	۳۵
اُعدّ اللہ لہم.... کی شرط بصورت	
تخویف و تہدید	۳۶
رُوئے سخن بسوئے نبی اکرمؐ	

مضمون	آیت
حکم ۹ (تنبیہ النبیؐ)	۳۷
حکم ۱۰ متعلق بہ اذ تقول	۳۸ و ۳۹
حکم ۱۱ "	۴۰
حکم ۱۲ (برائے مومنین)	۴۱ تا ۴۴
حکم ۱۳ (برائے نبیؐ)	۴۵ تا ۴۷
اعادہ مضمون آیت نمبر ۱	۴۸
حکم ۱۴ (برائے مومنین)	۴۹
حکم ۱۵ (برائے نبیؐ)	۵۰ تا ۵۲
حکم ۱۶ بیانِ قواعد برائے حفاظت	
از تہمتِ کفار۔	۵۳ تا ۵۵
حکم ۱۷ (برائے مومنین)	۵۶
تخویف دارین	۵۷ و ۵۸
حکم ۱۸ (برائے نبیؐ)	
۳۔ امور برائے تحفظ از اتہام المنافقین	۵۹
تخویف دنیوی	۶۰ تا ۶۲
مشرکین کا بے موقع سوال دربارۂ قیامت	۶۳
تخویف اخروی	۶۴ تا ۶۸
حکم ۱۹ (برائے مومنین)	۶۹
حکم ۲۰ (برائے مومنین)	۷۰ و ۷۱
زجر و تخویف	۷۲ و ۷۳

قرآن پاک کا تیسرا حصہ "تبارک" تمام ہُوا

کلماتہا ۸۳۳ | (۵۸) | سورۃ سبا مکیۃ | (۳۴) | رکوعاتہا ۶
حروفہا ۱۵۱۲ | | | | آیاتہا ۵۴

نفی شفاعت قہریہ پر مشرکین کے شبہات کے مدلل جوابات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قرآنِ کریم کا چوتھا حصہ (سورۂ سبا سے سورۂ ناس تک) جس میں
قیامت کا بیان دُوسرے مضامین کی نسبت کثرت سے کیا جائے گا

ربط سورۃ سبا بسورۃ الاحزاب

(۱) سورۂ احزاب میں تھا کہ تم توحید پر قائم رہو، اگرچہ تمہارے مقابلہ میں احزاب بھی آجائیں، آخر کار فتح تمہاری ہی ہوگی، جیسے غزوۂ احزاب میں تمہاری فتح ہوئی۔ اور اب سورۂ سبا میں فرمایا کہ مشرکین اگر مسئلہ مان لیں تو فبہا ورنہ قومِ سبا کی طرح ہلاک ہوجائیں گے۔

(۲) سورۂ احزاب میں تھا کہ بیوی کو ماں کہدینے سے بیوی ماں نہیں بن جاتی اور نہ متبنّیٰ (لے پالک) کو بیٹا کہنے سے وہ بیٹا بنتا ہے، اسی طرح کسی مخلوق کو شفیع قہری کہنے سے وہ مخلوق شفیع قہری نہیں بن سکتی۔ اور سورۂ سبا میں انبیاء، ملائکہ اور جنات کے بارے میں مشرکین کے شبہات کے جواب دیے گئے ہیں کہ وہ شفیع غالب نہیں ہیں۔

○ یہ سورت تمہید، مقصد اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔ ○ تمہید (آیت ۱ تا ۹) میں سُورت کا دعویٰ مع دلائل اور صداقتِ قرآن پر دلائل بیان ہوں گے۔ ○ مقصد (۱۰ تا ۵۳) میں دو فصلیں ہیں۔ ○ فصل اول (۱۰ تا ۲۱) میں انبیاء اور جنات کے بارے میں مشرکین کے شبہات کے جوابات دیے گئے ہیں۔ اور ○ فصل ثانی (۲۲ تا ۵۳) میں ملائکہ کے بارے میں مشرکین کے شبہات کے جوابات ہیں۔ ○ خاتمہ (آیت نمبر ۵۴) میں سُورت کا خلاصہ ہے کہ مشرکین اللہ تعالیٰ کے سوا جن کو پکارتے ہیں وہ کچھ کام نہ آئیں گے۔

مضمون	آیت
ثمرۂ دلائلِ سابقہ و دلیلِ عقلی علیٰ سبیل الاعتراف من الخصم (الزام دینے کو)	۲۷
زجرِ کفار . بعد واضح ہوجانے کے کہ خلق کسی صفتِ مختصہ میں اللہ کی شریک نہیں ۔ کلا	
جواب سوال مقدر کہ معجزہ دکھاؤ تو مانیں گے ۔	۲۸
شکویٰ	۲۹
جوابِ شکویٰ	۳۰
شکویٰ مع تخویف اخروی بصورتِ مکالمۂ کفار کے جو میدانِ حشر میں حساب کیلیے کھڑے ہوں گے ۔	۳۱
کمزور کہیں گے یقول الذین	
متکبر کہیں گے	۳۲
کمزور کہیں گے	۳۳
استشہاد بر ترہیب	۳۴
شکویٰ کفارِ مکہ کا	۳۵
جوابِ شکویٰ متضمن دلیل عقلی	۳۶
زجر	۳۷
تبشیر اخروی الامن آمن......	

مضمون	آیت
تخویف اخروی	۳۸
اعادہ دلیلِ عقلی بر توحید	۳۹
تخویفِ اُخروی متعلق بہ نفی شفاعتِ قہریہ ونفی شرک فی التصرف	۴۰ تا ۴۲
شکویٰ	۴۳
جوابِ شکویٰ	۴۴
تخویف دنیوی	۴۵
ترغیب الی التوحید، حق کی طرف آنیکا	
طریقۂ تبلیغ ۱	۴۶
طریقۂ تبلیغ ۲	۴۷
طریقۂ تبلیغ ۳	۴۸
طریقۂ تبلیغ ۴	۴۹
طریقۂ تبلیغ ۵	۵۰
دلیلِ وحی وان اهتدیتم	
تخویف اخروی	۵۱
نجاتِ کفار سے ناامیدی	۵۲
علّتِ نجات نہ ہونے کی	۵۳
خاتمہ	
خلاصۂ سورت کہ مشرکین اللہ تعالیٰ کے سوا جن کو پکارتے ہیں قیامت میں کوئی بھی ان کے کام نہ آئے گا۔	۵۴

رکوعاتہا ۵	۳۵	سُوْرَۃُ الفَاطِرِ مَکِّیَّۃٌ	۴۳	کلماتہا ۹۷۰
آیاتہا ۴۵				حروفہا ۳۱۳۰

سابقہ تینوں سورتوں کا نتیجہ کہ جو شفیع نہیں اُسے مت پکارو

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ربط سورۃ الفاطر بسورۃ سبا

(۱) قومِ سبا کو دُنیا میں اس لیے سزا دی کہ انھوں نے اس مسئلہ کو نہیں مانا تھا کہ کارسازی کی تمام صفات اللہ تعالیٰ کے ساتھ مختص ہیں جو فاطر السمٰوٰت والارض ہے۔

(۲) سورۂ سبا میں نفی شفاعتِ قہریہ پر جو جو شبہات پیدا ہوتے تھے اُن سب کا ازالہ کیا گیا۔ اور اب سورۂ فاطر میں فرمایا کہ جب تمہارے شبہات کا جواب مل گیا ہے تو ثابت ہوگیا کہ شفیع قہری کوئی نہیں، جب شفیع قہری کوئی نہیں تو پھر ان کو پکارتے کیوں ہو۔؟ تمھیں چاہیے کہ غیروں کو مت پکارو، اور ہر قسم کی عبادت صرف اللہ تعالیٰ کی بجالاؤ۔ تو مسئلہ سبا پر مسئلہ فاطر متفرع ہُوا۔ چونکہ سورۂ سبا میں مستقل مضمون نفی شفاعت قہریہ کا ذکر مقصودی ہے اور سورۂ فاطر میں مستقل مضمون نفی شرک اعتقادی کا ذکر مقصودی ہے، اس لیے دونوں سورتوں کی ابتداء الحمد للہ سے ہُوئی۔

○ سورۂ فاطر کو بغیر تمہید کے مقصد دعویٰ توحید سے شروع کیا گیا ہے جس کو دلائل عقلیہ و وحییہ سے مبرہن کیا گیا ہے۔ اور اس میں خاتمہ بھی نہیں لایا گیا۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
مقصد دعویٰ سُورت الحمد للہ دلیل عقلی ۱ فاطر السمٰوٰت .... دلیل عقلی ۲	۱ ۲	ترغیب الی التوحید اقوام عالم کو متفرع بر دلائل بالا ھل...... الارض ثمرہ متفرع بر دلائل بالا لا الٰہ الا ھو زجر فانّیٰ.....	۳

مضمون	آیت
تسلیۃ النبیؐ	۴
وعد ووعید والی اللہ	
تخویف اخروی وتزہید من الدنیا	۵
علۃ "ولا یغرنکم ..." کی	۶
علۃ العلۃ انما یدعوا حزبہ.....	
تخویف بیانِ حال متابعی الشیطان	۷
تبشیر بیانِ حال مخالفی الشیطان والذین...	
تسلیۃ النبیؐ متضمن زجر کفار	۸
دلیل عقلی ۳	۹
ثمرہ دلیل نقلی متضمن جواب شبہ کفار	۱۰
تخویف والذین یمکرون......	
دلیل عقلی ۴	۱۱
دلیل عقلی ۵	۱۲
دلیل عقلی ۶	۱۳
ثمرۂ دلائل ذٰلکم اللہ	۱۳ و ۱۴
دلیل عقلی ۷ وترغیب الی التوحید	۱۵ تا ۱۷
تخویف اخروی	۱۸
تبشیر انما تنذر الذین	
تمثیلات مومن وکافر وتوحید وشرک	۱۹ تا ۲۲
تسلیۃ النبیؐ مع تخویف دنیوی	۲۳ و ۲۴
تسلیۃ النبیؐ ۲	۲۵
تخویف اخروی منکروں کو ۔	۲۶

مضمون	آیت
دلیل عقلی ۸ .... کذٰلک	۲۷ و ۲۸
شکویٰ انما یخشی	
تبشیر	۲۹
علۃ لن تبور کی	۳۰
دلیل وحی ۹	۳۱
تبشیر اخروی	۳۲ تا ۳۵
تخویف اخروی ..... نعمل	۳۶ تا ۳۷
زجر وتوبیخ اولم	
دلیل عقلی ۱۰ (متعلق بہ جزء ثانی)	۳۸
علۃ دعویٰ انہ علیم	
اعادہ دعوئ توحید کی جزء اول کا	۳۹
تخویف متعلق ہر دو اجزاء دعویٰ	
فمن کفر	
تفصیلی ثمرہ دلائلِ سابقہ کا بطورِ الزام	۴۰
بیانِ ثمرہ کے بعد پھر دلیل عقلی ۱۱	۴۱
شکویٰ ...... مکرالسیئ	۴۲ و ۴۳
تخویف دنیوی ولا یحیق	۴۳
استشہاد بر ترہیب	۴۴
بیان سبب ڈھیل دینے کا	۴۵

سبحٰنک اللھم وبحمدک اشھد ان لا الہ الا انت استغفرک واتوب الیک۔ اللھم صل علی سیدنا ومولانا محمد وآلہ۔الخ

رکوعاتھا ۵ | (۳۶) سُوْرَةُ یٰسٓ مَکِّیَّةٌ (۴۱) | کلماتھا ۷۲۹
آیاتھا ۸۳ | | حروفہا ۳۰۰۰

مجرموں کو ہم نے ہلاک کیا اور "شفعاء" ان کو بچا نہ سکے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربط سورۃ یٰسٓ بسورۃ فاطر

(۱) سُورۂ سبا و فاطر میں تھا کہ اللہ تعالیٰ کے سامنے کوئی شفیع قہری نہیں ہے۔ لہٰذا غائبانہ مافوق الاسباب امور میں اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کو مت پکارو اور اب سُورۂ یٰسٓ میں ترقی ہے کہ جن لوگوں نے اپنے خیال کے مطابق شفعا بنائے، ہم نے انھیں ہلاک کیا۔ پھر ان کے مزعومہ شفعاء ان کو بچا نہ سکے۔ معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے سامنے کوئی بھی شفیعِ غالب نہیں ہے۔

(۲) یہ سورت تمہید، مقصد اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔ ○ تمہید (آیت ۱ تا ۱۲) میں صداقت رسولؐ و ترغیب الی القرآن و علۃ و غرض بعثت رسولؐ وغیرہ کا ذکر ہے۔ ○ مقصد (آیت ۱۳ تا ۸۲) میں سُورت کا دعویٰ ہے جسے دلائل سے مبرہن کیا گیا ہے۔ اور ○ خاتمہ (آیت ۸۳) میں سُورت کا خلاصہ ہے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
تمہید		تنویر	۱۰
صداقتِ رسولؐ پر شہادۃِ قرآن	۱ تا ۴	منیبین کا بیان و تبشیر	۱۱
ترغیبِ الی القرآن	۵	تخویفِ اُخروی	۱۲
غرضِ بعثتِ رسولؐ	۶	**مقصد**	
خبرِ معاندین کے ایمان نہ لانے کی	۷	تین رسولوں کا قصہ بطورِ عبرت و	
علتِ ایمان نہ لانے کی کہ مُہرِ جباریت		تخویفِ دُنیوی	۱۳ تا ۲۹
لگ چکی ہے۔	۸ و ۹	دعویٰ سُورت کا	۲۳

مضمون	آیت
اُس قوم کے انجامِ بد کا ذکر	۲۸ و ۲۹
شکویٰ بعد بیان قصۂ رسل	۳۰
زجر متضمن دلیل نفی شفاعت قہری ۱	۳۱
تخویف	۳۲
دلیل عقلی بر دعویٰ نفی شفاعت قہری ۲ وآیۃ لہم	۳۳ تا ۳۵
ثمرۂ دلائل	۳۶
دلیل عقلی ۳	۳۷ تا ۴۰
دلیل عقلی ۴	۴۱ تا ۴۴
شکویٰ	۴۵
عِلّت	۴۶
شکویٰ و الزامی جواب متضمن تخویف اخروی۔	۴۷
شکویٰ	۴۸
جوابِ شکویٰ	۴۹ و ۵۰
تخویف اخروی	۵۱ تا ۵۴
تبشیر اخروی	۵۵ تا ۵۸
تخویف اخروی	۵۹
کلام برائے اضافۂ ندامت و حسرتِ کفار۔	۶۰
عِلّت اطاعتِ شیطان سے روکنے کی انہ لکم	

مضمون	آیت
	۶۱
شیطان کے دشمنِ انسان ہونے کی دلیل۔	۶۲
توبیخ کے بعد جہنم کا نقشہ	۶۳ و ۶۴
بیانِ حالِ کفار	۶۵
تخویف دنیوی	۶۶ و ۶۷
زجر	۶۸
دلیل صداقتِ رسولؐ و جوابِ شبہِ مشرکین	۶۹
صداقتِ قرآن ان ھو...... مقصد نزولِ قرآن	۷۰
دلیل عقلی ۵ بر دعویٰ نفی شفاعتِ قہریہ	۷۱ تا ۷۳
شکویٰ متعلق بہ دلیل عقلی و نفی شفاعتِ قہریہ	۷۴ و ۷۵
تسلیۃ النبیؐ متضمن تخویف و دلیل عقلی ۶	۷۶
شکویٰ متضمن دلیل عقلی ۷	۷۷
شکویٰ	۷۸
جوابِ شکویٰ متضمن ثبوتِ قیامت	۷۹ تا ۸۲
خاتمہ	
خلاصۂ سورت اور توحید و قیامت کا اثبات	۸۳

کلماتہا ۸۶۰ | ۵۶ | سُوْرَۃُ الصّٰفّٰتِ مَکِّیَّۃٌ | ۳۷ | رکوعاتہا ۵
حروفہا ۳۸۲۶ | | | | آیاتہا ۱۸۲

کُفّار کے مزعومہ شفعاء خود مصائب میں خدا کے حضور گڑگڑاتے ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربط سورۃ الصّٰفّٰت بسورۃ یٰسٓ

① سُورۂ یٰسٓ میں تھا کہ ہم نے مشرک قوموں کو تباہ کیا اور ان کے مزعومہ شفعاء نے انھیں نہ بچایا۔ اور اب سُورۃ الصّٰفّٰت میں ترقی ہے کہ بچانا تو رہا بجائے خود وہ تو مصائب میں اپنے عجز کا اعتراف کرتے ہُوئے اللہ تعالیٰ کے سامنے عاجزی کر رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں صف بستہ کھڑے رہتے ہیں اس لیے وہ شفیع غالب نہیں ہو سکتے۔

○ یہ سورت مقصد اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔ ● مقصد (آیت نمبر ۱ تا ۱۷۹) میں دو باب ہیں۔ ○ پہلے باب (۱ تا ۱۴۸) میں تین فصلیں ہیں۔ ○ پہلی فصل (۱ تا ۵) میں ملائکہ کا حال۔ ○ دوسری فصل (۶ تا ۶۲) میں جنّات کا حال۔ اور ○ تیسری فصل (۶۳ تا ۱۴۸) میں انبیاء کا حال مذکور ہے۔ ○ دوسرے باب (۱۴۹ تا ۱۷۹) میں پہلے باب کی تینوں فصلوں کی تنویریں اور مذکورہ امور کا اعادہ ہے۔ ● خاتمہ (۱۸۰ تا ۱۸۲) میں سورت کا خلاصہ اور دعویٰ ہے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
مقصد		دلیل عقلی بر دعویٰ	۵
الباب الاول نفی شفاعۃ قہریہ		**الفصل الثانی**	
الفصل الاول		حالِ جنّات	۶ تا ۱۰
حالِ ملائکہ بصورتِ قسم	۱ تا ۳	شکویٰ مع تخویف	۱۱
جوابِ قسم۔ دعویٰ	۴	اِضراب، چھوڑو ان سے سوال بے سود ہے	۱۲ تا ۱۴

سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ (۳۸) (۳۸)

رکوعاتہا ۵ — آیاتہا ۸۸ — کلماتہا ۷۳۲ — حروفہا ۳۰۶۷

کُفار کے مزعومہ شفعا خود بھی مصائب میں مُبتلا ہو جاتے ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربطِ سورۃ صٓ بسورۃ صٰفّٰت

(۱) سُورۃُ الصّٰفّٰت میں تھا کہ مشرکین کے مزعومہ شفعاء، تو خود عاجز ہیں اور اپنی عاجزی کا اعتراف کرتے ہُوئے اللّٰہ تعالیٰ کو پکارتے ہیں تو پھر وہ شفیع غالب کس طرح بن سکتے ہیں۔ اور اب سُورۃ صٓ میں بطور ترقی کے فرمایا کہ وہ خود اظہارِ عجز کے علاوہ اپنی جسمانی تکالیف اور آزمائشوں میں مُبتلا ہو جاتے ہیں، تو وہ کس طرح شفیع غالب بن سکتے ہیں۔

○ یہ سورت تمہید، مقصد اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔ ○ تمہید (آیت نمبر ۱ تا ۱۶) میں ترغیب الی القرآن، تسلیم صبر اور تسلیۃ النبیؐ ہے۔ ○ مقصد (آیت ۱۷ تا ۸۷) میں تین فصلیں ہیں۔ ○ فصل اوّل میں احوال ابتلاء داؤد و سلیمان و دیگر انبیاء علیہم السلام ○ فصل ثانی میں احوالِ ملائکہ۔ اور ○ فصل ثالث میں احوالِ جنات ہیں۔ ○ خاتمہ میں تخویف ہے

مضمون	آیت	مضمون	آیت
تمہید		ءانزل کا جواب ۱ یہ ہے کہ انھوں نے میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا۔ بل لما......	۸
مدعا بیانِ شاہد	۱ و ۲		
تخویف دنیوی	۳		
زجر و شکوٰی	۴	ءانزل کا جواب ۲	۹
نفی شرک فی التصرف	۵ و ۶	جواب ۳	۱۰
علّتِ "ان ھٰذا لشیءٌ یراد" کی	۷	تسلیۃ النبیؐ	۱۱
کفار کا مانع ایمان شک فی القرآن ہے	۸	تخویف دنیوی	۱۲ و ۱۳

مضمون	آیت
زجر	۱۴
شکویٰ	۱۵
تسلیہ	۱۶
مقصد	
الفصل الاول احوال انبیاءؑ	
تعلیم صبر بطور تمہید	۱۷
دلیل نقلی بر اثبات دعویٰ	
از داؤدؑ مع اوصاف داؤدؑ	۱۷ تا ۲۰
واذکر	
ابتلاء داؤدؑ .... قلیل ماھم ۲۱ تا ۲۴	
استغفار داؤدؑ وظن	
قبولیت دعا	۲۵
خلافت داؤدؑ و تنبیہ	۲۶
دلیل عقلی بر دعویٰ توحید	۲۷
تخویف اخروی فویل	
زجر	۲۸
دلیل وحی	۲۹
حکمت نزول قرآن لیدبروا....	
دلیل نقلی از سلیمانؑ	۳۰ تا ۳۳
مع اوصاف سلیمانؑ	
ابتلاء سلیمانؑ	۳۴
دعاء سلیمانؑ	۳۵

مضمون	آیت
قبولیت دعا	۳۶ تا ۴۰
دلیل نقلی از ایوبؑ	۴۱ تا ۴۴
دلیل نقلی از ستہ انبیاءؑ اجمالاً	۴۵ تا ۴۸
اصل مقصد نصیحت کرنا اور سمجھانا ہے۔ ھٰذا ذکر	۴۹
بیان حال متقین	
وان .... ھٰذا	۴۹ تا ۵۵
بیان حال اشرار وان	۵۵ تا ۵۸
مکالمہ اہل جہنم کا	۵۹ تا ۶۴
الفصل الثانی احوال ملائکہ	
اصل دعویٰ سورت بطور تمہید	۶۵ و ۶۶
بیان اہمیت دعویٰ	۶۷
شکویٰ	۶۸
جواب سوال مقدر	۶۹ و ۷۰
بیان حال ملائکہ	۷۱ تا ۷۳
الفصل الثالث احوال جنات	
بیان حال جنات	۷۴ تا ۸۵
جواب سوال مقدر	۸۶ تا ۸۷
خاتمہ	
تخویف	۸۸

سبحٰنک اللھم وبحمدک اشھد ان لا الٰہ الا انت
استغفرک و اتوب الیک۔ درود شریف سربار

رکوعاتہا ۸ | (۳۹) سُورَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ (۵۹) | کلماتہا ۱۱۷۲
آیاتہا ۷۵ | | حروفہا ۴۹۰۸

سبا سے صٓ تک پانچ سُورتوں کا نتیجہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربط سُورۃ زمر بسُورۃ صٓ

(۱) سُورۂ صٓ میں تھا کہ جن کو مشرک شفیع غالب سمجھتے ہیں وہ تو خود تکالیف میں بطور امتحان و ابتلاء کے پکڑے جاتے ہیں' اس لیے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کوئی شفیع غالب نہیں ہے۔ اور اب سُورۂ زمر میں بتائیں گے کہ اہلِ توحید اور غیراللہ کو شفیع غالب ماننے والے مشرک مختلف گروہوں میں بٹ جائیں گے۔ اہلِ توحید جنت میں جائیں گے اور غیراللہ کو شفیع غالب ماننے والے مشرک جہنم میں۔

(۲) سُورۂ سبا میں نفی شفاعت قہریہ کا ذکر تھا، سُورۂ فاطر میں اس پر تفریع تھی کہ جب غیراللہ شفیع غالب نہ ہوئے اور کارساز و غیب دان صرف اللہ تعالیٰ ہی ہوا تو پھر حاجات میں مافوق الاسباب امور میں صرف اسی کو پکارو۔ اس کے بعد سُورۂ یٰسٓ، سُورۂ صٰفّٰت اور سُورۂ صٓ' تینوں سُورتیں سورۂ سبا پر مرتب ہیں جن میں علیٰ سبیل الترقی نفی شفاعت قہریہ کی گئی ہے۔ اب سُورۂ زمر سُورۂ فاطر پر مرتب ہے جبکہ اس سُورۃ کا کچھ حصّہ سُورۂ سبا پر بھی مُرتّب ہے۔ والذین اتخذوا من دونہ اولیاء ما نعبدھم .... اور ام اتخذوا من دون اللہ شفعاء۔ مطلب یہ ہُوا کہ جب اللہ تعالیٰ کے سوا نہ کوئی ہمہ دان ہے' نہ ہمہ کُن اور نہ اس کی بارگاہ میں کوئی شفیع غالب ہے تو پھر ہر قسم کی عبادت بھی تو اللہ تعالیٰ ہی کی بجا لاؤ، اور حاجات میں بھی مافوق الاسباب امور میں اللہ تعالیٰ ہی کو پکارو۔

○ یہ سُورۃ تمہید' مقصد اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔ ○ تمہید میں ترغیب الی القرآن ہے ○ مقصد میں تین بار دعویٰ کا دلائل کے ساتھ ذکر ہے۔ اور ○ خاتمہ میں تفصیل مجازات ہے۔

مضمون	آیت
تمہید	
دلیلِ وحی برحقیتِ قرآن	۱
و ترغیب الی القرآن .... بالحق	و ۲
مقصد	
دعویٰ ۱ متفرع بر سورۂ ص، کہ	
جب غیر اللہ ابتلاءً ماخوذ ہیں اور	
شفیع غالب بھی نہیں تو صرف	
اللہ تعالیٰ کو پکارو فاعبدوا.....	۲
تنبیہ .... الخالص	۳
شکویٰ متضمن عقیدۂ مشرکین	
والذین .... زلفیٰ	
تخویف اخروی ان اللہ........	
ردّ عقیدۂ مشرکین ......مایشاء	۴
دلیل توحید اجمالی سبحنہ.....	
دلیل عقلی تفصیلی ۱	۵
دلیل عقلی تفصیلی ۲ ...... ثلث	۶
ثمرۂ دلائل ۱ ذلکم اللہ.......	
تخویف اخروی ......کفر	۷
تبشیر مومنین وان تشکروا......	
زجر بصورت شکویٰ ...... سبیلہ	۸
تہدید و تخویف متعلق بہ شکویٰ	
قل تمتع	

مضمون	آیت
ترغیب الی التوحید متضمن	
تقابل مومنین و کفار	۹
ترغیب الی الاسلام بصورت	
بشارتِ دارین	۱۰
دلیلِ وحی مع ذکرِ دعویٰ ۲	۱۱ تا ۱۳
دعویٰ توحید کے اعلان کا حکم	۱۴
امر توبیخی .... دونہ	۱۵
تخویف اخروی متعلق بہ دلیلِ وحی	
قل ان الخاسرین..........	
شرح خسرانِ کفار..... ظلل	۱۶
شفقتِ الٰہی بصورتِ نصیحت	
ذلک یخوف	۱۶
تبشیر	۱۷ و ۱۸
تخویف متضمن نفی اختیار نبی	۱۹
استدراک و تبشیر	۲۰
دلیل عقلی تفصیلی ۳ متضمن	
تنبیہ بر سرعتِ فناء دنیا	
.... حطاما	۲۱
بیان مستفیدین ان فی ذلک.....	
ثمرہ دلیل عقلی بصورت تقابل مومن و کافر	۲۲
دلیلِ وحی متضمن کمالات کلام اللہ	۲۳
تخویف اخروی علیٰ سبیل الاعتراف من خصم	۲۴

مضمون	آیت	مضمون	آیت
خاتمہ در تفصیل مجازات بروز قیامت	۷۱ تا ۷۵	تخویف اخروی	۷۱ و ۷۲
		تبشیر اخروی	۷۳ تا ۷۵

رکوعاتہا ۹ — آیاتہا ۸۵ — (۴۰) سورۃ حٰم المؤمن مکیۃ (۶۰) — کلماتہا ۱۱۹۹ — حروفہا ۴۹۶۰

سورت زمر کے دعوے کی تفسیر و تشریح

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ربط سورۃ حٰم مومن بسورۃ زمر

(۱) سورۂ زمر میں، دو گروہوں کا ذکر تھا یعنی جنتی اور جہنمی۔ اور اب سورۂ حٰم مومن میں آلِ فرعون میں سے ایک مومن کا قول بیان فرمایا کہ مسئلۂ توحید کو ماننے والا جنتی ہے، اور نہ ماننے والا جہنمی ہے۔

(۲) سورۂ زمر کا مرکزی دعویٰ تھا فاعبد اللہ مخلصا لہ الدین، اور آنے والی تین سورتوں میں تفصیل سے بیان فرمایا کہ پکار کے لائق صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ پھر سورۂ زمر میں نفی شفاعت قہریہ کا ذکر تھا ام اتخذوا من دون اللہ شفعاء۔ اور سورۂ زخرف میں اس کا تفصیلی و مدلل بیان ہوگا۔

○ یہ سورۃ تمہید، مقصد اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔ ○ تمہید (آیت ۱ تا ۱۳) میں ترغیب الی القرآن متضمن دلیلِ وحی۔ ○ مقصد (آیت ۱۴ تا ۷۸) میں دو فصل ہیں۔ ○ فصل (۱۴ تا ۶۵) میں بیانِ توحید۔ اور ○ فصل ثانی (۶۶ تا ۷۸) میں نفی شرک اعتقادی ہے۔ ○ خاتمہ (۷۹ تا ۸۵) میں دلیلِ توحید و تہدید منکرین ہے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
تمہید	۱ تا ۱۳	شکویٰ .... الذین کفروا	۴
ترغیب الی القرآن	۱ تا ۳	طریقۂ اصلاح ۱ فلا یغررک	۴

مضمون	آیت	مضمون	آیت
نفی شفاعت قہریہ فما اغنیٰ.....	۸۲	دعویٰ کی سلبی جزء	
ثمرۂ دلیلِ عقلی	۸۴	وکفرنا.......	۸۴
دعویٰ کی ایجابی جزء		ایمانِ یاس کا نافع نہ ہونا	۸۵
اٰمنا باللہ وحدہ		○	

رکوعاتہا ۶ — (۴۱) — سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجْدَۃِ مَکِّیَّۃٌ — (۶۱) — کلماتہا ۷۹۶

آیاتہا ۵۴ — حروفہا ۳۳۵۰

کُفّار کے ایک شبہ کا جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ربط سورۃ حٰمٓ السجدہ بسورۃ حٰمٓ المومن

(۱) حٰم مومن کا دعویٰ تھا کہ حاجات و مشکلات میں مافوق الاسباب صرف اللہ تعالیٰ کو پکارو۔ اور اب حٰم السجدہ میں ایک شبہ کا جواب دیا کہ بعض اوقات دیکھا گیا ہے کہ مصیبت میں مبتلا آدمی غیر اللہ کو پکارتا ہے اور غیر اللہ کی خوشنودی کے لیے نذر مان لیتا ہے تو وہ مصیبت ٹل جاتی ہے۔ اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ مصیبت میں مبتلا آدمی خواب میں کسی پیر فقیر کو یہ کہتے ہوئے دیکھتا سُنتا ہے کہ تو نے ہماری نذر و نیاز دینے میں کوتاہی کی ہے اس لیے تو مصیبت میں گرفتار ہے۔ تو اس شبہ کا جواب آیت نمبر ۲۵ میں دیا کہ یہ سب شیاطین کی شرارتیں ہیں کہ وہ انسان کو مسِ شیطانی سے تکلیف پہنچاتے ہیں یا خواب میں مختلف شکلوں میں آکر آدمی کو شرک سکھاتے ہیں۔ اس لیے فاستقیموا الیہ واستغفروہ کا حکم ہوا کہ ان شیاطین کے کہے میں نہ آنا، توحید پر قائم رہنا اور اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگنا اور صرف اسی کے آگے سجدہ کرنا۔

○ یہ سُورت بھی تمہید، مقصد اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔ ○ تمہید (آیت ۱ تا ۲۴)

میں ترغیب الی القرآن مع ذکر اوصافِ خمسہ قرآنِ حکیم ہے۔ نیز حقیتِ رسالت، عقوبتِ مشرکین اور اجرِ موحدین وغیرہ کا ذکر ہے۔ ○ مقصد (آیت ۲۵ تا ۵۳) میں کفار کے ایک شبہ کا جواب، اور ○ خاتمہ میں فرمایا کہ اللہ ہی ہر شے کو محیط ہے۔

مضمون	آیت
تمہید	
اہمیتِ قرآن	۲
ترغیب الی القرآن (اوصافِ خمسہ)	۳
۱ ....آیاتہ	
۲ قرآنًا	
۳ عربیًا	
۴ بشیرًا	۴
۵ نذیرًا	
شکویٰ ۱ فاعرض.....	
شکویٰ ۲	۵
جوابِ شکویٰ .... واستغفروہ	۶
اصل دعویٰ (صراحۃً) اور	
دلیلِ وحی (ضمنًا) .....الواحد	
امرِ استقامت واستغفار	
فاستقیموا..........	
تخویفِ اخروی متعلق بہ	۶ و ۷
جوابِ شکویٰ وویل.........	
تبشیرِ اخروی	۸
دلیلِ عقلی بر اصل دعویٰ	۹ تا ۱۲

مضمون	آیت
بضمن شکویٰ تفسیرِ دعویٰ نہ ماننے کی	
وتجعلون	۹
زجر مع تخویفِ دنیوی متعلق بہ	
دلیلِ عقلی	۱۳
بیانِ حالِ صاعقہ (کڑک)	۱۴
شکویٰ قومِ عاد	۱۵
بیانِ سزائے استکبار (تکبر)	۱۶
شکویٰ قومِ ثمود	۱۷
تبشیرِ دنیوی مومنین کو	۱۸
تخویفِ اخروی متعلق بہ	۱۹ و ۲۰
دلیلِ عقلی	
مباحثہ مابین مجرمین وجلود (چمڑے)	۲۱
ادخالِ الٰہی ۱ اثباتِ قیامت و	
تخویف وھو خلقکم......	
ادخالِ الٰہی ۲ متعلق بہ	۲۲ تا ۲۴
تخویفِ اخروی	
مقصد	
جوابِ شبہ ۱ اور	
گمراہی کے سبب کا بیان	۲۵

مضمون	آیت
شکویٰ عہدِ نبویؐ کے کفار کا، مع بیان اسبابِ رسوائی	۲۶
تخویف متعلق بہ شکویٰ، مع بیانِ نتائج۔	۲۷ تا ۲۹
"قیضنالہم قرناء" کے مقابل لوگوں کا حال اور اسبابِ سعادت	۳۰ تا ۳۲
طریقۂ تبلیغ مقابل قولِ کفار "لاتسمعوا..." وبیان اسبابِ کامیابی	۳۳ تا ۳۵
شکوک کے دفعیہ کے لیے استعاذہ اور دلائل میں غور کریں۔	۳۶
دلیل عقلی بر توحید (قدرت کے نمونے) نفی شرک فی التصرف	۳۷
ادخالِ الٰہی	۳۸
دلیل عقلی متضمن اثباتِ بعث و تنویرِ دعویٰ	۳۹
تخویف اخروی علیٰ سبیل الاستفہام تفصیل اجمال افمن یلقیٰ..... امر تہدید اعملوا..... وسعت علم الٰہی انہ بما.....	۴۰
شکویٰ منکرینِ قرآن علیٰ سبیل الترقی	۴۱
اوصافِ قرآن وانہٗ	۴۱ و ۴۲
تسلیۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم	۴۳

مضمون	آیت
جواب سوال مقدر کہ قرآن عجمی زبان میں نہیں	۴۴
نتیجہ ایمان بر قرآن قل ھو......	
نتیجہ انکارِ قرآن والذین لا.....	
جواب سوالِ مقدر کہ قرآن یکدم نہیں اترا	۴۵
جواب سوالِ مقدر کہ ہم نہیں مانتے تو عذاب کیوں نہیں آتا؟ ولولا کلمۃ.....	
ادخالِ الٰہی بصورتِ نتیجہ تبشیر و تخویف	۴۶
دلیل عقلی علیٰ سبیل الترقی .....بعلمہ	۴۷
تخویفِ اخروی ویوم ینادیہم	۴۷ و ۴۸
شکویٰ .... للحسنیٰ	۴۹ و ۵۰
اِدخالِ الٰہی اثناءِ شکویٰ میں بصورت تخویف اخروی فلننبئن.....	۵۰
بیانِ حالِ کافر	۵۱
زجر متعلق بہ شکویاتِ اربعہ	۵۲
تخویف دنیوی	۵۳
دلیل عقلی (نفی شرک فی العلم) اولم یکف......	
خاتمہ	
تخویف اخروی	۵۴

سبحٰنک اللہم وبحمدک اشہد ان لا الٰہ الا انت استغفرک واتوب الیک۔ اللہم صل علی محمد۔ الخ

الہدیٰ ۲۵

کلماتہا ۸۶۰	۶۲	سُورَةُ حٰمٓ الشُّوْرٰى مَكِّيَّةٌ	۴۲	رکوعاتہا ۵
حروفہا ۳۵۸۸				آیاتہا ۵۳

کُفّار کے مزید ایک شبہ کا جواب

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

ربط سُورۃ حٰمٓ الشوریٰ بسورۃ حٰمٓ السجدۃ

(۱) سُورۂ حٰمٓ سجدہ میں کفار کے ایک شبہ کا جواب تھا۔ اور اب سُورۂ حٰمٓ شُوریٰ میں فرمایا کہ کُفّار کا ایک شبہ اور بھی ہے کہ "پہلی کتابوں میں لکھا ہُوا ہے کہ غیر اللہ کی پکار جائز ہے، اور آپؐ حرام اور شرک کہتے ہیں" اس کا جواب اس سُورت میں دیا کہ تمام انبیاءؑ کی طرف یہی وحی کی جاتی رہی ہے کہ غیر اللّٰہ کو مت پکارو' اور تمام آسمانی کتب میں یہی تعلیم دی گئی تھی۔ مگر باغی علماء اور گمراہ پیشواؤں نے ان کتب میں تحریف اور تدلیس سے کام لیتے ہُوئے مشرکانہ مضامین لکھ کر شامل کر دیے اور ان کے بعد آنے والے لوگوں نے اسے سچ سمجھ لیا اور عقل سے کام نہ لیا اور یہ بعد میں آنے والے لوگ معذور نہیں ہیں۔

سُورۂ حٰمٓ شوریٰ میں تین طبقوں کا ذکر آئے گا: ○ موحدین متبعین انبیاء (علیہم السلام) ○ باغی لوگ جنھوں نے کتبِ سماویہ میں تحریف کی۔ ○ باغیوں کی اتباع کرنے والے۔

○ سُورت حٰمٓ شوریٰ بھی تمہید، مقصد اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔ ○ تمہید (۱ تا ۱۵) میں دو دعووں کا ذکر ہے ○ توحید باری تعالیٰ و نفی شرک فی التصرف۔ ○ مسئلہ توحید پر تمام انبیاء کرامؑ کا اجماع ہے، جو طبقۂ اولیٰ ہے۔ ○ مقصد (۱۶ تا ۴۸) میں کُفّار کے شبہ کا جواب کہ جب مسئلۂ توحید پر تمام انبیاءؑ کا اجماع ہے تو کتبِ سابقہ میں اس کے خلاف کیوں لکھا ہُوا ہے۔ اور ○ خاتمہ (۴۹ تا ۵۳) میں دونوں دعووں کا اعادہ ہے۔

مضمون	آیت
تمہید	
جوابِ شبہ ۲ کہ طبقۂ ثالثہ کیوں معذور نہیں؟	۳
دعویٰ اُولیٰ	۴
دلیل نقلی بر دعویٰ (استشہاد)	۵
زجر مع تخویف	۶
ترغیب اِلیٰ القرآن مع تخویف و تبشیر	۷ و
دلیل نقلی بر صداقتِ قرآن مع حکمت نزول بزبانِ عربی	۸
شکویٰ .... اولیاء	۹
تصرف صرف اللہ کا ہے فاللہ.....	
بعث حق ہے وھو یحیی الموتیٰ	
عموم قدرت باری تعالیٰ وھو علیٰ...	•
اِختلاف کا فیصلہ اللہ کے حوالے ..... الی اللہ	۱۰
ربوبیت صرف اللہ میں منحصر ہے ذٰلکم اللہ...	
خالقیت صرف اللہ میں منحصر ہے .... فیہ	۱۱
دیگر صفات باری تعالیٰ لیس......	
جوابِ سوالِ مقدر کہ کفار عیش میں کیوں ہیں؟	۱۲
دعویٰ ثانیہ کہ اس مسئلہ پر طبقۂ اُولیٰ	
یعنی انبیاء کرامؑ کا اجماع ہے۔	۱۳
بیان حال طبقۂ ثانیہ یعنی باغیوں کا	۱۴
جوابِ سوالِ مقدر کہ باغیوں پر عذاب	
کیوں نہ آیا؟ ولولا کلمۃ.....	
بیان حال طبقۂ ثالثہ متبعین بغاۃ وان.....	

مضمون	آیت
ماقبل پر متفرع امورِ اربعہ	
۱۔ فلذلک فادع	۱۵
۲۔ واستقم کما امرت	
۳۔ ولا تتبع اھواءھم	
۴۔ وقل اٰمنت بما انزل اللہ	
مقصد	
دلیل ۱ بر جوابِ شبہ ۲	۱۶
دلیل ۲ بر جوابِ شبہ ۲	۱۷
تخویف اخروی متعلق بہ "الیہ المصیر"	۱۷ و
ومایدریك.........	۱۸
تنویر دعویٰ متعلق بہ جزء اوّل	۱۹
ترغیب الیٰ التوحید و تزہید من الدنیا	۲۰
تنویر دعویٰ ثانیہ کہ غیر اللہ کی پکار بنانا کی	
تراشیدہ ہے .... بہ اللہ	۲۱
جواب سوال مقدر کہ باغیوں پر	
عذاب کیوں نہیں اُترا ولولا....	
ترہیب وان الظالمین ..... ۲۱ و	۲۲
تبشیر والذین اٰمنو......	۲۲
ترغیب الیٰ القرآن و صداقت رسولؐ	۲۳
شکویٰ .... کذبا	۲۴
جوابِ شکویٰ فان یشاء	
ترغیب متعلق بہ دعوئے اُولیٰ ...... السیئات	۲۵

رکوعاتہا ۷ | ۴۳ | سُورَۃُ الزُّخْرُفِ مَکِّیَّۃٌ | ۶۳ | کلماتہا ۸۴۸
آیاتہا ۸۹ | | | | حروفہا ۳۶۵۶

شفیعِ غالب کہنے والوں کے شُبہ کا جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ربط سورۃ الزخرف بسورۃ حٰمٓ الشوریٰ

(۱) سُورۂ شوریٰ میں اس شبہ کا جواب تھا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا دعویٰ توحید باری تعالیٰ سابقہ کتبِ سماویہ کے خلاف ہے۔ اور اب سُورۂ زخرف میں اس شبہ کا جواب ہے کہ پیروں فقیروں اور انبیاء کو ہم شفیع سمجھ کر پکارتے ہیں اس لیے کہ اللہ تعالیٰ بڑی اُونچی شان والا ہے وہ ہم جیسے گنہگاروں کی سُنتا نہیں اور ان بزرگ ہستیوں کی ٹالتا نہیں، ورنہ ہم بخوبی جانتے ہیں کہ متصرف و مُختار، حاجت روا اور مشکل کشا تو درحقیقت صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

○ یہ سورت ایک لمبی تمہید اور مختصر سے مقصد پر مشتمل ہے، گویا اس مصرع کا مصداق ہے:

تمنا مختصر سی ہے مگر تمہید طولانی

○ تمہید (آیت نمبر ۱ تا ۸۵) میں ترغیب الی القرآن مع دلائل سہ گانہ۔ ○ مقصد (۸۶ تا ۸۹) میں دعویٰ سُورت ہے جس میں مشرکین کے اس سوال کا جواب دیا گیا ہے کہ ہم پیروں فقیروں کو محض شفیع قہری سمجھ کر پکارتے ہیں پھر مشرک کیسے ہُوئے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
تمہید		تسلیۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم	۶ تا ۸
ترغیب الیٰ القرآن	۲	دلیل عقلی بر دعویٰ توحید	
حکمتِ قرآن کے عربی میں ہونے کی	۳	علیٰ سبیل الاستشہاد	۹
عظمتِ قرآن	۴	ادخالِ الٰہی برائے تنویر دعویٰ	۱۰ تا ۱۴
زجر کفار کے تیوری چڑھانے پر	۵	ادخالِ الٰہی در ادخالِ الٰہی کذٰلک تخرجون	۱۱

مضمون	آیت
جواب سوال مقدر کہ جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی عبادت جائز ہے تبھی تو نصاریٰ اُن کی عبادت کرتے ہیں، اور ہم نے اگر ملائکہ کی عبادت کر لی تو کون سا جُرم ہو گیا؟	۵۷ تا ۶۰
تخویف اُخروی ۶۱ و ۶۲	۶۱ و ۶۲
دلیل نقلی تفصیلی ۳ از عیسیٰؑ ۶۳ و ۶۴	۶۳ و ۶۴
جواب سوال مقدر کہ پھر نصاریٰ میں شرک کیونکر آگیا؟..... بینہم	۶۵
تخویف فویل للذین...... ۶۵ تا ۶۷	۶۵ تا ۶۷
تبشیر اخروی ۶۸ تا ۷۰	۶۸ تا ۷۰
جنت میں ملنے والی نعمتوں کی تفصیل۔	۷۱ تا ۷۳
کلام متعلق بہ تخویف ۷۴ تا ۷۷ ادخالِ الٰہی	۷۴ تا ۷۷
بر بیان انصاف خداوندی	۷۶
جہنم کے عذاب سے تنگ آکر مشرکوں کا موت مانگنا، اور جہنم کے داروغہ کو پکارنا۔	۷۷
داروغہ کا جواب قال.....	
شکویٰ مشرکین کا	۷۸
زجر و پیش گوئی	۷۹ و ۸۰

مضمون	آیت
اِعادہ درسِ توحید متعلق بہ آیت ۱۵	۸۱
تنزیہ رحمٰن	۸۲
حکم قطع تعلق کا کفار سے	۸۳
اِعادہ دعوئ توحید کے ہر دو جزء کا۔	۸۴
حصر برکات دہندگی کا اللہ میں، خصوصیت علمِ قیامت کی اللہ تعالیٰ کے لیے...... الساعۃ	۸۵
تخویف والیہ........	
مقصد	
دعوئے سُورت کا مُستثنیٰ منقطع الا من شہد......	۸۶
شکویٰ بضمن دلیلِ توحید علیٰ سبیل الاعتراف من خصم	۸۷
تخویف بصورت ذکر قسم نبیؑ اور اصل لفظ تخویف کا قرائن کی وجہ سے حذف ہے، یعنی لیہلکنہم	۸۸
حکم اعراض منکرین سے نبیؐ کو .... سلم	۸۹
تخویف اخروی فسوف.....	

سبحٰنک اللھم وبحمدک اشھد ان لا الٰہ الا انت استغفرک واتوب الیک. اللھم صل علی محمد الخ

رکوعاتہا ۳ | (۴۴) سُورۃُ الدُّخَانِ مَکِّیَّۃٌ (۶۴) | کلماتہا ۳۴۶
آیاتہا ۵۹ | | حروفہا ۱۴۳۱

جواب اِس شُبہ کا کہ پیر و فقیر سُنتے جانتے تو ہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ربط سُورۃ الدخان بسورۃ الزخرف

(۱) سُورت زخرف میں اس شبہ کا جواب تھا کہ غیر اللہ کو شفیع غالب سمجھ کر پکارنا جائز ہے۔ اس کا جواب یہ دیا کہ شفیع غالب سمجھنا بھی شرک ہے۔ اب اس کے مشرک یہ کہتے ہیں کہ یہ بزرگ پیر فقیر، انبیاء اور ملائکہ شفیع غالب بھی نہ سہی، لیکن یہ اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندے تو ضرور ہیں، اور یہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ہم جیسے عاجز اور گنہگاروں کے حق میں دُعا کریں گے، اور یہ بزرگ گو کہ اس جسمانی دُنیا سے اِنتقال فرما گئے ہیں تاہم یہ بزرگ ہماری درخواست سُنتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے دربار میں ہمارے حق میں عرض گزار دیتے ہیں، پھر اللہ تعالیٰ کی مرضی، وہ ان بزرگوں کی دُعا بھی قبول کرے یا نہ کرے۔ سو اس سوال کا جواب سُورۂ دخان میں دیا۔

○ یہ سُورت تمہید، مقصد اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔ ○ تمہید (آیت ۱ تا ۶) میں ترغیب اِلی القرآن مع عِلّتِ نزول و عظمتِ قرآن کا ذکر ہے۔ ○ مقصد (۶ تا ۵۷) کفار کے ایک شبہ کا جواب اور دعویٰ مع دلائل کے بیان فرمایا۔ اور ○ خاتمہ میں خلاصۂ سُورت۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
تمہید		**مقصد**	
ترغیب الی القرآن	۲ و ۳	بیان مضمونِ کتاب و دعویٰ	
عِلّتِ نزولِ قرآن انا کنا منذرین		انہ ھو السمیع العلیم......	۶
بیان عظمتِ لیل (جس میں قرآن اُترا)	۴ و ۵	(نفی شرک اِعتقادی)	و ۷
عِلّتِ نزولِ قرآن رحمۃ من ربک	۶	بیان اصل دعویٰ	۸

مضمون	آیت	مضمون	آیت
شکویٰ	۹	جوابِ شکویٰ بصورت تخویفِ دنیوی	
تخویفِ دنیوی	۱۰ تا ۱۳	انجام منکرین و علّتِ اہلاک	۳۷
شکویٰ	۱۴	دلیل عقلی بر توحید	
جوابِ شکویٰ	۱۵	(نفی شفاعت قہریہ)	۳۸
نتیجہ "انکم عائدون" کا	۱۶	تخویفِ اخروی	۳۹ تا ۴۲
اِستشہاد بر عذابِ دنیوی	۱۷ تا ۳۳	جوابِ سوالِ مقدر کہ فیصلہ کب ہوگا؟	
واقعۂ موسیٰ علیہ السلام		تخویفِ اخروی ۲	۴۳ تا ۵۰
اِستقلالِ موسیٰؑ و براءۃ از مشرکین	۲۰ و ۲۱	تبشیر اخروی	۵۱ تا ۵۷
شکایت و دُعاء موسیٰؑ	۲۲	خاتمہ (خلاصۂ سورت)	
اجابتِ دُعاء	۲۳	ترغیب الی القرآن مع بیان	
معجزہ	۲۴	شفقتِ خداوندی	۵۸
پیش گوئی اِنہم		تخویفِ دنیوی متعلق بہ	
رُخِ سخن بسوئے اہلِ مکہ	۳۴ تا ۳۶	ابتدائے سُورت و اشارہ	
شکویٰ		بہ نصرتِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم	۵۹

رکوعاتہا ۴ — (۴۵) — **سُورَةُ الجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ** — (۶۵) — کلماتہا ۴۸۸

آیاتہا ۳۷ — حروفہا ۲۱۹۱

اس شبہ کا جواب کہ پیر و فقیر کو اَحوالِ سائل کی اِطلاع اللہ تو دے سکتا ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

ربط سورۃ الجاثیہ بسورۃ الدخان

(۱) سُورۂ دُخان میں کافروں کے اس شبہ کا جواب تھا کہ ہم پیر و فقیر کو دُور یا نزدیک جہاں سے بھی پکاریں تو وہ سُنتے جانتے ہیں۔ اور فرمایا کہ ہر کسی کی پکار سُننا

اور ہر چیز کا جاننا صرف اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔ اور اب سُورۂ جاثیہ میں مشرکین کے اس شبہ کا جواب ہے۔ جو کہتے ہیں کہ ہم نے مان لیا کہ انبیاء و اولیاء اور فرشتے وغیرہ ہماری حاجات پُوری نہیں کر سکتے، نہ وہ شفیع غالب ہیں، نہ وہ ہماری اِلتجا سُن سکتے ہیں لیکن یہ تو ہو سکتا ہے اللہ تعالیٰ اپنے ان پیارے بندوں تک ہماری بات پہنچا دے اور جب انھیں ہماری حالت کا علم ہو جائے تو وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ہمارے لیے درخواست کر دیں، آگے اللہ تعالیٰ کی مرضی وہ ہمارا کام کرے یا نہ کرے، کیونکہ ہمارے بزرگوں سے یہ سلسلہ چلا آتا ہے۔ سو اس کا جواب اللہ تعالیٰ نے اس طرح دیا کہ ہمارے پیش کردہ دلائل سے راہِ شرع تو واضح ہو چکا ہے، بس اسی کی اطاعت اور پیروی کرو، باغیوں کی ہرگز نہ سُنو اور اپنی حاجات میں صرف اللہ کو ہی پکارو۔

○ یہ سُورت تمہید، مقصد اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔ ○ تمہید (آیت ۱ تا ۱۷) میں ترغیب الی القرآن اور اصل دعوٰے کے عقلی و نقلی دلائل بیان فرمائے۔ ○ مقصد (۱۸ تا ۳۵) میں کفار کے ایک شبہ کا ازالہ دلائل سے کیا گیا۔ اور ○ خاتمہ (۳۶ و ۳۷) میں خلاصۂ سُورت و دلیل عقلی بطور تفریع آئی ہے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
تمہید		شکوٰی فبای حدیث	۶
ترغیب الی القرآن	۲	تخویف اخروی و شکوٰی	۷ و
دلیل عقلی ۱	۳	.... کان لم یسمعہا	۸
دلیل عقلی ۲ پہلی سے بڑھ کر	۴	نتیجہ فبشرہ بعذاب الیم	
دلیل عقلی ۳ پہلی دونوں سے بڑھ کر		زجر	۹ و ۱۰
.... بعد موتہا	۵	فضیلت و صداقتِ قرآن مجید	۱۱
دلیل عقلی ۴ پہلی تینوں سے بڑھ کر		دلیل عقلی ۵ پہلی چاروں سے بڑھ کر	۱۲
وتصریف		(نفی شرک فی التصرف)	و ۱۳
تمہید برائے شکوٰی ...... بالحق	۶	تخویف	۱۴

مضمون	آیت
ادخالِ الٰہی بطور قاعدہ کلیہ	۱۵
تخویف شرالٰی	
دلیل نقلی .... من الامر	۱۶ و ۱۷
بیان حال مخالفین فما اختلفوا	
انجام کار ان ربک	
مقصد (ازالہ شبہ)	
دعویٰ سورۃ	۱۸ تا ۲۰
عِلّۃ "لا تتبع" کی	۱۹
شکویٰ	۲۱
دلیل عقلی .... بالحق	۲۲
تخویف ولتجزیٰ	
کلام متعلق بمقصود اصلی وزجر	۲۳

مضمون	آیت
شکویٰ .... الا الدہر	۲۴
جوابِ شکویٰ و مالہم	
شکویٰ	۲۵
جوابِ شکویٰ، متعلق بہ ہر دو شکویٰ	۲۶
دلیل نقلی (نفی شرک فی التصرف)	۲۷
تخویف اُخروی ویوم تقوم	۲۷ تا ۲۹
تبشیر اخروی	۳۰
تخویف اخروی	۳۱
شکویٰ	۳۲
جوابِ شکویٰ	۳۳ تا ۳۵
خاتمہ (خلاصۂ سورت)	
دلیل عقلی بطور تفریع	۳۶ و ۳۷

رکوعاتہا ۴ (۴۶) سُورۃُ الاحقاف مکیۃ (۶۶) کلماتہا ۶۴۴
آیاتہا ۳۵ حروفہا ۲۵۹۵

اولیاء کے ناموں کے وظیفے کے متعلق شبہ کا جواب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ربط سورۃ الاحقاف بسورۃ الجاثیہ

(۱) سُورۂ جاثیہ میں تھا کہ کافر کہتے ہیں کہ پیر و فقیر خود تو نہ سُنتے ہوں گے مگر یہ تو ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے ان پیارے بندوں کو ہماری پکار پر مطلع کر دے تو یہ بزرگ ہمارے حال کی اطلاع پاکر ہمارے حق میں دُعا کریں، پھر اللہ تعالیٰ کی مرضی، وہ ان کی دُعا بھی قبول کرے یا نہ کرے۔ اس کا جواب یہ دیا کہ مسئلۂ توحید دلائل

کے ساتھ واضح ہوچکا ہے اس لیے اب تو ایسے باغیوں کی باتوں پر عمل نہ کریں، جنھوں نے کتبِ سماویہ میں تحریف کرکے شرک کی تعلیم دی۔ اور اب سُورت احقاف میں فرمایا کہ کافر کہتے ہیں کہ جہاں ہم نے اپنے دیگر باطل عقائد ترک کیے یعنی انبیاء و اولیاء وغیرہ کو حاجت روا و مشکل کشا کہنا چھوڑا، پھر ان ہستیوں کو شفیع ماننے کا بھی اِنکار کیا، پھر اس بات کا بھی ہم نے انکار کردیا کہ وہ ہماری پکار سُن کر اللہ تعالیٰ کے حضور ہمارے حق میں دُعا کرتے ہیں پھر اللہ تعالیٰ ان کی دُعا کو چاہے تو قبول کرلے اور چاہے رد کردے۔ اور پھر ہم نے یہ عقیدہ بھی چھوڑا کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو ہمارے حال سے ان بزرگوں کو آگاہ کردے اور پھر وہ ہمارے حق میں اللہ تعالیٰ سے اِلتجا کریں۔ تو اب اتنا تو ضرور ہے کہ اگر ان بزرگ ہستیوں کا نام لیا جائے تو برکت ہوتی ہے، کیونکہ جب ہم ان کو پکارتے ہیں اور ان کے نام کے وظیفے کرتے ہیں تو ہمارے کام باحسن انجام کو پہنچتے ہیں اور ہم مصائب سے محفوظ و مامون ہوجاتے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ نے ان کے اس سوال کا جواب دیا کہ تم سے پہلے لوگ بھی ان کے نام جپتے تھے اور جب ہم نے انھیں سزا دی تو ان کو وہ نام جپنا ہماری گرفت سے نہ بچا سکا۔

○ یہ سورت تمہید، مقصد اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔ ○ تمہید (آیت ۱ تا ۲۶) میں ترغیب الی القرآن اور مسئلۂ توحید کو دلائلِ عقلیہ و نقلیہ اور دلیلِ وحی کے ساتھ مبرہن فرمایا۔ ○ مقصد (آیت ۲۷ تا ۳۴) میں دعویٰ سُورت مع دلائل و اثباتِ قیامت کا بیان ہے۔ اور ○ خاتمہ میں تسلیۃ النبیؐ اور حوامیم سبعہ کے پُورا پُورا پہنچا دینے کے متعلق ایک کلمہ "بلاغ" اور پھر بھی نہ ماننے والوں کے لیے تخویف ہے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
تمہید		زجر والذین..........	۳
ترغیب الی القرآن	۲	تعلیم طریقۂ مناظرہ بالکفار	
دلیل عقلی بر توحید ....مسمّٰی	۳	مطالبہ دلیل عقلی از کفار ــــ السمٰوٰت	۴

مضمون	آیت	مضمون	آیت
مطالبہ دلیل نقلی از کفار ایتونی.....	۴	مبدأ مقصود اصلی	
ثمرہ مطالبہ مذکورہ بالا کا ۵ و	۶	استشہاد بر ترہیب ۲۱ تا	۲۵
شکوی ۱	۷	روئے سخن بہ اہلِ مکہ	
شکوی ۲ .... افتراہ	۸	نصیحت	۲۶
جوابِ شکوی متضمن دلیل وحی قل....		مقصد	
جوابِ سوال بر دلیلِ وحی	۹	دعویٰ سورت ۲۷ و	۲۸
ترہیب متضمن دلیل نقلی	۱۰	تایید دعویٰ بہ بیان حال جنات	۲۹
شکوی	۱۱	انذار و تبلیغ جنات کو ۳۰ تا	۳۲
دلیل نقلی	۱۲	دلیل عقلی بر اثباتِ قیامت	۳۳
دلیل وحی		تخویف اخروی	۳۴
تبشیر اخروی و ترغیب الی التوحید ۱۳ تا	۱۶	خاتمہ متعلق بہ حوامیم سبعہ	
کافر اور نافرمان اولاد کا ذکر ۱۷ و	۱۸	تسلیۃ النبی مع تخویف وعلۃ عدم استعجال	۳۵
عدلِ الٰہی متعلق بہ ہر دو فریق (موحد و مشرک)	۱۹	اشارہ بہ جملہ حوامیم "بلاغ"	
تخویف اخروی متضمن اسباب رسوائی	۲۰	تخویف فہل........	

رکوعاتہا ۴ — (۴۷) سُوْرَۃُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِیَّۃٌ (۹۵) — کلماتہا ۵۵۸

آیاتہا ۳۸ — حروفہا ۲۴۷۵

مُنکرینِ توحید سے حکمِ قتال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ربط سورۃ مُحمّد بحوامیم سبعہ

(۱) حٰمٓ مومن سے سُورۃ احقاف تک حوامیم سبعہ میں کفار کے تمام شبہات کا جواب بہ طریقِ احسن مل جانے کے بعد کہ غیراللہ مالک و مُختار اور متصرف نہیں

نہ شفیع غالب ہیں اور نہ وہ سُنتے دیکھتے ہیں، پھر بھی مشرک نہ مانیں اور ضد کریں، اور مسلمانوں کو تکلیف پہنچائیں تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو جائیں اور مرد ہو کر ان مشرکوں سے جہاد کریں۔

○ سُورۂ محمّدؐ، فتح اور حجرات میں ایک ہی مضمون ہے کہ قتال کریں، فتح اللہ دے گا بشرطیکہ منظم رہا جائے۔

○ یہ سُورۃ دو فصلوں پر مشتمل ہے۔ ○ فصل اول (آیت ۱ تا ۱۹) میں موحد اور مشرک کی صفات کا تقابل اور جہاد کا حکم ہے۔ ○ فصل ثانی (آیت ۲۰ تا ۳۸) میں جانی و مالی جہاد میں شریک نہ ہونے والوں کو زجریں ہیں۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
الفصل الاول:		تخویف کفار	۸
ترہیب و بیانِ حالِ کفار	۱	وجہ تعس و اِضلال کی	۹
تبشیر مومنین	۲	تخویف دنیوی بطور نمونہ	۱۰
وجہ تفاوت حالِ فریقین (مومن و کافر)	۳	نصرۃِ مومنین و قہر کفار	۱۱
ترغیبِ جہاد دو طریق سے		تبشیر اخروی و بیانِ احوال مومنین	۱۲
.... ببعض	۴	مجرموں کو مہلت دینا والذین کفروا.....	
ترغیبِ جہاد مع تبشیر اخروی برائے شہداء		تخویف اخروی والنار	
متضمن عِلل خمسہ والذین قتلوا.....		اِستشہاد بر عذاب دنیوی	۱۳
عِلۃ ۱ فلن یضل اعمالہم		نفی شفاعت قہریہ فلا ناصر لہم	
عِلۃ ۲ سیہدیہم	۵	تقابل مومن و کافر کا	۱۴
عِلۃ ۳ ویصلح بالہم		تبشیر اخروی .... من ربہم	۱۵
عِلۃ ۴ ویدخلہم الجنۃ	۶	تخویف اخروی کمن ہو خالد......	
عِلۃ ۵ عرفہا لہم		شکوہ متضمن ترغیب جہاد.... قلوبہم	۱۶
حکم نصرتِ دین کا اور وعدہ خداوندی	۷	وجہ مہر لگانے کی واتبعوا......	

مضمون	آیت	مضمون	آیت
ترغیب مومنوں کو	۱۷	شکویٰ	۲۹
ترہیب کافروں کو	۱۸	وجہ عدم اخراج اضغان (کینہ)	۳۰
دعویٰ توحید و عِلّتِ جہاد	۱۹	غرض فرضیت جہاد	۳۱
الفصل الثانی		بیان حالِ کفار	۳۲
شکویٰ ....من الموت	۲۰	تشجیع المومنین علی القتال	۳۳
جوابِ شکویٰ فاولیٰ لہم......	۲۰ و ۲۱	بیان حال کفار مع تخویف اخروی	۳۴
تنبیہ تارکین جہاد کو	۲۲ و ۲۳	جہاد میں ثابت قدم رہنے کا حکم	۳۵
زجر المنافقین	۲۴ و ۲۵	تزہید من الدنیا و ترغیبِ انفاق	۳۶
عِلّتِ لعن	۲۶	عِلّتِ اللہ تعالیٰ کے مال نہ مانگنے کی	۳۷
حال منافقین موت کے وقت	۲۷	زجر بر عدم انفاق ...... الفقراء	۳۸
وجہ ایسی بری موت کی	۲۸	تنبیہ وان تتولوا.......	

رکوعاتہا ۴ — (۴۸) — سُوْرَۃُ الْفَتْحِ مَدَنِیَّۃٌ — (۱۱۱) — کلماتہا ۵۶۸

آیاتہا ۲۹ — حروفہا ۲۵۵۹

مومنین مُجاہدین کو بشارتِ فتح

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ربط سورۃ الفتح بسورۃ مُحَمَّدٍ

(۱) سُورۂ محمد میں کفار مُعاندین مُسلمانوں کو تکلیف پہنچانے والوں کے ساتھ جہاد کا اعلان فرمایا۔ اور اب سُورۂ فتح میں جہاد کرنے والے مسلمانوں کو فتح کی بشارت دی گئی ہے۔

○ یہ سورت بھی دو فصلوں پر مشتمل ہے۔ ○ فصل اوّل میں دو بشارتیں مع علل بیان کی گئی ہیں۔ نیز ترغیب جہاد اور منافقین کو زجر بھی ہے۔ اور ○ فصل ثانی میں اِعادہ ہے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
حکمت ۳ ولولا........	۲۵	جلّہ فتح متضمن جلالت شانِ نبیؐ و	
حکمت ۴ لیدخل....	۲۵ و ۲۶	شانِ صحابہؓ، جن کی وساطت سے	
ازالۂ شبہ متعلق بہ رُؤیا النبیؐ و بیان		دین کو غلبہ حاصل ہُوا	۲۹
صداقت رؤیا النبیؐ	۲۷	تبشیر اخروی مومنین کو	
تبشیر و ترغیب توحید و اِتباعِ نبیؐ	۲۸	وعد اللہ........	

رکوعاتہا (۲) — ۴۹ — **سُورۃ الحجرات مدنیۃ** — ۱۰۶ — کلماتہا ۳۴۳

ایہا ۴۹ — حروفہا ۱۴۷۶

مومنین کو تعلیمِ آداب اور باہمی اِتحاد کا حکم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربط سُورۃ الحجرات بسورۃ مُحمّد و فتح

(۱) اعلانِ جہاد کے بعد فرمایا کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں کچھ آداب اور متحد و منظم رہنے کے لیے چند اہم معاشرتی قوانین پر عمل پیرا ہونا ضروری ہے تاکہ مسلمان کفار کے مقابلہ میں فتح یاب ہو سکیں۔

○ یہ سُورۃ دو فصلوں اور تینوں سورتوں کے خاتمہ پر مشتمل ہے۔ ○ فصل اول (۱ تا ۵) میں آدابِ نبیؐ بیان کیے گئے ہیں۔ ○ فصل ثانی (۶ تا ۱۷) میں معاشرتی قوانین کا ذکر ہے ○ خاتمہ (آیت ۱۸) میں سُورۂ محمد، فتح اور حجرات کا مسئلۂ توحید علی سبیل الترقی مذکور ہے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
الفصل الاول		حکم ۳ دیہاتیوں کو باندازِ زجر	۳
احکام آدابِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم		حکم ۴	۴ و ۵
حکم ۱	۱	**الفصل الثانی**	
حکم ۲	۲	معاشرتی قوانین	۶ تا ۱۳

مضمون	آیت
قانون ۱	۶
قانون متعلق بہ آداب نبی حکم ۱	۷ و ۸
قانون ۲	۹
ترغیب اصلاح احوال متعلق بہ قانون ۲	۱۰
قانون ۳	۱۱
قانون ۴	۱۲
قانون ۵	۱۳

مضمون	آیت
شکوٰی منافق دیہاتیوں کا	۱۴
کامل الایمان مومن کی پہچان	۱۵
زجر ۱ اعراب (دیہاتیوں) کو	۱۶
زجر ۲ . . .	۱۷
خاتمہ	
تینوں سورتوں کا مسئلہ توحید	
علی سبیل الترقی نفی شرک اعتقادی	۱۸

رکوعاتہا ۳	۵۰	سورۃ ق مکیۃ	۳۴	کلماتہا ۳۵۷
آیاتہا ۴۵				حروفہا ۱۴۹۴

قیامت اور بعث کا اثبات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ربط سورۃ ق بسور ثلثہ

(۱) جہاد اس لیے کرتے ہیں کہ مشرک توحید کے منکر ہیں اور اس کے علاوہ یہ کہ مشرک قیامت کے بھی منکر ہیں۔ سورت ق، ذاریات اور طور میں حشر نشر کا ذکر ہے۔ ○ سورۂ ق میں قیامت کے نفخۂ ثانیہ پر سب لوگوں کے جی اٹھنے کا ذکر ہے۔ ○ سورۂ ذاریات میں ہے کہ قیامت کے روز سب لوگوں کو اپنے اپنے اعمال کی جزا و سزا بھی ہوگی۔ اور ○ سورۂ طور میں ہے کہ جس پر عذاب ہوگا وہ کسی غیر اللہ کے ٹالے سے نہیں ٹلے گا۔ گویا ق سے طور تک تین فصلوں پر مشتمل ایک باب ہے۔

○ یہ سورہ تمہید مقصد اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔ ○ تمہید (۱ تا ۱۱) میں ترغیب الی القرآن وعظمت قرآن اور دعوٰی بعث کا مقدمہ مع دلائل مذکور ہے۔ ○ مقصد (۱۱ تا ۴۵) میں دعوٰی اثبات قیامت مع دلائل و استشہادات۔ اور ○ خاتمہ میں حکم تذکیر بالقرآن ہے۔

مضمون	آیت
تمہید	
ترغیب الی القرآن و صداقتِ رسولؐ	۱ تا ۲
شکویٰ فقال الکفرون......	۲ و ۳
جواب شکویٰ	۴ و ۵
دلائلِ بعث بطور مقدمہ دعویٰ	
دلیل عقلی ۱	۶
دلیل عقلی ۲	۷ و ۸
دلیل عقلی ۳ ...... میتا	۹ تا ۱۱
مقصد	
دعویٰ بطور ثمرۂ دلائل ثلثہ کذلک الخروج	۱۱
استشہاد بر مواخذہ دنیویہ متعلق بہ دلائل بالا	۱۲ تا ۱۴
شکویٰ	۱۵
تخویف	۱۶ تا ۳۰
دریں اثنا نعلم کی علّۃ ونحن......	۱۶
بیان توحید بصورت علۃ القیا...کی	۲۶
تبشیر اخروی	۳۱ تا ۳۵
استشہاد بر مواخذۂ دنیوی	۳۶
منیبین کو نصیحت	۳۷
دلیل بعث	۳۸
تسلیۃ النبیؐ اور تبلیغ توحید پر پختہ رہنے کا حکم	۳۹ تا ۴۲
کلام متعلق بہ دلیل عقلی	۴۳ و ۴۴
تسلیۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ...... بجبار	۴۵
خاتمہ	
تذکیر بالقرآن کا حکم فذکر.....	

سبحٰنک اللھم وبحمدک اشھد ان لا الٰہ الا انت استغفرک واتوب الیک۔ اللھم صل علی سیدنا محمد وعلی اٰل محمد۔ الخ

رکوعاتہا ۳ — آیاتہا ۶۰ — (۵۱) سُورَۃُ الذّٰرِیٰتِ مَکِّیَّۃٌ (۶۷) — کلماتہا ۳۶۰ — حروفہا ۱۲۴۸

بعث و نشر کے بعد اعمال کی جزا و سزا کا اثبات

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ربط سُورۃ الذاریات بسورۃ ق

(۱) سُورۂ ق میں قبروں سے زندہ ہو کر نکلنے کا ذکر تھا۔ اور اب سُورۃ الذاریات

میں فرمایا کہ بعث بعد الموت کے بعد دُنیا میں کیے گئے اعمال کی جزا سزا بھی ضرور ہوگی۔

○ یہ سُورت تمہید اور مقصد پر مشتمل ہے۔ ○ تمہید (آیت نمبر ۱ تا ۴) میں اثباتِ قیامت اور جزا و سزا کا نمونہ ہے۔ اور ○ مقصد (آیت نمبر ۵ تا ۶۰) میں پہلے جزا و سزا سے متعلق دعویٰ ہے اور پھر اثباتِ قیامت اور جزا و سزا کے نمونے بطور دلیل پیش فرمائے گئے ہیں۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
تمہید		نمونہ جزا و سزا کا	۲۲ و ۲۳
نمونہ اثباتِ قیامت اور	۱ تا ۴	تخویفِ دنیوی کے پانچ نمونے	
جزا و سزا کا۔		تمہید کے طور پر قصۂ ابراہیمؑ	۲۴ تا ۳۱
مقصد		نمونہ ۱ قومِ لوطؑ کا قصہ	۳۲ تا ۳۷
دعوئ سُورت متعلق بہ جزا و سزا	۵ و ۶	نمونہ ۲ قومِ موسیٰؑ کا قصہ	۳۸ تا ۴۰
نمونہ اثباتِ قیامت کا	۷	نمونہ ۳ قومِ عاد کا قصہ	۴۱ و ۴۲
زجر منکرینِ بعث کو	۸ و ۹	نمونہ ۴ قومِ ثمود کا قصہ	۴۳ تا ۴۵
تخویفِ اخروی منکرین کو	۱۰ تا ۱۴	نمونہ ۵ قومِ نوحؑ کا قصہ	۴۶
تبشیر مومنین	۱۵ تا ۱۹	علّتِ اہلاک انہم	
اصولِ کامیابی بطورِ علّت		دلیلِ توحید و کمالِ قدرتِ الٰہی	۴۷ تا ۴۹
بضمنِ تبشیر		دعوئ توحید مع بیانِ رسالت	۵۰
۱۔ توحید اِنهم	۱۶	نہی از شرک مع بیانِ رسالت	۵۱
۲۔ تہجد گزاری	۱۷	تسلیۃ النبیؐ و شکوئ مشرکین کا	۵۲ و ۵۳
۳۔ اِستغفار	۱۸	حکمِ تذکیر	۵۴ و ۵۵
۴۔ خیرات	۱۹	علّتِ حکمِ تذکیر کی	۵۶ تا ۵۸
دلیلِ عقلی بر بعث	۲۰ تا ۲۱	تخویفِ دنیوی	۵۹ و ۶۰

رکوعاتها (۲) | آیاتها ۴۹ | (۵۲) | کلماتها ۳۱۲ | حروفها ۱۵۰۰ | (۷۶)

سُورَةُ الطُّورِ مَكِّيَّةٌ

مستحقینِ عذاب کسی طرح بھی عذاب سے بھاگ نہ سکیں گے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربط سورۃ الطور بسورۃ الذاریات

(۱) سورت ذاریات میں فرمایا کہ سب لوگوں کو قیامت میں اپنے اپنے اعمال کی جزا و سزا ضرور ملے گی۔ اور اب سُورۃ طور میں فرمایا کہ سزایافتہ شخص وہاں سے بھاگ کر سزا سے ہرگز خلاصی نہیں پاسکے گا اور نہ کوئی اور اسے بچاسکے گا۔

○ یہ سُورت تمہید اور مقصد پر مشتمل ہے۔ ○ تمہید (آیت ۱ تا ۶) میں دعوئ سُورت کے شواہد و دلائل کا ذکر ہوگا۔ اور ○ مقصد (۷ تا ۴۹) میں پہلے سُورت کا دعویٰ اور پھر تخویفات و زجرات وغیرہ کا بیان اور تسلیۃ [illegible] بیان ہوں گی۔

مضمون	آ	مضمون	آیت
تمہید		مقصد	
ذکرِ شواهد		دعوئ سُورت	۷ و ۸
شاهد ۱		تخویفِ اُخروی	۹ تا ۱۶
اشاره دلیل نقلی توراۃ کی طرف	۱	تبشیرِ اخروی متضمن دلیل و ثمرۂ توحید	۱۷ تا ۲۸
شاهد ۲		رُوئے سخن بسوئے نبیؐ	
اشاره دُوسری کتب سماویہ کی طرف	۲ و ۳	تسلیۃ النبیؐ و حکمِ تذکیر	۲۹
شاهد ۳		شکویٰ	۳۰
اشاره دلیل وحی کی طرف	۴	جوابِ شکویٰ	۳۱
دلیل عقلی ۱	۵	زجر	۳۲
دلیل عقلی ۲	٦	شکویٰ	۳۳

مضمون	آیت	مضمون	آیت
جوابِ شکویٰ	۳۴	زجر ۸	۴۲
سلسلۂ زجرات		زجر ۹	۴۳
زجر ۱	۳۵	تنزیہِ باری تعالیٰ سبحٰن......	
زجر ۲	۳۶	شکویٰ مع تخویف	۴۴
زجر ۳	۳۷	رُوئے سخن بسوئے نبیؐ	
زجر ۴	۳۸	حکمِ اعراض از کفار۔ و	۴۵ و
زجر ۵ بیان جہالتِ کفار	۳۹	تخویف اخروی	۴۶
زجر ۶	۴۰	تخویف دنیوی	۴۷
زجر ۷	۴۱	تسلیۃ النبیؐ متعلق بہ فذکّر.... ۴۸ و ۴۹	

رکوعاتہا ۳ — ۵۳ — سورۃ النجم مکیۃ — ۲۳ — کلماتہا ۳۶۰

آیاتہا ۶۲ — حروفہا ۱۴۰۵

سُوَرِ سابقہ کا نتیجہ کہ پھر غیرُ اللّٰہ کو مت پکارو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربط سورۃ النجم بسورۃ الطور

(۱) سورت طور میں تھا کہ قیامت میں جزا سزا ضرور ہوگی اور مستحق عذاب کسی طرح بھی عذاب سے بھاگ نہ سکیں گے اور نہ کوئی اور ہی اسے بچا سکے گا۔ اور اب سُورۂ نجم میں فرمایا کہ کوئی شفیع غالب بھی نہ ہوگا۔

○ یہ سورت تمہید، مقصد اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔ ● تمہید میں ترغیب الی القرآن اور صداقتِ رسولؐ کا بیان ہے۔ ● مقصد (آیت نمبر ۱۹ تا ۶۱) میں دو باتوں کا بیان خصوصیت سے ہُوا ہے۔ ○ لات، عزیٰ، مناۃ وغیرہ پیر فقیر شفیع غالب نہیں ہیں، ○ فرشتے شفیع غالب نہیں ہیں۔ اور ● خاتمہ (آیت ۶۲) میں دعویٰ کا اعادہ ہے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
تمہید		تخویف اخروی لیجزی الذین......	٣١
ترغیب الی القرآن، د		تبشیر اخروی ویجزی الذین	
صداقت رسول صلی اللہ علیہ وسلم	١ تا ٤	اوصاف محسنین .... لمم	٣٢
وحی لانے والے فرشتے کی قوت و	٥ تا	شفقت خداوندی ...... المغفرۃ	
امانت وغیرہ کا بیان	١٨	وسعت علم الٰہی مع علۃ ھو اعلم بکم...	
اس اثنا میں صداقت قرآن کا ذکر	١٢	علۃ لا تزکوا کی ھو اعلم بمن اتقیٰ	
معراج النبیؐ کا بیان	١٥ تا ١٨	زجر	٣٣ تا ٣٥
مقصد (دو دعوے)		دلیل نقلی از صحف موسیٰؑ و ابراہیمؑ	٣٦ تا ٤١
دعویٰ اولیٰ بطور شکویٰ	١٩ و ٢٠	کلام متعلق بہ توحید	٤٢ تا ٤٩
دعویٰ ثانیہ بطور شکویٰ	٢١ و ٢٢	تخویف دنیوی	٥٠ تا ٥٥
اعادہ دعویٰ اولیٰ	٢٣ تا ٢٥	صداقت رسولؐ	٥٦
اعادہ دعویٰ ثانیہ	٢٦ تا ٢٨	تخویف اخروی	٥٧ تا ٥٨
تسلیۃ النبیؐ و زجر مشرکین	٢٩	زجر	٥٩ تا ٦١
علۃ متعلق بہ زجر	٣٠	**خاتمہ**	
ادخال الٰہی بیان توحید ...... الارض	٣١	خلاصۂ سورۃ بطور اعادۂ دعویٰ	٦٢

رکوعاتہا ٣ — ٥٤ — سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ — ٣٧ — کلماتہا ٣٤٢

آیاتہا ٥٥ — حروفہا ١٤٢٣

نفی شفاعت غالبہ کی علۃ اور نفی شرک کا بیان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربط سورۃ القمر بسورۃ النجم

(١) سورت النجم میں تھا کہ نہ تو لات، منات اور عزیٰ ہی شفیع قہری ہیں اور

نہ ہی فرشتے۔ لہٰذا کسی کو شفیع قہری نہ سمجھو۔ اور اب سُورۂ القمر میں اس کی عِلّۃ بیان فرمائی کہ غیر اللہ کو شفیعِ غالب نہ سمجھنے کی عِلّۃ اور دلیل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی کارساز ہے، جس نے ہر چیز کو اندازے سے پیدا فرمایا ہے۔

○ یہ سورت تمہید اور مقصد پر مشتمل ہے۔ ○ تمہید (آیت ۱ تا ۴۴) میں پہلے عظیم معجزہ شق القمر کا ذکر ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو اس پر قدرت نہیں۔ اس کے بعد نہ ماننے والوں کے لیے مواخذۂ دنیویہ کے چند نمونے اور زجریں، تخویفیں اور شکوے بیان فرمائے اور ○ مقصد میں بعث کی دلیل عقلی، بیان قدرتِ الٰہیہ اور تخویف و تبشیر کے ساتھ ساتھ اعمال نامہ کے لکھے جانے کا بیان ہے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
تمہید		جوابِ شکویٰ	۴۵ و ۴۶
تخویف اخروی متضمن شکویٰ	۱	تخویف اخروی	۴۷ و ۴۸
شکویٰ	۲ تا ۵	**مقصد**	
تسلیۃ النبیؐ	۶	دلیل عقلی بر بعث	۴۹
تخویف یوم یدع الداع	۶ تا ۸	بیان قدرتِ الٰہیہ	۵۰
مواخذۂ دنیویہ کے نمونے		تخویف دنیوی	۵۱
نمونہ ۱ قوم نوحؑ	۹ تا ۱۷	بیان کتابتِ اعمال متضمن	۵۲ و
نمونہ ۲ قوم عاد	۱۸ تا ۲۲	تخویف اخروی	۵۳
نمونہ ۳ قوم ثمود	۲۳ تا ۳۲	تبشیر اخروی متقین کو	۵۴ و ۵۵
نمونہ ۴ قوم لوطؑ	۳۳ تا ۴۰		
نمونہ ۵ آلِ فرعون	۴۱ و ۴۲		
روئے سخن بہ اہلِ مکہ			
زجر	۴۳		
شکویٰ	۴۴		

سبحٰنك اللهم وبحمدك اشهد ان لا اله الا انت استغفرك واتوب اليك اللهم صل على سيدنا محمد وعلى آل محمد وبارك وسلم.

رکوعاتہا ۳	۵۵	سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ	۹۷	کلماتہا ۳۵۱
آیاتہا ۷۸				حروفہا ۱۶۳۶

سُورۂ قمر کا نتیجہ اور یہ کہ برکات دہندہ بھی صرف اللہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربط سُورَةُ الرَّحْمٰن بسورۃ القمر

① سُورت قمر میں تھا کہ سب مخلوق کا خالق کارساز اور اندازہ کے ساتھ بنانے والا صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ اور اب رحمٰن میں دُوسرا سبق دیا کہ برکات دہندہ بھی صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ اور یہ مقصد اور دعویٰ سورت کے اخیر میں ہے جو دلائل کے بعد بطور ثمرہ کے ذکر کیا گیا ہے۔

○ یہ سُورت تمہید اور مقصد پر مشتمل ہے۔ ○ تمہید (۱ تا ۷۷) ہمتا مختصر سی ہے مگر تمہید طولانی کے مصداق ہے، اس میں تمہیدی طور پر (۱ تا ۳۰) نو دلائل پھر (۳۱ تا ۴۵) منکرین کے لیے تخویف دنیوی و اُخروی اور (۴۶ تا ۷۷) تبشیر اخروی ہے۔ اور ○ مقصد آیت ۷۸ میں ہے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
تمہید		دلیل عقلی ۶	۱۹ تا ۲۳
وحدانیت، رحمت و قدرت و نعم باری تعالیٰ کے دلائل۔	۱ تا ۳۰	دلیل عقلی ۷	۲۴ و ۲۵
		دلیل عقلی ۸	۲۶ تا ۲۸
دلیل عقلی ۱	۱ و ۲	دلیل عقلی ۹	۲۹ و ۳۰
دلیل عقلی ۲	۳ و ۴	تمہید تخویفات	۳۱ و ۳۲
اسباب بقائے انسانی	۵ و ۶	تخویف دنیوی	۳۳ و ۳۴
دلیل عقلی ۳	۷ تا ۱۳	تخویف اخروی	۳۵ تا ۴۵
دلیل عقلی ۴	۱۴ تا ۱۶	بشارت اخرویہ	۴۶ تا ۷۷
دلیل عقلی ۵	۱۷ و ۱۸	مقصد دعویٰ سورت	۷۸

کلماتہا ۳۷۸	سُوْرَۃُ الْوَاقِعَۃِ مَکِّیَّۃٌ (۵۶) (۴۶)	رکوعاتہا ۳
حروفہا ۱۷۰۳		آیاتہا ۹۶

سُورۂ قمر و رحمٰن کا نتیجہ کہ پھر اللہ تعالیٰ کو شرک کرتی سے پاک سمجھو

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ربط سورۃ الواقعۃ بسورۃ الرحمٰن

(۱) سُورۂ رحمٰن کا دعویٰ تھا کہ برکات دہندہ صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ اور اب سُورۂ واقعہ ہیں فرمایا کہ جب برکات دہندہ صرف اللہ تعالیٰ ہے تو پھر تم اسی کی پاکی بیان کرو۔

○ یہ سورت تمہید اور مقصد پر مشتمل ہے۔ ○ تمہید (آیت ۱ تا ۶) میں بیان احوالِ قیامت ○ مقصد (۷ تا ۹۶) میں دو فصل ہیں۔ ○ فصل اول (۷ تا ۷۴) میں پہلے تین جماعتوں کا اجمالی اور پھر تفصیلی ذکر ہوگا۔ تین جماعتیں یہ ہیں ○ اصحاب المیمنہ ○ اصحاب المشئمہ اور ○ السابقون۔ پہلی فصل میں علی سبیل اللف والنشر الغیر المرتب تینوں جماعتوں کا ذکر فرما کر چار دلائل عقلی بصورت زجر بیان فرمائے اور آخر میں دعویٰ سورت بطور نتیجہ کے ذکر فرمایا۔ اور ○ فصل ثانی (۷۵ تا ۹۶) میں پہلے نمونہ اثبات بعث و عظمت قرآن اور زجرین بیان فرما کر فصل اوّل میں مذکور تین جماعتوں کے بہ انداز دِگر اعادہ کے بعد نتیجہ کے طور پر دعویٰ سُورۃ کا اِعادہ فرمایا گیا۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
تمہید		بشارت سابقون کی	۱۱ تا ۲۶
بیان احوالِ قیامت	۱ تا ۶	بشارت اصحاب الیمین کی	۲۷ تا ۴۰
مقصد		احوال اصحاب الشمال	۴۱ تا ۵۶
الفصل الاول		دلیل عقلی ۱ بصورت زجر	۵۷ تا ۶۲
تین جماعتوں کا اجمالی ذکر	۷ تا ۱۰	دلیل عقلی ۲ 〃 〃	۶۳ تا ۶۷

مضمون	آیت
دلیل عقلی ۳ بصورت زجر	۶۸ تا ۷۰
دلیل عقلی ۴ " "	۷۱ تا ۷۳
دعویٰ سورت بطور نتیجہ	۷۴
الفصل الثانی	
نمونہ اثباتِ بعث	۷۵ تا ۷۶
جملہ مستانفہ عظمتِ قرآن اور تصدیقِ قرآن کی ترغیب۔	۷۷ تا ۸۰
زجر ۱ (مکذب قرآن کو)	۸۱ و ۸۲
زجر ۲	۸۳ تا ۸۷
اعادہ اجمالی جماعاتِ ثلٰثہ	۸۸ تا ۹۴
ذکر مقربین	۸۸ و ۸۹
ذکر اصحابُ الیمین	۹۰ و ۹۱
ذکر اصحابُ الشمال	۹۳ و ۹۴
مہر تصدیق تمام مضمون پر	۹۵
اعادہ دعویٰ سورت	۹۶

○

رکوعاتہا ۴ / آیاتہا ۲۹	(۵۷) سُورۃُ الحدید مدنیۃ (۹۴)	کلماتہا ۵۴۴ / حروفہا ۲۴۷۶

دفع شرک کے لیے جہاد کرو اور مال لگاؤ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ربط سورۃ الحدید بسورۃ الواقعہ

(۱) سُورتِ قمر، رحمٰن اور واقعہ میں فرمایا کہ ہر چیز کو ایک خاص اندازہ سے بنانے والا اور برکات دہندہ صرف اللہ تعالیٰ ہے تو ہر عیب سے پاک بھی اسی کو سمجھو۔ اور اب سُورۂ حدید میں فرمایا کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کے ساتھ بزرگ ہستیوں، انبیاءؑ و اولیاء کو شریک گردانتے ہیں ان کی تبکیت یعنی سرکوبی کے لیے مالی و جانی جہاد کرو۔

○ یہ سُورت تمہید اور مقصد پر مشتمل ہے۔ ● تمہید (آیت ۱ تا ۶) میں توحید و تنزیہ باری تعالیٰ ہے۔ اور ● مقصد (۷ تا ۲۹) میں دو فصل ہیں۔ ○ فصل اول میں انفاق فی سبیل اللہ۔ اور ○ فصل ثانی میں قتال فی سبیل اللہ کا بیان ہے۔

مضمون	آیت
تمہید	
توحید و تنزیہ باری تعالیٰ	۱ تا ۶
مقصد	
الفصل الاول ترغیب انفاق فی سبیل اللہ	
ایمان باللہ و رسول کا حکم بطور تمہید	۷
حکم انفاق انفقوا	
○ وجہ انفاق ۱ مما جعلکم	۷ تا ۹
○ وجہ انفاق ۲	۱۰
○ وجہ انفاق ۳	۱۱
تبشیر انفاق کرنے والوں کو	۱۲
تخویف اخروی منافقین کو	۱۳ تا ۱۵
تنبیہ المومنین و ترغیب قبول حق و احکام الٰہیہ	۱۶
نمونہ کثی گناہوں کا	۱۷
ترغیب انفاق و تبشیر منفقین کو	۱۸
تبشیر مومنین	۱۹
تخویف کفار والذین کفروا.....	
تمثیل بے ثباتی دنیا	۲۰
○ وجہ انفاق ۴	۲۰ و ۲۱
ترغیب انفاق برنگ دیگر	
○ وجہ انفاق ۵	۲۲ تا ۲۴
الفصل الثانی	
قتال فی سبیل اللہ کا مقصد	۲۵ تا ۲۹
نمونہ ترغیب جہاد ۱ اجمالاً	۲۵
نمونہ ترغیب جہاد ۲ تفصیلاً	۲۶ و ۲۷
ترغیب جہاد اہل کتاب کو	۲۸ و ۲۹

رکوعاتہا ۳ — (۵۸) سورۃ المجادلۃ مدنیۃ (۱۰۵) — کلماتہا ۴۷۳

آیاتہا ۲۲ — حروفہا ۱۷۹۲

جہاد کے بارے میں رؤس المنافقین کو زجریں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ربط سورۃ المجادلۃ بسورۃ الحدید

(۱) سورۂ حدید میں انفاق و قتال سے متعلق مضمون تھا اور سورۂ مجادلہ میں جہاد جانی نہ کرنے والوں کو زجریں ہیں جو بظاہر تو اسلام کا دعویٰ کرتے ہیں مگر حقیقت میں منافق ہیں۔

○ سُورۂ حدید میں جہاد سے متعلق دو مضمون ہیں ① قتال فی سبیل اللہ ② انفاق فی سبیل اللہ اور اب انہی دو مضمونوں کو آئندہ آنے والی آٹھ سورتوں میں اس طرح بیان فرمایا کہ پہلی چار سورتوں یعنی مجادلہ ، حشر ، ممتحنہ اور صف میں سُورۂ حدید کی فصل ثانی کے مضمون قتال کا ذکر بطور تفریع کے فرمایا ۔ اور بعد والی چار سورتوں یعنی جمعہ ، منافقون تغابن اور طلاق میں سُورۂ حدید کی فصل اول کے مضمون انفاق کا ذکر بطور تفریع کے فرمایا ۔ اور سُورۂ طلاق میں اِصلاح معاشرہ کا بیان بھی فرمایا تاکہ مومنین باہم متحد ہوکر جہاد جیسا عظیم فریضہ بہ حُسن و خوبی ادا کرسکیں ۔ پھر سُورۂ تحریم میں سُورۂ حدید کے ہر دو مضمونوں کو بطور تتمہ کے جمع فرمادیا ۔ گویا حدید تا تحریم ایک باب ہُوا ۔

○ یہ سُورت تمہید اور مقصد پر مشتمل ہے ۔ ○ تمہید (۱ تا ۴) میں مسئلہ ظہار مذکور ہے ۔ اور ○ مقصد (۵ تا ۲۲) میں منافقین کو زجریں اور مومنین کو تنبیہات بصورت قوانین مذکور ہیں ۔ اور آخر میں مومنین بشارتیں دی گئی ہیں ۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
تمہید		قانون ۱	۹ و ۱۰
بیان مسئلہ ظہار جو طعنِ منافقین کا مبدأ ہے کہ منہ بولی ماں سے نکاح جائز کہتا ہے ۔	۱ و ۲	قانون ۲ (آدابِ مجلس)	۱۱
ظہار کا کفارہ ..... حدود اللہ	۳ و ۴	قانون ۳	۱۲ و ۱۳
تخویف اخروی مخالفوں کو وللکفرین....		زجر ۴ (منافقین کو)	۱۴
مقصد		تخویف اخروی مع بیانِ علت	۱۵
بُرے منافقین کو زجریں		بدعملیوں کا بیان	۱۶ و ۱۷
زجر ۱	۵ و ۶	کلام متعلق بہ لن تغنی	۱۸ و ۱۹
زجر ۲	۷	کلام متعلق بہ آیت ۵	۲۰
زجر ۳	۸	مومنین کو بشارتِ فتح	۲۱
تنبیہ المومنین بصورت قوانین	۹ تا ۱۳	مدحِ مخلصین و تبشیر اخروی	۲۲
		○	

رکوعاتہا ۳	۵۹	سُورَۃُ الحَشْرِ مَدَنِیَّۃٌ	۱۰۱	کلماتہا ۴۴۵
آیاتہا ۲۴				حروفہا ۱۹۱۳

نچلے درجے کے مُنافقین کو زجریں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ربط سورۃ الحشر بسورۃ المجادلہ

(۱) سُورۂ مجادلہ میں بڑے منافقین کو زجریں تھیں۔ اور اب سُورۂ حشر میں نچلے درجے کے منافقین کو زجریں ہیں۔

○ یہ سورت تمہید، مقصد اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
تمہید دعوئ توحید	۱	مقصد	
نمونہ تخویفِ دُنیوی	۲ تا ۵	زجر نچلے درجہ کے منافقین کو	۱۱ تا ۱۷
بنی نضیر کے مالِ فیٔ کی تقسیم کا طریقہ	۶ و ۷	خطاب بہ مومنین	۱۸ تا ۲۱
مصارف کا تفصیلی بیان (۱) فقراء مہاجر	۸	نعمت قرآن کا اثر	۲۱
انصار	۹	خاتمہ	
دیگر فقراء	۱۰	اعادہ دعوئ توحید	۲۲ تا ۲۴

لہا رکوعان (۲)	۶۰	سُورَۃُ المُمۡتَحِنَۃِ مَدَنِیَّۃٌ	۹۱	کلماتہا ۳۴۸
آیاتہا ۱۳				حروفہا ۱۵۱۰

کامل الایمان کمزور ہمت مومنین کو تنبیہات

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ربط سورۃ الممتحنۃ بسورۃ الحشر

(۱) سُورۂ مجادلہ و حشر میں منافقین کو زجریں تھیں۔ اور اب سُورۂ ممتحنہ میں کمزور

ہمت مگر کامل الایمان مُسلمانوں کو تنبیہات ہیں جن سے جہاد کے معاملہ میں نادانستہ طور پر کوتاہیاں ہُوئیں۔

○ یہ سورت بغیر تمہید کے مقصد اور خاتمہ پر مشتمل ہے جس میں تنبیہات ہیں۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
مقصد		قاعدہ متعلق بہ زنان	۱۰ و ۱۱
تنبیہ	۱ تا ۳	فامتحنوھن کا بیان اور طریقہ بیعت	۱۲
اِستشہاد بر متارکتِ کُفار	۴ تا ۷	**خاتمہ**	
قاعدہ متعلق بہ تنبیہ	۸ و ۹	اِعادہ مضمون ابتدائے سُورت	۱۳

رکوعہا (۲)	۶۱	سُورۃ الصف مدنیۃ	۱۰۹	کلماتہا ۲۲۱
آیہا ۱۴				حروفہا ۹۰۰

جہاد نہ کرنے والے کم ہمت مومنین کو تنبیہات

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ربط سورۃ الصف بسورۃ المُمتحنۃ

(۱) سُورۂ ممتحنہ میں کامل الایمان مگر کم حوصلہ مُسلمانوں کو تنبیہات تھیں۔ اور اب سُورۂ صف میں جہاد نہ کرنے والے کم ہمت مومنوں کو تنبیہات ہیں۔

○ یہ سورت تمہید اور مقصد پر مشتمل ہے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
تمہید		ترغیب الیٰ القتال	۴
دعوئ توحیدِ باری تعالیٰ	۱	نمونہ عذابِ دُنیوی کا	
مقصد		جہاد نہ کرنے والوں کو	۵
تنبیہ مومنین کو جنھوں نے اپنی	۲	ترغیب الیٰ الجہاد	۶
کم ہمتی کی وجہ سے جہاد نہ کیا۔	و ۳	وجہ قتال	۷ و ۸

مضمون	آیت	مضمون	آیت
حکمِ قتال تاقیامت ہے۔ کیونکہ یہ آخری نبیؐ ہے۔ استدلال بر ختمِ نبوتؐ۔	۹	ترغیب الی الجہاد ۱	۱۰ تا ۱۳
		ترغیب الی الجہاد ۲	۱۴
		○	

رکوعہا ۲	۶۲	سُورۃُ الجُمُعَۃِ مَدَنِیَّۃٌ	۱۱۰	کلماتہا ۱۸۰
آیاتہا ۱۱				حروفہا ۷۲۰

انفاق فی سبیل اللہ کے بارے رُؤسُ المنافقین کو زجریں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربط سورۃ الجمعۃ بسورۃ الصف

(۱) گزشتہ چار سورتوں میں قتال کا بیان تھا اور آئندہ چار سورتوں میں انفاق کا ذکر ہوگا۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
تمہید		دعوۃِ مباہلہ یہودیوں کو	۶ و ۷
دعوئ توحید و صداقتِ رسولؐ	۱ تا ۴	ترغیب الی الجہاد	۸
مقصد		حکمِ جمعہ (انفاق کے مسائل سننے کیلیے)	۹ و ۱۰
زجر اہلِ کتاب کو	۵	زجر بڑے منافقوں کو	۱۱

رکوعہا ۲	۶۳	سُورۃُ المُنٰفِقُوْنَ مَدَنِیَّۃٌ	۱۰۴	کلماتہا ۱۸۰
آیاتہا ۱۱				حروفہا ۹۷۶

انفاق فی سبیل اللہ کے بارے نچلے درجے کے منافقین کو زجریں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربط سورۃ المنافقون بسورۃ جمعہ

(۱) سورۃ جمعہ میں تھا کہ خطبۂ جمعہ میں حاضر ہوکر انفاق فی سبیل اللہ کے مسائل سُنو،

اور اب سورۂ منافقون میں نچلے درجے کے منافقین کو زجریں ہیں اور ان منافقوں کا شکوی کیا گیا ہے جو کہتے تھے کہ پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ساتھیوں پر مال خرچ نہ کرو اور جو عزت والے ہیں وہ ذلت والوں کو مدینہ طیبہ سے باہر نکال دیں گے۔ پھر مسلمانوں کو ترغیب دی کہ وہ خود خرچ کریں اور منافقوں کے دست نگر نہ ہوں۔

○ اس سورت میں نہ تمہید ہے نہ خاتمہ۔ بس مقصد ہے جس میں زجر و شکوی ہے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
مقصد		خباثت منافقین ۱	۷
شکوی منافقین کا	۱	خباثت منافقین ۲	۸
زجر ۱ بیان خباثت منافقین	۲ و ۳	ترغیب انفاق مومنین کو اور	
زجر ۲	۴	تنبیہ ضمنا	۹
زجر ۳	۵ و ۶	تفسیر لا تلھکم کی	۱۰ و ۱۱

آیاتھا ۱۸ — رکوعاتھا ۲ — (۶۴) سُورۃُ التغابن مدنیۃ (۱۰۸) — کلماتھا ۲۴۱ — حروفھا ۱۰۷۰

انفاق فی سبیل اللہ کے بارے کمزور مومنین کو حکم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ربط سورۃ التغابن بسورۃ المنافقون

(۱) سورۂ منافقون میں تھا کہ ہمارے دیئے ہوئے مال میں سے جہاد وغیرہ میں خرچ کرو۔ اور اب سورۂ تغابن میں بطور ترقی کے فرمایا کہ چلو مانا کہ یہ دولت تمہاری ہی ہے، لیکن اس میں سے کچھ مال اللہ تعالیٰ کو بطور قرض کے ہی دے دو اور اس کی راہ میں خرچ کرو، وہ تمہیں کئی گنا زیادہ اجر و ثواب دے گا۔

○ یہ سورت تمہید اور مقصد پر مشتمل ہے۔ ○ تمہید (۱ تا ۱۴) میں دعوئ توحید مع دلائل، پھر زجر و تخویف اور تبشیر وغیرہ ہے۔ اور ○ مقصد (۱۵ تا ۱۸) میں امر انتظامی اور ترغیب انفاق ہے۔

مضمون	آیت
تمہید	
دعویٰ توحید مع دلائل	
دعویٰ توحید .... الارض	۱
دلیل ۱ له الملك	
دلیل ۲ وله الحمد	
دلیل ۳ وهو علیٰ کل شیءٍ قدیر	
دلیل ۴ هو الذی خلقکم	۲
شکویٰ فمنکم کافر ومنکم مؤمن	
دلیل ۵ والله بما تعملون بصیر	
دلیل ۶ .... صورکم	۳
تخویف والیه المصیر	
دلیل ۷	۴
تخویف دنیوی .... امرهم	۵
تخویف اخروی ولهم عذاب الیم	
وجہ استحقاق سزا کی	۶

مضمون	آیت
تخویف اخروی متضمن شکویٰ	۷
تفریع بر بیان ماضیٰ	۸
تخویف اخروی متعلق بہ لتنبؤن	
.... التغابن	۹
تبشیر اخروی ومن یؤمن	
تخویف اخروی	۱۰
ترغیب جہاد وتسلیۃ المؤمنین	۱۱
ترغیب اطاعت	۱۲
نتیجہ تقریر بالا کا (اصل دعویٰ)	۱۳
بیان امر انتظامی	۱۴
مقصد	
ترغیب انفاق	۱۵
تعلیم طریقۂ انفاق	۱۶
امر انفاق علیٰ سبیل الترقی	۱۷
صفات باری تعالیٰ بطور دلیل	۱۸

رکوعاتها ۲ — ۶۵ — سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ — ۹۹ — کلماتها ۲۴۹
ایاتها ۱۲ — حروفها ۱۰۶۰

اِصلاحِ معاشرہ کے لیے قوانین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربط سورۃ الطلاق بسورۃ التغابن

(۱) سُورۂ تغابن میں ایک امر انتظامی کا ذکر تھا اور سُورۂ طلاق میں اِصلاحِ معاشرہ

کے قوانین کا بیان ہے تاکہ گھریلو جھگڑوں کے باعث جہاد و انفاق جیسے اہم کاموں میں کسی قسم کی رکاوٹ پیدا نہ ہو۔

○ یہ سُورت مقصد اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔ ○ مقصد (۱تا۱۱) میں قوانین اِصلاح معاشرہ کے بعد تخویف، تبشیر اور ترغیب اعمال صالحہ ہے۔ اور ○ خاتمہ (آیت ۱۲) میں توحید کا بیان ہے جو اُمورِ اِنتظامیہ سے بھی زیادہ اہم ہے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
مقصد		قانون ۵ دورانِ عدت رہائش بذمہ مرد ہے	۶
قانون ۱ طلاق کے بعد وجوب عدت	۱	قانون ۶ حاملہ کا خرچ بذمہ مرد ہے وان کن۔	
تفسیر فطلقوھن کی لا تخرجوھن.....		قانون ۷ مرد پر خرچہ مطابق حیثیت ہے	۷
علّۃ لا تخرجوھن کی ۱ وتلک حدود.....		تخویف دارین .... شدیدًا	۸ تا ۱۰
علّۃ لا تخرجوھن کی ۲ لا تدری......		اعمالِ صالحہ کی ترغیب	
قانون ۲ عدت ختم ہونے لگے تو کیا کرے	۲ و ۳	فاتقوا اللہ .... النور	۱۰ و ۱۱
قانون ۳ عدت آیسہ و صغیرہ مطلقہ		تبشیر اخروی ومن یومن.......	
سے متعلق .....لم یحضن	۴	**خاتمہ**	
قانون ۴ عدت حاملہ واولات....		بیانِ توحید جو امور انتظامیہ	
متقی پر شفقت الٰہی ومن یتق اللہ......	۴ و ۵	سے بھی بہت اہم ہے۔	۱۲

لها رکوعان (۲) — ایاتها ۱۲ — (۶۶) — سُورَةُ التَّحْرِيمِ مَدَنِيَّةٌ — (۱۰۷) — کلماتها ۲۴۷ — حروفها ۱۰۶۰

سُورۂ حدید سے طلاق تک سُورتوں کا تتمہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربط سورۃ التحریم بسورۃ الطلاق

(۱) سُورۂ مُجادلہ سے سورۂ طلاق تک تمام سورتوں میں بطور تفریع سُورۂ حدید کے

مسئلہ جہاد کی دونوں قسموں قتال اور انفاق کا بیان تھا۔ اور اب سُورۂ تحریم میں سورۂ حدید کے مسئلۂ جہاد کی دونوں قسموں کا اعادہ ہے۔ یہ سُورۃ گویا خاتمہ ہے اِس باب کا جو سُورۂ حدید سے طلاق تک بیان ہُوا۔

○ یہ سُورۃ تمہید اور مقصد پر مشتمل ہے۔ اور خود تمام سُورۃ خاتمہ ہے حدید تا طلاق کا۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
تمہید		تبشیرِ اخروی مومنین کو۔ اور	
رُوئے سخن بسوئے نبیؐ	۱ تا ۵	ذکرِ انفاق ضمناً	۸
رضائے الٰہی کے خلاف حلال کو حرام نہ کہو		مسئلہ قتال فی سبیل اللہ	۹
مقصد		تمثیلات :	
رُوئے سخن بسوئے مومنین		تمثیل زوجۂ کافرہ	۱۰
امور موجبۂ عذاب سے اہل وعیال کو بچاؤ	۶	تمثیل زوجۂ مومنہ	۱۱
تخویفِ اخروی کفار کو	۷	تمثیل صدیقہ مریمؑ	۱۲

لہا رکوعان (۲)	۶۷	سُورَۃُ الْمُلْکِ مَکِّیَّۃٌ	۷۷	کلماتہا ۳۳۰
ایہا ۳۰				حروفہا ۱۳۱۳

برکات دہندگی میں اللہ تعالیٰ یکتا ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ربط سورۃ الملک بسورۃ التحریم

(۱) سُورۂ حدید سے سُورۂ تحریم تک مسئلۂ توحید کی تبلیغ و اشاعت کے لیے قتال اور انفاق کی ترغیب کا بیان تھا۔ اور اب سورۂ ملک سے سُورۂ جن تک برکات دہندگی کا مسئلہ بیان ہوگا۔ سُورۂ ملک میں فرمایا کہ برکات دہندہ صرف اللہ تعالیٰ ہے اس پر عقلی دلائل پیش فرمائے۔ اور سُورۂ نون میں فرمایا کہ کفار کی باتوں پہ نہ جانا اور مسئلہ توحید کی تبلیغ و اشاعت میں نرمی نہ برتنا۔ سُورۂ الحاقہ میں منکرین کو تخویف،

ملک ۶۷

المعارج میں عذاب کا فوری مطالبہ کرنے والوں کو زجر، نوح میں دلیل نقلی اور سورۂ جن میں جنات سے نقلی دلیل ہے۔ گویا سورۂ ملک سے سورۂ جن تک پھر ایک باب ہے۔

○ یہ سورت بغیر تمہید و خاتمہ کے صرف مقصد پر مشتمل ہے اور مقصد میں دعویٰ سورۃ ہے اور پھر دعویٰ کے دلائل بیان فرمائے گئے ہیں، اور تخویفات و تبشیرات وغیرہ کے علاوہ آخر سورت میں تبلیغ توحید کے طریقے بیان فرمائے گئے ہیں۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
مقصد		اِستشہاد بر تخویف دُنیوی	۱۸
دعویٰ مع دلیل ۱ .... الملک	۱	دلیل ۹ (دلیل جوی)..... الرحمٰن	۱۹
دلیل ۲ وھو علیٰ کل شیٔ قدیر		ثمرہ دلائل سابقہ انہ بکل شیٔ بصیر	
دلیل ۳ .... عملاً	۲	تخویف دنیوی ۱ بطور ثمرہ	۲۰
دلیل ۴ وھو العزیز الغفور		تخویف دنیوی ۲ بطور ثمرہ	۲۱
دلیل ۵ (دلیل سماوی)..... طباقا	۳	تمثیل حکم کی مخالفت کرنے والوں کی	۲۲
تتمۂ خلق ماتریٰ	۳ و ۴	دلیل ۱۰ (دلیل انفسی ۱)	۲۳
دلیل ۶ بمصابیح	۵	دلیل ۱۱ (دلیل انفسی ۲)	
دلیل ۷ وجعلناھا........		...... الارض	۲۴
تخویف دنیوی		تخویف والیہ تحشرون	
واعتدنا لھم عذاب السعیر		شکویٰ متضمن تخویف	۲۵
تخویف اخروی کفار کو	۶ تا ۱۱	جواب شکویٰ	۲۶
تبشیر اخروی مومنین کو	۱۲	تخویف اخروی	۲۷
ثمرہ دلائل سابقہ	۱۳	طریقۂ تبلیغ ۱	۲۸
جملۂ علیم بذات الصدور	۱۴	طریقۂ تبلیغ ۲	۲۹
دلیل ۸ (دلیل ارضی)	۱۵	طریقۂ تبلیغ ۳	۳۰
تخویف دُنیوی	۱۶ و ۱۷	○	

رکوعاتہا (۲)	۶۸	سُورۃُ القلم مکیۃ ۲	کلماتہا ۳۰۰
آیاتہا ۵۲			حروفہا ۱۲۵۶

نفی شرک برکتی میں نرمی نہ کرنے کا حکم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ربط سورۃ القلم بسورۃ الملک

(۱) سُورت ملک میں تھا کہ برکات دہندہ صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ اور اب سُورۃ قلم میں فرمایا کہ کُفار کہیں گے کہ اس مسئلہ میں نرمی کرو، بیشک برکات دہندہ تو صرف اللہ تعالیٰ ہے مگر ہمارے معبودوں یعنی پیروں فقیروں اور اولیاء وانبیا کے متعلق کچھ نہ کہا کریں۔ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آپ مسئلہ توحید کی تبلیغ واشاعت میں بالکل نرمی نہ فرمائیں۔ اس سُورت کا مرکزی مضمون اور دعویٰ آیت ۹ میں ہے۔

○ یہ سورت تمہید، مقصد اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
تمہید		شکویٰ	۱۵
بیانِ شواہد	۱	قرآن کو اساطیر کہنے والوں کے	
نعت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سلبی صفت	۲	انجام بد کا بیان	۱۶
ایجابی صفت ۱	۳	نمونہ تخویف دنیوی	۱۷ تا
ایجابی صفت ۲	۴	(وعدۂ قحط)	۳۲
تسلیۃ النبی و تخویف مشرکین	۵ تا ۷	تنبیہ اہل مکہ کو کذالک العذاب	۳۳
مقصد		تخویف اخروی ولعذاب	
مسئلہ میں نرمی کی ممانعت	۸	تبشیر المومنین	۳۴
دعویٰ سُورت		زجر المشرکین	۳۵ تا ۴۱
نرمی کی ممانعت دوبارہ	۱۰ تا ۱۴	تخویف اخروی	۴۲ تا ۴۳

مضمون	آیت	مضمون	آیت
تسلیۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم	۴۴ تا ۴۵	**خاتمہ**	
زجر	۴۶ و ۴۷	شکوٰی متعلق بہ	۵۱ و ۵۲
تسلیۃ النبی متعلق بہ آیت ۹	۴۸ تا ۵۰	ابتدائے سورت	

(۶۹) سُورَۃُ الْحَاقَّۃِ مَکِّیَّۃٌ (۷۸)

ایاتہا ۵۲ — رکوعاتہا ۲ — کلماتہا ۲۵۶ — حروفہا ۱۴۲۳

منکرین دعوےٰ تبارک کو زجریں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

ربط سورۃ الحاقۃ بسورۃ القلم

(۱) سورۂ نون یعنی سورۂ قلم میں تھا کہ تبارک والا دعویٰ بیان کرنے میں نرمی نہ برتنا اور اب سورۂ الحاقہ میں دعویٰ کے منکرین کے لیے تخویفات دنیویہ و اخرویہ بیان فرمائیں

○ یہ سورت بھی بغیر تمہید اور خاتمہ کے صرف مقصد پر مشتمل ہے، جسے تخویف اخروی سے شروع فرمایا، پھر تخویف دنیوی کے پانچ نمونے بیان فرماکر تخویف، تبشیر اور دلائل کے بعد آخر میں اصل دعویٰ بیان فرمایا۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
مقصد		تبشیر اخروی	۱۹ تا ۲۴
تخویف اخروی	۱ تا ۳	تخویف اخروی	۲۵ تا ۳۲
تخویف دنیوی کے نمونے		دلیل عذاب کی	۳۳ تا ۳۷
نمونہ ۱ و ۲	۴ تا ۸	دلیل صداقت رسول ﷺ متضمن	
نمونہ ۳ و ۴	۹ و ۱۰	دلیلِ قیامت	۳۸ تا ۵۱
نمونہ ۵	۱۱ و ۱۲	اصل دعویٰ	۵۲
تخویف اخروی متعلق بہ "الحاقہ"	۱۳ تا ۱۸	○	

ایاتہا ۴۴	رکوعاتہا (۲)	(۷۰) سورۃ المعارج مکیۃ (۷۹)	کلماتہا ۲۲۴	حروفہا ۹۲۹

اُمور دافعۃُ العذاب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربط سُورۂ معارج بسورۃ الحاقہ

(۱) سُورۂ الحاقہ میں دُنیوی و اخروی تخویف کا ذکر تھا۔ اور اب سُورۂ معارج میں امور دافعۃ العذاب کا ذکر ہوگا کہ منکرین دفع عذاب کے لیے یہ اُمور اختیار کریں۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
تمہید		**مقصد**	
شکوئی عذاب مانگنے والے ضدی کا	۱ تا ۴	تبشیر اخروی بہ بیان	۲۲ تا ۳۵
تسلیۃ النبی	۵ تا ۷	امور دافعۃ العذاب	
جواب سوال مقدر کہ عذاب کب آئے گا	۸	زجر متعلق بہ شکوئی آیت ۱	۳۶ تا ۳۹
عذاب آنے کا وقت	۸ و ۹	تخویف	۴۰ و ۴۱
تخویف بہ بیان احوالِ قیامت	۱۰ تا ۱۸	زجر مع تخویف اخروی	۴۲
شکوئی	۱۹ تا ۲۱	تخویف اخروی	۴۳ و ۴۴

ایاتہا ۲۸	رکوعاتہا (۲)	(۷۱) سورۃ نوح مکیۃ (۷۱)	کلماتہا ۲۲۴	حروفہا ۹۹۹

نفی شرک برکتی کی نقلی دلیل از حضرت نوح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربط سُورۂ نوح بسورۂ معارج

(۱) سُورۂ ملک میں توحید برکتی کے عقلی دلائل تھے، سُورۂ نون (قلم) میں فرمایا

کہ اس مسئلہ کے بیان میں نرمی سے کام نہ لینا، الحاقہ میں نہ ماننے والوں کو تخویفات اور معارج میں امور دافعة العذاب کا بیان ہُوا۔ اور اب سُورۂ نوح میں نقلی دلیل تفصیلی از حضرت نوحؑ بیان ہوگی۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
مقصد		قومِ نوحؑ کا عناد و استکبار	۲۳ و ۲۴
تخویفِ دُنیوی۔ و		تخویفِ دُنیوی	۲۵
دلیل نقلی بر نفی شرک برکتی	۱	نوحؑ کی بد دُعاء	۲۶
دعوتِ نوح (علیہ السلام)	۲ و ۳	مُعاندین کے لیے	و ۲۷
توحید و رسالت پر ایمان کا فائدہ	۴	نوحؑ کی دُعاءِ مغفرت	
شکویٰ قومِ نوحؑ کا	۵ تا ۲۲	مومنین کے حق میں	۲۸

رکوعاتها (۲) (۷۲) **سُورَةُ الجِنِّ مَكِّيَّةٌ** (۴۰) کلماتها ۲۵۰

ایاتها ۲۸ حروفها ۸۷۰

نفی شرک برکتی کی دلیل نقلی از جنّات

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربط سورۃ جن بسورۃ نوح

(۱) سُورۂ نوح میں نفی شرک برکتی کی دلیل نقلی از حضرت نوحؑ بیان کی گئی تھی۔ اور اب سُورۂ جن میں دلیل نقلی از جنّات بیان کی جارہی ہے۔ یہ سُورۃ، سُورۂ ملک سے شروع ہونے والے باب "تبارک" کی آخری سُورت ہے۔ آئندہ دو سورتیں اس باب کا تتمہ ہیں۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
مقصد		ادخالِ الٰہی	۱۶ و ۱۷
دلیل نقلی از جنات	۱ تا ۱۵	ردئے سخن بہ اہلِ مکہ ......فیہ	
(نفی شرک برکتی)		تخویفِ اخروی ومن......	

مضمون	آیت
ثمرہ "گزشتہ سورتوں کے دلائلِ عقلیہ و نقلیہ کا	۱۸
شکوٰی مُعاندین جن و انس کا	۱۹
خلاصہ زُمر تا جن تمام سورتوں کا	۲۰
ترقّی بر اوّل	۲۱
جواب سوال مقدر بہ بیان قدرتِ تامّہ باری تعالیٰ	۲۲

مضمون	آیت
اِستثنا مُنقطع از لا املک لکم	۲۳
دَوام عدمِ ایمان کفار کا بیان	۲۴
جواب سوال مقدر کہ عذاب کب آئے گا۔	۲۵
عِلّۃ لا ادری کی	۲۶
نفی شرک فی العلم بطور مستثنیٰ منقطع	۲۷ و ۲۸

رکوعہا ۲ — ۷۳ — سُورَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ — ۳ — کلماتہا ۲۸۵
آیاتہا ۲۰ — حروفہا ۸۳۸

قرآن پڑھو! ھدایت اسی سے ملتی ھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربط سُورۃ مزّمّل بسورۃ جن

(۱) سُورۂ مُلک سے سُورۂ جن تک نفی شرک برکتی کا بیان تھا۔ اور اب سورۂ مُزّمّل میں فرمایا کہ اس مسئلہ پر استقامت چاہیے جو قرآن پاک کے بغور مطالعہ و تلاوت کے بغیر حاصل نہیں ہوسکتی لہٰذا قرآن مجید کی تلاوت کیا کرو۔

مضمون	آیت
مقصد	
حکمِ استقامت بر دعوٰی	۱ تا ۵
عِلّۃ قُسمِ اللیل کی	۶ و ۷
دعوٰی توحید، جس پر قائم رہنے کا حکم ہُوا۔	۸ و ۹

مضمون	آیت
تسلیۃ النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم	۱۰
زجر و تخویف دنیوی یا اُخروی	۱۱
تخویف اُخروی	۱۲ و ۱۳
بیان یوم العذاب	۱۴
تخویف دُنیوی اہلِ مکہ کو	۱۵ و ۱۶

مضمون	آیت	مضمون	آیت
کلام متعلق بہ تخویف اخروی	۱۷ و ۱۸	معلول (فتاب ....) جس کی علّۃ پہلے ذکر ہوئی۔	۲۰
ترغیبِ ایمان واتباعِ قرآن	۱۹		
تخفیف حکمِ سابق متعلق بہ آیت ۲	۲۰	دعویٰ واستغفروا اللہ	
عِلّۃ آنے والے فتاب کی عَلم اہان....	۲۰	عِلّۃِ دعویٰ ان اللہ غفور رحیم	

رکوعاتہا (۲) — ۷۴ — سورۃ المدثر مکیۃ — ۴ — کلماتہا ۲۵۵

آیاتہا ۵۶ — حروفہا ۱۰۱۰

تلاوت کے ساتھ ساتھ قرآن کی تبلیغ بھی کرو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ربط سورۃ المدثر بسورۃ المزمل

(۱) سورۂ مزمل میں فرمایا کہ دعویٰ تبارک یا نفی شرک برکتی پر استقامت کے لیے قرآن پڑھا کرو، اور اب سورۂ مدثر میں فرمایا کہ صرف اتنا ہی نہیں بلکہ اُٹھو اور اس قرآن کو باقی لوگوں تک بھی پہنچاؤ۔ یہ دونوں سورتیں تتمہ ہیں سورۂ ملک سے جن تک کا۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
مقصد		جواب ایک اور مشرک کی کج بحثی کا	۳۱
دعوئ سورت	۱ تا ۶	تاکیدِ جواب ولا یرتاب.....	
تسلیۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم	۷	زجر المشرکین مع اثباتِ قیامت	۳۲ تا ۳۸
تخویف اخروی متضمن شکویٰ	۸ تا ۱۰	تبشیر المومنین اخروی	۳۹ تا ۴۸
زجر ولید بن مغیرہ جیسے معاندین کو	۱۱ تا ۱۶	زجر	۴۹ تا ۵۱
تخویف اخروی	۱۷	اِستکبارِ مشرکین اور اس کا رد	۵۲
خُبثِ معاند بطور دلیل	۱۸ تا ۲۵	بصورتِ زجر	و ۵۳
تخویف اخروی	۲۶ تا ۳۰	ترغیبِ قرآن	۵۴ تا ۵۶

اٰیاتہا ۴۰	سورۃ القیٰمۃ مکیۃ ۷۵	۳۱	کلماتہا ۱۹۹
رکوعاتہا ۲			حروفہا ۶۹۰

دعوٰی اثباتِ حشر اور مکذبین کا شکویٰ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ربط سورۃ القیٰمۃ بسورۃ المدثر

(۱) سورۃ مزمل و مدثر میں مسئلۂ توحید پر مستقیم رہنے کے لیے قرآن مجید کا پڑھنا اور پڑھانا ضروری قرار دیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ قرآن مجید پڑھنے پڑھانے کی ایک غرض اور بھی ہے کہ آئندہ دائمی زندگی ملنے پر ایمان ہو، جس میں اس دنیا کے اندر کیے ہوئے نیک و بد اعمال کی جزا و سزا ملنے والی ہے۔ چنانچہ سورت قیامت میں اسی کا بیان ہوگا۔ اور یہ مضمون سورۂ طارق تک جائے گا۔ گویا سورۂ قیامت سے سورۂ طارق تک ایک ہی باب ہے۔ اور ہر سورت بمنزلہ فصل کے ہے۔ اور سورت بروج اور طارق اس بابِ قیامت کا تتمہ ہیں۔ اور سورۂ بروج میں "تبارک" و "قیامت" دونوں بابوں کا اجمالی خلاصہ بھی ہے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
مقصد (الفصل الاول)		تبشیر اخروی متعلق بہ آیت	۲۲ و ۲۳
دعوٰی اثباتِ قیامت	۱ و ۲	تخویف اخروی متعلق بہ آیت	۲۴ تا ۳۰
زجر منکرین قیامت کو متضمن دعوٰی سورت۔	۳ تا ۶	زجر متعلق بہ آیت ۱ و ۲	۳۱ تا ۳۵
		زجر متعلق بہ دعوٰی سورت	۳۶
تخویف اخروی	۷ تا ۱۵	دلیل عقلی بر اثباتِ قیامت	۳۷ تا ۴۰
ادخالِ الٰہی۔ متعلق بہ ینبأ الانسان	۱۶ تا ۱۹	سبحٰنک اللھم وبحمدک اشھد ان لا الٰہ الا انت استغفرک واتوب الیک۔	
زجر متعلق بہ آیت ۵	۲۰ و ۲۱		

لِمارکوعات (۲)	۷۶	سُوْرَۃُ الدَّھْرِ مَکِّیَّۃٌ	۹۸	کلماتہا ۲۴۶
آیہا ۳۱				حروفہا ۱۰۹۹

اثباتِ حشر کا نمونہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ربط سورۃ الدھر بسورۃ القیٰمۃ

(۱) سُورۂ قیامت میں منکرینِ قیامت کو تخویف سُنائی گئی۔ اور اب سُورۂ دہر میں بطورِ ترقی ثبوتِ قیامت کا تفصیلی نمونہ بیان فرمایا گیا ہے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
الفصل الثانی		اِنعامِ الٰہی، انجامِ عملِ صالح ۱۱ تا	۲۲
نمونہ قدرتِ الٰہیہ (دلیل اثباتِ حشر)	۱ و ۲	ترغیب الی القرآن	۲۳
شفقتِ خداوندی، اور		تسلیۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم	۲۴
انسان کی قسمیں۔	۳	بیانِ توحید	۲۵ و ۲۶
تخویفِ اخروی قسمِ کفار کو	۴	زجر کفار کو	۲۷ و ۲۸
تبشیر قسمِ ابرار کو	۵ تا ۲۲	پند و نصیحت	۲۹ و ۳۰
عِلّۃ یشربون..... آیت ۶ کی	۷ تا ۱۰	تخویفِ اخروی	۳۱

لِمارکوعات (۲)	۷۷	سُوْرَۃُ الْمُرْسَلٰتِ مَکِّیَّۃٌ	۳۳	کلماتہا ۱۸۰
آیہا ۵۰				حروفہا ۸۱۶

دعوٰے اثباتِ حشر کے شواھد و دلائل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ربط سورۃ المرسلٰت بسورۃ الدھر

(۱) سُورۂ دہر میں نمونہ اثباتِ قیامت تھا۔ اور مُرسلٰت میں عذاب و ثواب کا نمونہ ہے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
الفصل الثالث		دلیل ۴ واسقیناکم	۲۷ و ۲۸
آخرت میں نرمی وسختی کا دنیوی نمونہ	۱ تا ۶	تخویف اُخروی (عذابِ جہنم کی بعض تفصیلات)	۲۹ تا ۴۰
دعویٰ سُورت	۷	تبشیر اخروی مومنین کو	۴۱ تا ۴۵
تخویف اخروی	۸ تا ۱۵	زجر و توبیخ	۴۶ و ۴۷
اِستشہاد بر تخویف دُنیوی	۱۶ تا ۱۹	شکویٰ	۴۸ تا ۵۰
دلائل عقلی بر حشر نشر			
دلیل ۱	۲۰ تا ۲۳	اس سُورت میں منکرین قیامت کو بار بار زجر کی گئی ہے ویلٌ یومئذٍ...	
دلیل ۲	۲۴ تا ۲۶		
دلیل ۳ .... شامخات	۲۷		

لہا رکوعان (۲) — ۷۸ — سُورۃُ النبا مکیۃ — ۸۰ — کلماتہا ۱۷۳

آیاتہا ۴۰ — حروفہا ۹۷۰

دعویٰ اِنَّمَا تُوعَدُونَ لَوَاقِعٌ کی تفصیل

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ربط سورۃ النبا بسورۃ المرسلٰت

(۱) سُورۂ مُرسلٰت میں عذاب کے نمونے تھے اور سورۂ نبا میں انعامات کی تفصیل ہے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
الفصل الرابع		تخویف اُخروی (دوزخیوں کی حالت)	۲۱ تا ۳۰
زجر منکرینِ قیامت کو	۱ تا ۵	تبشیر اُخروی (جنتیوں کی حالت)	۳۱ تا ۳۶
انما توعدون لواقع کی تفصیل بصورت انعاماتِ الٰہیہ	۶ تا ۱۶	دعویٰ توحید (ترقی بر سُورۂ دہر)	۳۷
		نفیِ شفاعت قہریہ مع تبشیر	۳۸
تخویف اخروی (حالات بوقت نفخۂ اولیٰ)	۱۷ تا ۲۰	تخویف اخروی	۳۹ و ۴۰

رکوعاتہا (۲) | ۷۹ | سورۃ النزعت مکیۃ | ۸۱ | کلماتہا ۱۹۷
ایاتہا ۴۶ | | | | حروفہا ۷۵۳

دعوٰی اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ کے شواہد و دلائل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ربط سورۃ النزعت بسورۃ النبأ

(۱) سورۂ نبأ میں انعامات کا ذکر تھا، اور نازعات میں ترقی ہے کہ جیسے دنیا میں موت کے فرشتے جاں کنی کے وقت مومنوں سے نرمی اور کفار سے سختی کرتے ہیں ایسے ہی قیامت کے دن بھی انسان فرشتے مقرر ہوں گے جو مومنوں سے نرمی اور کفار سے سختی کریں گے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
الفصل الخامس		دلیل عقلی بر دعوٰی سورت	۲۷ تا
آخرۃ میں جزا و سزا کے نمونے اور شواہد	۱ تا ۵	(نمونۂ بعث)	۳۳
تخویف اخروی	۶ تا ۹	تخویف اخروی	۳۴ تا ۳۹
شکوٰی مشرکین کا	۱۰ تا ۱۲	تبشیر اخروی	۴۰ و ۴۱
جواب شکوٰی	۱۳ تا ۱۴	شکوٰی	۴۲
استشہاد بر عذاب دنیوی	۱۵ تا ۲۶	جواب شکوٰی	۴۳ تا ۴۶

رکوعہا (۱) | ۸۰ | سورۃ عبس مکیۃ | ۲۴ | کلماتہا ۱۳۰
ایاتہا ۴۲ | | | | حروفہا ۵۳۳

قیامت کے دن ہر شخص کو اپنی پڑی ہوگی اور دوسروں سے بھاگے گا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ربط سورۃ عبس بسورۃ النازعات

(۱) سورۂ نازعات میں تخویف اخروی کا نمونہ بیان کیا گیا تھا۔ اور اب سورۂ عبس

میں تخویف اخروی کا نمونہ علی سبیل الترقی مذکور ہے کہ سختی اس قدر ہوگی کہ ہر شخص کو اپنی پڑی ہوگی اور نفسی نفسی کہے گا اور دُوسرے لوگوں سے بھاگے گا۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
الفصل السادس		دلیل عقلی بر اثباتِ قیامت	۲۴ تا ۳۲
تنبیہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم	۱ تا ۱۰	تخویف اخروی	۳۳ تا ۳۷
عظمتِ قرآنِ حکیم	۱۱ تا ۱۶	تبشیر اخروی	۳۸ و ۳۹
زجر ۱	۱۷ تا ۲۲	تخویف اخروی	۴۰ تا ۴۲
زجر ۲	۲۳	○	

رکوعہا ۱ — (۸۱) — سُورَةُ التَّكْوِيرِ مَكِّيَّةٌ — (۷) — کلماتہا ۱۰۴

آیہا ۲۹ — حروفہا ۵۳۰

احوالِ قیامت کا بیان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربط سورة التکویر بسورة عبس

(۱) سُورۂ عبس میں قیامت کی ہول ناکی کا بیان تھا کہ ہر شخص کو اپنی جان کے لالے پڑے ہوں گے، ہر ایک نفسی نفسی کہے گا۔ اپنے پراؤں سب سے بھاگے گا اور اب سُورۂ تکویر میں فرمایا کہ حساب کتاب کے بعد سب لوگ اپنے اپنے ٹھکانوں میں جاکر وہاں ہمیشہ زندہ بھی رہیں گے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
الفصل السابع		۶ احوال اُخرویہ	۷ تا ۱۴
تخویف اخروی و احوالِ قیامت کا		شواہد و نمونے احوالِ آخرت پر	۱۵ تا ۱۸
مجمل خلاصہ ۔ ۱۲ احوال		تمہید برائے زجر، و اشارہ بدلیل وحی	۱۹ تا ۲۵
۶ احوال دُنیویہ	۱ تا ۶	زجر کفار کو	۲۶ تا ۲۹

رکوعہا ۱	۸۲	سورۃ الانفطار مکیۃ	۸۲	کلماتہا ۸۰
آیہا ۱۹				حروفہا ۳۲۷

کفار اپنی جائے عذاب سے نہ نکلیں گے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ربط سورۃ انفطار بسورۃ تکویر

(۱) سورۂ تکویر میں تھا کہ سب لوگ اپنے اپنے ٹھکانوں میں ہمیشہ رہیں گے اور اب سورۂ انفطار میں فرمایا کہ وہ اپنے ٹھکانوں سے کبھی نکل بھی نہ سکیں گے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
الفصل الثامن		کلام متعلق بہ زجر	۹ تا ۱۲
تخویف اخروی اور احوالِ قیامت کا ذکر علیٰ سبیل الترقی	۱ تا ۵	تبشیر اخروی	۱۳
		تخویف اخروی	۱۴ تا ۱۸
زجر	۶ تا ۸	بیانِ توحید و نفی شفاعت قہریہ	۱۹

رکوعہا ۱	۸۳	سورۃ التطفیف مکیۃ	۸۶	کلماتہا ۱۶۹
آیہا ۳۶				حروفہا ۷۳۰

رجسٹر سے کوئی اپنا نام خارج نہ کرا سکے گا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ربط سورۃ التطفیف بسورۃ الانفطار

(۱) سورت انفطار میں تھا کہ کافر اپنے ہمیشہ رہنے والے ٹھکانے سے کبھی بھی نکل نہ سکیں گے۔ اور اب سورت مطففین میں فرمایا کہ سب لوگوں کے نام خاص رجسٹروں میں درج ہوں گے اور کوئی شخص بھی کسی کی سفارش سے اپنا نام وہاں سے خارج نہیں کرا سکے گا۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
الفصل التاسع		صفت مکذبین کی (صفۃ موضحہ یا ذامہ یا مخصصہ)	۱۱ و ۱۲
زجر ۱	۱	شکوی مع جواب بصورت ردع	۱۳ و ۱۴
بیان مطففین	۲ و ۳	تخویف اخروی	۱۵ تا ۱۷
زجر ۲	۴ تا ۶	تبشیر اخروی	۱۸ تا ۲۸
تخویف اخروی	۷ تا ۹	شکوی مع تخویف اخروی	۲۹ تا ۳۶
زجر و تخویف	۱۰		

رکوعہا ۱	۸۴	سورۃ الانشقاق مکیۃ	۸۳	کلماتہا ۱۰۷
ایاتہا ۲۵				حروفہا ۴۳۰

جہنم میں مختلف قسم کی سزائیں ہوں گی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ربط سورۃ انشقاق بسورۃ تطفیف

(۱) سورۂ تطفیف میں تھا کہ کافر لوگ دفتر سے اپنا نام کسی طرح بھی نہ کٹوا سکیں گے اور اب سورۂ انشقاق میں فرمایا کہ وہاں مختلف قسم کی سزاؤں سے دوچار ہونا پڑے گا

(۲) سورۂ تطفیف میں بُرے کاموں کی تمثیل تھی۔ اور انشقاق نیک کاموں کی ترغیب ہے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
الفصل العاشر		(تخویف اخروی میں آیت ۱۲ کی علۃ آیت ۱۳ میں، پھر ۱۳ کی علۃ ۱۴ میں بیان ہوگی۔ اور ۱۵ میں علۃ اثبات حشر ع)	
تخویف اخروی	۱ تا ۵		
ترغیب اعمالِ صالحہ	۶		
تبشیر اخروی	۷ تا ۹	بیان شاہد مع تخویف اخروی (علی سبیل الترقی)	۱۶ تا ۱۹
تخویف اخروی	۱۰ تا ۱۵		

مضمون	آیت	مضمون	آیت
زجر برائے مشرکین	۲۰	تخویف	۲۳ و ۲۴
شکویٰ	۲۱ و ۲۲	تبشیر	۲۵

رکوعہا ۱ — آیہا ۲۲ — (۸۵) سُورَةُ البُرُوجِ مَكِّيَّةٌ (۲۷) — کلماتہا ۱۰۹ — حروفہا ۴۶۵

تمۂ اُولیٰ باب تبارک و قیامت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربط سورة البروج بسورة الانشقاق

(۱) سُورت اِنشقاق میں قیامت کے روز کی گوناگوں سزاوں کے شواہد بیان ہُوئے۔ اور اب سُورۂ بُروج میں سُورۂ مُلک سے سُورۂ انشقاق تک کے سارے مضمون کا خلاصہ ہے یعنی باب "تبارک" و باب "قیامت" کا اجمالی خلاصہ ہے اور اس سورت میں تخویف دنیوی و اخروی ہے۔

(۲) اس سورت میں لف ونشر غیر مرتّب کے طور پر تین دعوے ہیں:۔

دعویٰ اُولیٰ: واللہ من ورائھم محیط (آیت ۲۰) کا نمونہ والسماء ذات البروج

دعویٰ ثانیہ: ان بطش ربك لشدید (آیت ۱۲) کا نمونہ والیوم الموعود

دعویٰ ثالثہ: قیامت کا معاملہ دُنیا کے معاملہ سے برعکس ہوگا۔ کا نمونہ شاھد ومشھود

مضمون	آیت	مضمون	آیت
تتمہ اُولیٰ (باب تبارك وقیامت)		تبشیر اُخروی ابرار کو	۱۱
احوال قیامت پر شواہد اربعہ	۱ تا ۳	متعلق بہ شاھد دوم ۱	۱۲
متعلق بہ شاہد ثالث	۴ تا ۸	متعلق بہ شاھد دوم ۲	۱۳ تا ۱۶
بیان توحید علیٰ سبیل الترقی	۹	متعلق بہ شاھد اول	۱۷ تا ۲۰
تخویف اخروی کفّار کو	۱۰	متعلق بہ بل الذین کفروا	۲۱ و ۲۲

رکوعہا ۱	سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ (۸۶) (۳۶)	کلماتہا ۶۱
آیاتہا ۱۷		حروفہا ۲۳۹

تتمہ ثانیہ باب تبارک و قیامت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربط سورۃ الطارق بسورۃ البروج

(۱) سُورت بُروج میں ثبوتِ قیامت پر شواہد و تخویف دنیوی و اخروی اور تبشیر بیان فرمائی۔ اور اب سُورۂ طارق میں فرمایا کہ اب بھی اگر یہ ڈھیٹ اور ضدی لوگ نہیں مانتے تو ان سے فرمادیں کہ ذرا ٹھہرو، ابھی گرفتِ خداوندی آئی۔

(۲) سورۂ بروج باب تبارک و قیامت کا تتمۂ اُولیٰ تھا اور سُورۂ طارق تتمۂ ثانیہ۔

پُورے باب قیامت کی سُورتوں کا مختصر ترین خلاصہ اس طرح ہے: (قیٰمۃ) ان لوگوں کو یہ بھی سمجھائیں کہ قیامت تو آکر ہی رہے گی، اس سے ڈر کر ہی توحید والا دعویٰ مان لو۔ (الدہر) اور پھر حشر بھی ہوگا، بطور نمونہ انسان کی پیدائش کو ہی دیکھ لو۔ (المرسلٰت) اور اس کے علاوہ عذاب کے نمونے سُن لو۔ (نبا) اور پھر دلائل بھی سُن لو۔ (نازعات) اور پھر یہ بھی سوچو کہ قیامت کے دن فرشتے مقرر ہوں گے جو مؤمنین سے نرمی اور کفار سے سختی کریں گے۔ (عبس) اور اس دن کوئی کسی کے کام نہ آئے گا بلکہ نفسا نفسی پڑی ہوگی اور سب ایک دُوسرے سے بھاگیں گے۔ (تکویر) پھر اپنے اپنے مقام میں ان پر مُختلف قسم کے حالات وارد ہوں گے۔ (انفطار) پھر اپنی جگہ سے نکل بھی نہ سکیں گے۔ (تطفیف) بلکہ نکلنے کے لیے کسی کی سفارش بھی نہ چلے گی۔ (انشقاق) پھر تم پر مختلف حالات وارد ہوں گے۔ (بروج) پھر وہاں سے بھاگ بھی نہ سکوگے۔ (طارق) بلکہ ہر ایک کے سر پر فرشتہ نگران مقرر ہوگا۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
تتمہ ثانیہ (باب تبارک وقیامت)		دلیل نقلی بطور نمونہ ۲	۱۱ تا ۱۴
تخویف مع شواہد	۱ تا ۴	شکویٰ بر کُفّار	۱۵ و ۱۶
دلیل نقلی بطور نمونہ بر حشر نشر ۱	۵ تا ۱۰	تخویف	۱۷

رکوعها ۱ — آیاتها ۱۹ — (۸۷) سورۃ الاعلیٰ مکیۃ (۸) — کلماتها ۷۲ — حروفها ۲۹۱

خاتمۃ القرآن

توحید و تزہید من الدنیا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ربط سورۃ الاعلیٰ بسورۃ الطارق

(۱) سُورۂ طارق میں تھا کہ ضدی لوگ نہ مانیں گے تو گرفت ہوگی۔ اور اب سُورت اعلیٰ میں فرمایا کہ اس گرفت سے بچنا ہے تو شرک سے بچ جاؤ اور توحید مان لو۔ سُورۂ اعلیٰ تا ختمِ قرآن بمنزلہ ایک باب کے ہے۔ اس میں ہر سورت بمنزلہ فصل کے ہے۔ اور اس میں قرآن پاک کے تمام مضامین کا مختصر خلاصہ بطور اعادہ کے بیان ہوگا۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
فصل اول:		ذکر فریقین (منیب و معاند) ۱۰ و	۱۱
نتیجہ و ثمرہ دعوئ توحید	۱	تخویف اخروی ۱۲	۱۳
دعوئ توحید کی جز اول پر دلائل و شواھد	۲ تا ۵	تبشیر اخروی مع تشریح من یخشیٰ	۱۴ و ۱۵
دعوئ توحید کی جز اول کے ابلاغ پر انعام الٰہی ......اللہ	۶ و ۷	تزہید من الدنیا۔ متضمن شکوئ و ترغیب الی الآخرۃ	۱۶ و ۱۷
دعوئ توحید کی جز ثانی انہ یعلم الجہر وما یخفیٰ	۷	توحید و تزہید پر دلیل نقلی از کتبِ سابقہ۔	۱۸ و ۱۹
دعوئ توحید کی جز ثانی کے ابلاغ پر انعام الٰہی	۸	سبحٰنک اللھم وبحمدک واشھد ان لا الٰہ الا انت استغفرک واتوب الیک۔	
تسلیۃ النبی	۹		

رکوعها ۱	۸۸ سُورَةُ الغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ ۶۸	كلماتها ۹۲
آیاتها ۲۶		حروفها ۳۸۱

عذابِ آخرت سے ڈرو

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربط سُورۃ الغاشیہ بسورۃ الاعلیٰ

(۱) سُورۂ اعلیٰ میں دعویٰ توحید کی ہر دو جزوں اور تزہید من الدنیا کا ذکر تھا۔ اور یہ سُورت سُورۂ اعلیٰ کا تتمہ ہے۔ اس میں تخویف، تبشیر اور تسلیہ کا بیان ہوگا۔ اور تبشیر کے اُمورِ خمسہ (۱۲ تا ۱۶) میں سے امورِ رابعہ (۱۳ تا ۱۶) کے لیے ۴ شواہد یا نمونے (۱۷ تا ۲۰)۔ اور تتمہ سُورۂ اعلیٰ و مقصد (آیت ۲۱) میں بیان ہوں گے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
فصلِ ثانی:		تفریعات بر امور اربعہ	۱۷ تا ۲۰
تخویف اخروی	۱ تا ۷	تتمہ سُورۂ اعلیٰ متضمن تسلیۃ النبیؐ	۲۱ و ۲۲
تبشیر اخروی	۸ تا ۱۶	تخویف اخروی معاند کو	۲۳ و ۲۴
امور خمسہ (فی بیان تبشیر)	۱۲ تا ۱۶	تتمۂ تخویف ماقبل	۲۵ و ۲۶

رکوعها ۱	۸۹ سُورَةُ الفَجْرِ مَكِّيَّةٌ ۱۰	كلماتها ۱۳۹
آیاتها ۲۹/۳۰		حروفها ۵۹۷

اہانت حُبِّ مال و تزہید مِن الدُّنیا

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربط سُورۃ الفجر بسورۃ الغاشیہ

(۱) سُورۂ غاشیہ میں سُورۂ اعلیٰ کے دو مضمونوں توحید اور تزہید من الدنیا کا تتمہ تھا اور سُورۂ فجر میں تزہید من الدنیا کا بیان ہوگا۔ یعنی حُبِّ دُنیا کی اہانت۔ پھر اس

سُورت میں تین امر بیان ہوں گے۔ ○ مرض ○ سببِ مرض۔ اور ○ علاجِ مرض۔ بیانِ مرض ۱۷ تا ۲۰ ، بیان سببِ مرض ۱۵ و ۱۶ ، بیان علاجِ مرض ۱ تا ۵

○ نیز شروع سُورۃ میں بطور تمہید کے دُعا کی مقبولیت کے اوقات علی سبیل الترقی بیان ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ سے دُعائیں مانگو اور مال کی محبت چھوڑو۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
فصلِ ثالث:		شکوی کے رنگ میں	۱۵ و ۱۶
ترغیب الی التوحید متضمن	۱ تا ۵	بیانِ مرض (حُبِّ دُنیا)	
علاجِ مرض		بیان سببِ مرض	۱۷ تا ۲۰
تزہید من الدنیا کے لیے		تزہید من الدنیا کے لیے	۲۱ تا ۲۶
○ تخویفِ دنیوی کے نمونے		تخویفِ اخروی	
نمونہ ۱	۶ تا ۸	ترغیب الی الایمان، مع	۲۷ تا ۳۰
نمونہ ۲	۹	تبشیرِ اخروی	
نمونہ ۳	۱۰ تا ۱۴	○	

رکوعہا ۱ (۹۰) سُورۃُ البلد مکیّۃ (۳۵) کلماتہا ۸۲
آیاتہا ۲۰ حروفہا ۳۲۰

انفاق کے لیے مَصارفِ صحیحہ کا بیان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ربط سورۃ البلد بسورۃ الفجر

(۱) سُورۂ فجر میں حُبِّ دُنیا کی مذمّت تھی اور سُورۂ بلد میں مال کے صحیح مصارف بتائے گئے

○ یہ سُورت سُورۂ فجر کا تتمہ ہے متعلق بہ تزہید من الدنیا، لیکن مقصود اصلی اس میں مشقتِ دُنیوی اور مال کا صحیح مصارف پر خرچ کرنا ہے۔ جس کے شروع میں دو شواہد مذکور ہیں۔ پھر زجر کے بعد مصارف صحیحہ کا بیان ہوگا۔

مضمون	آیت
فصلِ رابع :	
تخویف دنیوی کے نمونے	
نمونہ ۱	۱ و ۲
نمونہ ۲	۳
بیان فطرۃِ انسانیہ	۴
شکویٰ متعلق بہ تخویف	۵
فخریہ کلام معاند کا	۶
زجر اشکویٰ	۷

مضمون	آیت
انعاماتِ الٰہیہ وقدرتِ الٰہیہ	۸ تا ۱۰
مقصد	
شکرِ نعمت میں گھاٹی سے ہوکر نکلو یعنی صحیح مصارف پر مال خرچ کرو	۱۱ تا ۱۶
مذکورہ مصارف میں خرچ کرنے کی شرط (ایمان)	۱۷
تبشیر اخروی	۱۸
تخویف اخروی	۱۹ و ۲۰

رکوعہا ۱ — ۹۱ — سُوْرَۃُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ — ۲۶ — کلماتہا ۵۴
آیاتہا ۱۵ — حروفہا ۲۴۷

مومن وکافر کے عقائد میں فرق کا بیان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربط سورۃ الشمس بسورۃ البلد

(۱) سُورۂ بلد میں اصحاب المیمنہ و اصحاب المشئمہ کا ذکر تھا۔ اور اب سُورۂ شمس میں فرمایا کہ جس نے اپنے آپ کو شرک سے پاک کیا وہ اصحاب المیمنہ میں سے ہے اور کامیاب ہے۔ اور جس نے توحید پر مٹی ڈالی وہ اصحاب المشئمہ میں سے ہے اور ناکام ہے۔

○ اس سورت میں بطور تمہید کے کافر اور مومن کے عقائد میں فرق کے لیے چار شواہد بیان کیے گئے ہیں۔ اور پھر اصل مقصد کا بیان ہے کہ ان میں سے کامیاب کون ہے اور ناکام کون ہے اور آخر میں ایمان و کفر کے مابین فرق بیان کرنے کے لیے تخویف دنیوی بیان فرمائی گئی ہے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
فصلِ خامس:		**مقصد**	
شاہد ۱ فرق شمس و قمر کا	۱ و ۲	کامیاب کون، ناکام کون؟	۹ و ۱۰
شاہد ۲ فرق دن و رات کا	۳ و ۴	تخویف دنیوی	
شاہد ۳ فرق آسمان و زمین کا	۵ و ۶	کفر و ایمان کے مابین فرق	۱۱ تا
شاہد ۴ فرق تقویٰ و فجور کا	۷ و ۸	بیان کرنے کے لیے۔	۱۵

رکوعہا ۱ — آیہا ۲۱ — ۹۲ — **سُوْرَةُ اللَّيْلِ مَكِّيَّةٌ** — ۹ — کلماتہا ۷۱ — حروفہا ۲۱۰

مومن و کافر کے اعمال میں فرق کا بیان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربط سورۃ اللیل بسورۃ الشمس

(۱) سُورۂ شمس میں مومن و کافر کا اعتقادی فرق بیان فرمایا گیا تھا۔ اور اب سُورۂ لیل میں عملی فرق (نیک و بد اور انفاق و بخل) کا بیان ہوگا۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
		جوابِ سوالِ مقدر کہ مال دے کر چھوٹ جائیں گے	۱۱
فصلِ سادس:			
شاہد ۱ فرق دن و رات کا	۱ و ۲	جوابِ سوالِ مقدر کہ ہدایت کیسے معلوم کریں	۱۲
شاہد ۲ فرق مرد و عورت کا	۳	جوابِ سوالِ مقدر کہ اس جہاں میں ہم کامیاب ہیں	
مقصد		اس جہان میں بھی کامیاب ہوں گے	۱۳
مومن و کافر کے عملوں کا فرق	۴	تخویف اخروی	۱۴ تا ۱۶
وضاحت آیت ۴ کی	۵ تا ۱۰	تبشیر اخروی	۱۷ تا ۱۸
قانون مقبولیتِ اعمال کا	۵ تا ۷	صفاتِ عالیہ منفق کی	۱۹ و ۲۰
قانون عدمِ قبولیتِ اعمال کا	۸ تا ۱۰	نتیجہ منفق کے انفاق کا	۲۱

رکوعہا ۱	سُورۃ الضحیٰ مکیۃ (۹۳) (۱۱)	کلماتہا ۴۰
آیاتہا ۱۱		حروفہا ۱۷۲

تسلیۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ربط سُورۃ الضحیٰ بسورۃ الیل

(۱) شمس ولیل میں رُوئے سخن اُمت کی طرف تھا اب دو سُورتوں میں حضرت نبی کریم کی طرف ہے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
فصلِ سابع :		تسلیۃ النبیؐ کے لیے تین انعاموں کا ذکر	
شاہد ۱	۱	انعام ۱	۶
شاہد ۲	۲	انعام ۲	۷
مقصد		انعام ۳	۸
تسلیۃ النبیؐ ۱ بجواب کفار کہ خدا نے		تفریع بر انعامات علی سبیل اللف والنشر المرتب	
ناراض ہو کر اسے چھوڑ دیا اور وحی بند کردی	۳	تفریع بر انعام ۱	۹
تسلیۃ النبیؐ ۲ بجواب کفار کہ ہمیں خدا نے	۴ و	تفریع بر انعام ۲	۱۰
مال دیا اور اس کو بھوکا رکھا۔	۵	تفریع بر انعام ۳	۱۱

رکوعہا ۱	سُورۃ الانشراح مکیۃ (۹۴) (۱۲)	کلماتہا ۲۹
آیاتہا ۸		حروفہا ۱۰۳

تسلیۃ الصحابہ رضی اللہ عنہم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ربط سورۃ انشراح بسورۃ ضحیٰ

(۱) سُورۃ والضحیٰ میں تسلیۃ النبیؐ تھی اور سُورۃ انشراح میں تسلیۃ الصحابہؓ ہے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
فصلِ ثامن:		انعام ۳	۴
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ		**مقصد**	
کے انعاماتِ ثلثہ کا بیان		تسلیۃ الصحابہ رضی اللہ عنہم	۵ و ۶
انعام ۱	۱	تبلیغِ توحید و تعلق باللہ	
انعام ۲	۲ و ۳	کا حکم۔	۷ و ۸

رکوعہا ۱ — آیہا ۸ — (۹۵) **سُوْرَۃُ التِّیْنِ مَکِّیَّۃٌ** (۲۸) — کلماتہا ۳۴ — حروفہا ۱۵۰

تتمۂ سُوَرِ سابقہ و تزہید من الدُّنیا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ربط سورۃ التین بسورۃ الانشراح

سُورۃ والضحیٰ اور الانشراح میں تسلیۃ النبیؐ و تسلیۃ الصحابہؓ تھی کہ مالِ دُنیا ہیچ ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے تمہیں جو نعمتِ وحی و توحید دی ہے یہ سب نعمتوں پر فائق ہے۔ اللہ تعالیٰ تنگی دُور فرمائے گا۔ اور اب سُورۃ تین میں تزہید من الدنیا کا بیان ہے۔ یہ سُورت پہلی سورتوں کا تتمہ ہے، یعنی سُورۃ اعلیٰ کے دونوں مضمون اس میں مذکور ہیں۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
فصلِ تاسع:		دلیل ۴ (عقلی) بطور جواب قسم	۴
دربیانِ ادلۂ توحید کہ جو توحید نہ مانے گا		**مقصد**	
وہ معذب ہوگا۔		توحید کا منکر جہنم میں جائے گا۔	۵
دلیل ۱ وحی ابراہیمؑ و عیسیٰؑ	۱	موحّد عامل بے انتہا اجر پائے گا۔	۶
دلیل ۲ وحی موسیٰؑ	۲	زجر منکر روز جزا کو	۷
دلیل ۳ وحی محمدؐ	۳	دلیل عقلی متعلق بہ زجر	۸

رکوعہا ۱	(۹۶) سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ (۱)	کلماتہا ۹۲
آیہا ۱۹		حروفہا ۲۸۰

تبلیغِ قرآن فرض ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربط سورۃ العلق بسورۃ التین

(۱) سورۂ تین میں منکرین کو زجر تھی۔ اور اب سورۂ علق میں روئے سخن بسوئے نبیؐ ہے کہ آپ قرآن کی تبلیغ فرماتے رہیں، کوئی مانے یا نہ مانے۔

آیت	مضمون	آیت	مضمون
۹ و ۱۰	زجر ۱ متعلق بہ شکوی		**فصلِ عاشر**
۱۱ و ۱۲	زجر ۲ " "	۱	مقصد (اقرأ) مع دلیلِ عام برتوحید
۱۳	زجر ۳ "	۲	دلیلِ خاص برتوحید
۱۴	تخویف بصورت استفہام	۳	تکرارِ مقصد
۱۵ تا ۱۸	زجر	۴ و ۵	انعامِ باری تعالیٰ
۱۹	تنبیہ النبیؐ کلا لا تطعہ	۶ و ۷	شکویٰ
۱۹	حکم قربِ الٰہی حاصل کرنے کا بصورت تبلیغِ قرآن	۸	تخویفِ اخروی

رکوعہا ۱	(۹۷) سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ (۲۵)	کلماتہا ۳۰
آیہا ۵		حروفہا ۱۱۲

ترغیبِ تبلیغِ قرآن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربط سورۃ القدر بسورۃ العلق

(۱) سورۂ علق میں تھا کہ قرآن پڑھ کر مسئلہ توحید کی تبلیغ کرو اور قدر میں ترغیب تبلیغ ہے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
فصل حادی عشر :		بیان برکات لیلۃ القدر ۱	۳
مقصد بیان شان و عظمت قرآن	۱	بیان برکات لیلۃ القدر ۲	۴
بیان لیلۃ القدر	۲	بیان برکات لیلۃ القدر ۳	۵

رکوعہا ۱	۹۸	سورۃ البینۃ مکیۃ	۱۰۰	کلماتہا ۹۴
آیاتہا ۸				حروفہا ۳۹۹

مُعاندین کے عناد کا شکوٰی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ربط سورۃ بینۃ بسورۃ قدر

① سُورۃ قدر میں عظمتِ قرآن تھی تو اب بینہ میں ضد کرنے والے معاندین کا شکوٰی ہے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
فصل ثانی عشر		شکوٰی اہلِ کتاب کا	۴
مقصد شکوٰی عنادِ معاندین کا	۱ تا ۵	کُتبِ سابقہ کے بعض احکامات	۵
بینہ ۱ اوصافِ نبیؐ	۲	تخویف	۶
بینہ ۲ اوصافِ صحفِ مطہرہ	۳	تبشیر	۷ و ۸

رکوعہا ۱	۹۹	سورۃ الزلزال مکیۃ	۹۳	کلماتہا ۳۵
آیاتہا ۸				حروفہا ۱۳۹

آخرت میں ہر نیک و بد کو بدلہ ملے گا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ربط سورۃ زلزال بسورۃ بینۃ

① یہ سُورت سُورۃ بینہ کا تتمہ ہے۔ اس میں تخویف و تبشیر ہے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
فصل ثالث عشر		تبشیر اخروی	۷
تخویف و تبشیر	۱ تا ۶	تخویف اخروی	۸

رکوعہا ۱ (۱۰۰) سورۃ العٰدیٰت مکیۃ (۱۴) کلماتہا ۴۰

ایہا ۱۱ حروفہا ۱۶۳

کفّار کے ظلم کا شکویٰ اور تخویف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ربط سورۃ عٰدیٰت بسورۃ زلزال

(۱) پہلے معاندین کے عناد کے شکوے اور تخویف کا بیان تھا اور اب سُورۂ عادیات میں ظلمِ کفار کے شکوے کا بیان اور تخویف ہے۔ اس سُورت کا تعلق بینہ کے ساتھ ہے۔ سُورۂ فجر کی طرح اس سُورت میں بھی تین امور مرض، سببِ مرض اور علاجِ مرض کا ذکر ہے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
فصل رابع عشر		عِلّتِ کنود بصورتِ شکویٰ وزجر	۸
بیانِ مرض	۱ تا ۵	علاجِ مرض بصورتِ	۹ تا ۱۱
سببِ مرض (حُبِّ مال)	۶ و ۷	ترہیب	

رکوعہا ۱ (۱۰۱) سورۃ القارعۃ مکیۃ (۳۰) کلماتہا ۳۶

ایہا ۸ حروفہا ۱۵۲

آخرت میں کافروں کا بُرا حشر ہوگا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ربط سورۃ القارعۃ بسورۃ العٰدیٰت

(۱) اس سُورت میں بھی معاندین کو تخویف ہے، گویا اس کا تعلق بھی بینہ کے ساتھ ہے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
فصل خامسة عشر		تبشیر مومنین	۶ و ۷
احوالِ قیامت	۱ تا ۵	تخویف کفار	۸ تا ۱۱

رکوعها ۱ — آیاتها ۸ — ۱۰۲ — **سُورۃ التکاثر مکیۃ** — ۱۶ — کلماتها ۲۸ — حروفها ۱۲۰

حبِّ دُنیا اور آخرت سے غفلت کا شکوہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ربط سورۃ التکاثر بسورۃ القارعۃ

(۱) یہ سُورت بھی بینہ سے متعلق ہے۔ اس سے مقصود تزہید من الدُّنیا ہے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
فصل سادسة عشر		ردع و تنبیہ ۳	۵
شکوئ آخرت سے غافلوں کا	۱ و ۲	مشاہدۂ دوزخ	۶
دُنیا میں منہمک ہونے والوں کو		مشاہدۂ یقینی	۷
ردع و تنبیہ ۱	۳	مشاہدۂ دوزخ کے بعد کفار سے	
ردع و تنبیہ ۲	۴	دنیوی نعمتوں سے متعلق سوال	۸

رکوعها ۱ — آیاتها ۳ — ۱۰۳ — **سُورۃ العصر مکیۃ** — ۱۳ — کلماتها ۱۴ — حروفها ۶۸

مذمتِ اضاعتِ عمر اور تزہید من الدُّنیا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ربط سورۃ العصر بسورۃ التکاثر

(۱) اس سورت کا تعلق بھی بینہ سے ہے، اس میں عمر ضائع کرنے کی مذمت ہے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
فصل سابعۃ عشر		صفاتِ اربعہ	۳
تغییر زمانہ ۔ شاھد	۱	۱ ایمان	
عمر ضائع کرنا ۔ مشہود علیہ	۲	۲ عملِ صالح	
صفات اربعہ سے متصف		۳ تواصی بالحق	
مومنوں کا استثناء	۳	۴ تواصی بالصبر	

سُوْرَۃُ الْھُمَزَۃِ مَکِّیَّۃٌ (۱۰۴) (۳۲)

رکوعہا ۱ — آیہا ۹ — کلماتہا ۳۰ — حروفہا ۱۳۰

بعض موجباتِ عذاب پر زجر اور تزہید من الدنیا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ربط سورۃ الھمزۃ بسورۃ العصر

(۱) سُورت العصر میں تزہید من الدنیا کے ساتھ ساتھ عمر ضائع کرنے کی مذمت بھی بیان کی گئی تھی، اور ایمان، عملِ صالح، تواصی بالحق اور تواصی بالصبر جیسی اہم صفات سے متصف مومنوں کو مستثنیٰ قرار دیا گیا تھا۔ اور اب سُورۂ ہُمزہ میں تزہید من الدنیا کا بیان بھی ہے اور ساتھ ہی بعض خصال موجبۂ عذاب پر زجر بھی ہے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
فصل ثامنۃ عشر		اور مال گن گن کر رکھنا، اس خیال	
خصال موجبۂ عذاب		سے کہ میں اس کے ساتھ سدا	۳ و ۴
۱ طعنہ زنی	۱	رہوں گا۔	
۲ عیب چینی	۲	ردع	۵
۳ مال سمیٹنا۔	۳	تخویف	۵ تا ۹

رکوعہا ۱	(۱۰۵) سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ (۱۹)	کلماتہا ۲۰
آیاتہا ۵		حروفہا ۹۶

تزہید من الدنیا کے لیے تخویف دنیوی کا نمونہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربط سورة الفيل بسورة الهمزة

(۱) سورت الہمزہ میں تزہید من الدنیا تھی اور سورۃ الفیل میں بھی تزہید من الدنیا ہے اور اس میں تخویف کا دنیوی نمونہ پیش کیا گیا ہے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
فصل تاسعة عشر تمثیل عذابِ دُنیا کی تخویف کے لیے۔	۱ تا ۵	مقصد کفار کو سمجھانا ہے کہ اگر انھوں نے بھی مسئلہ نہ مانا تو وہ ہلاک کر دیے جائیں گے۔	

رکوعہا ۱	(۱۰۶) سُوْرَةُ الْقُرَيْشِ مَكِّيَّةٌ (۲۹)	کلماتہا ۱۷
آیاتہا ۴		حروفہا ۷۳

بموجب نعمِ الٰہیہ اہلِ مکہ کو حکمِ عبادت و تزہید من الدنیا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربط سورة القريش بسورة الفيل

(۱) سورت الفیل میں تزہید من الدنیا تھی، اور سورت القریش میں بھی تزہید من الدنیا ہے اور رب ہٰذا البیت کی عبادت کا حکم ہے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
فصل عشرون شکوئ قریش	۱ و ۲	حکمِ عبادت رَبِّ کعبہ اِنعاماتِ الٰہیہ	۳ ۴

رکوعہا ۱	سُورَةُ الْمَاعُونِ مَكِّيَّةٌ ۱۰۷ — ۱۷	کلماتہا ۲۵
آیاتہا ۷		حروفہا ۱۲۵

خصالِ کفار و منافقین کی مذمت اور تزہید من الدنیا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربط سورة الماعون بسورة القريش

① سورۃ قریش میں تزہید من الدنیا تھی۔ اور اس سورت میں بھی یہی مضمون ہے اور اس کے ساتھ کفار و منافقین کی خصلتوں کی مذمت بھی کی گئی ہے۔

مضمون	آیت		آیت
فصل حادی وعشرون		مسکین کو کھانا دینے سے روکنا	۳
بیان قبح افعالِ مشرکین		زجر نماز میں سستی کرنے پر	۴ و ۵
تکذیب روزِ جزا	۱	ریاکاری	۶
یتیم کے ساتھ درشتی	۲	برتنے کی چیز نہ دینا	۷

رکوعہا ۱	سُورَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ ۱۰۸ — ۱۵	کلماتہا ۱۰
آیاتہا ۳		حروفہا ۴۲

تسلیۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربط سورة الكوثر بسورة الماعون

① تکاثر تا ماعون ۶ سورتوں میں تزہید من الدنیا تھی، اب تسلیۃ النبی ﷺ کا بیان ہوگا۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
فصل ثانی وعشرون		معمولِ زندگی (جانی مالی عبادت)	۲
انعامِ باری تعالیٰ بطور تسلیۃ النبی ﷺ	۱	انجامِ منکر	۳

رکوعہا ۱	(۱۰۹)	سُورَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ	(۱۸)	کلماتہا ۲۶
آیہا ٦				حروفہا ۹۴

کافروں کو سلامِ متارکت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربط سورة الكٰفرون بسورة الكوثر

(۱) سُورۂ کوثر میں فرمایا آپ کا دشمن بے نام ونشان ہو جائے گا اور اب سُورۂ کافرون میں کُفار سے معاشی مقاطعہ کا حکم دیا گیا ہے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
فصل ثالثہ وعشرون		زمانۂ استقبال میں	۴
غیر اللہ کی عبادت کی نفی کا اعلان	۱ تا ۳	غیر اللہ کی عبادت کی نفی کا اعلان	و ۵
زمانۂ حال میں		کلام بطریقِ متارکت	٦

رکوعہا ۱	(۱۱۰)	سُورَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ	(۱۱۴)	کلماتہا ۱۷
آیہا ۳				حروفہا ۷۷

وعدۂ نصرت من جانب اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربط سورة النصر بسورة الكٰفرون

(۱) سُورۂ کافرون میں متارکۂ کُفار کا حکم تھا اور نصر میں فرمایا کہ نصرت آپؐ کی ہوگی۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
فصل رابعة عشرون		بیان امور موجبہ	
وعدۂ نصرتِ الٰہی وفتح	۱	نصرتِ الٰہیہ	۳
وعدۂ کثرتِ اعوان	۲	شفقتِ خداوندی	۴

کلماتہا ۲۰			رکوعہا ۱
	۶	سورۃ اللھب مکیۃ ۱۱۱	
حروفہا ۷۷			آیاتہا ۵

وعدۂ ہلاکتِ مُعاندین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربط سورۃ اللھب بسورۃ النصر

(۱) نصر میں تھا کہ آپکے اعوان بکثرت ہوں گے، اب فرمایا کہ آپ کا دشمن ہلاک ہوگا۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
فصل خامسۃ وعشرون		تخویف اخروی	۳
پیش گوئی ہلاکت ابی لہب۔	۱	ابولہب کی بیوی کا انجام	۴ و ۵
نفی شفاعت قہریہ	۲		

کلماتہا ۱۵			رکوعہا ۱
	۲۲	سورۃ الاخلاص مکیۃ ۱۱۲	
حروفہا ۴۷			آیاتہا ۴

——خاتمۃ خاتمۃ القرآن——

اعلانِ توحید علیٰ سبیل الکمال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربط سورۃ الاخلاص بسورۃ اللھب

(۱) لہب میں تھا کہ معاند ہلاک ہوں گے، اور اب اخلاص ہلاکت سے بچنے کی راہ بتائی گئی ہے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
خاتمۃ الخاتمۃ		علۃ احدیت وصمدیت	
اللہ تعالیٰ کی احدیت کا اعلان	۱	اللہ کا نائب نہیں، اللہ کسی کا نائب نہیں	۳
اللہ تعالیٰ کی صمدیت کا اعلان	۲	اللہ کا ہمسر بھی کوئی نہیں	۴

رکوعہا ۱	(۱۱۱)	سُورۃُ اللّھَبِ مَکِّیَّۃٌ	(۶)	کلماتہا ۲۰
آیہا ۵				حروفہا ۷۷

وعدۂ ہلاکتِ مُعاندین

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ربط سورۃ اللھب بسورۃ النصر

(۱) نصر میں تھا کہ آپکے اعوان بکثرت ہوں گے اب فرمایا کہ آپ کا دشمن ہلاک ہوگا۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
فصل خامسۃ وعشرون		تخویف اخروی	۳
پیش گوئی ہلاکت ابی لہب	۱	ابولہب کی بیوی کا انجام	۴ و ۵
نفی شفاعت تبریہ	۲		

رکوعہا ۱	(۱۱۲)	سُورۃُ الاِخلاصِ مَکِّیَّۃٌ	(۲۲)	کلماتہا ۱۵
آیہا ۴				حروفہا ۴۷

خاتمۃ خاتمۃ القرآن

اعلانِ توحید علیٰ سبیل الکمال

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ربط سورۃ الاخلاص بسورۃ اللھب

(۱) لہب میں تھا کہ معاند ہلاک ہوں گے اور اب اخلاص ہلاکت سے بچنے کی راہ بتائی گئی ہے۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
خاتمۃ الخاتمۃ		علۃ احدیت وصمدیت	
اللہ تعالیٰ کی احدیت کا اعلان	۱	اللہ کا نائب نہیں، اللہ کسی کا نائب نہیں	۳
اللہ تعالیٰ کی صمدیت کا اعلان	۲	اللہ کا ہمسر بھی کوئی نہیں	۴

رکوعہا ۱	۱۱۳	سُوْرَۃُ الْفَلَقِ مَکِّیَّۃٌ	۲۰	کلماتہا ۲۳
آیاتہا ۵				حروفہا ۷۶

آفاتِ دُنیویہ سے استعاذہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ربط سورۃ الفلق بسورۃ الاخلاص

(۱) اخلاص میں اعلان توحید تھا، اب کہا کہ پھر آفاتِ دنیویہ بچنے کے لیے اسی سے پناہ مانگو۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
خلاصۃ الکلام (۱)			
اللہ کی پناہ میں آؤ مخلوق کے شر سے	۱ و ۲	جادوگروں کے تعویذ گنڈوں سے	۴
اندھیری رات کے شر سے بھی	۳	حاسد کے شر سے بھی	۵
		اللہ کی پناہ میں آؤ۔	

رکوعہا ۱	۱۱۴	سُوْرَۃُ النَّاسِ مَکِّیَّۃٌ	۲۱	کلماتہا ۲۰
آیاتہا ٦				حروفہا ۷۹

آفاتِ اُخرویہ سے استعاذہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ربط سورۃ الناس بسورۃ الفلق

(۱) جیسا کہ آفاتِ دنیویہ سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے کا حکم ہے اسی طرح آفاتِ دینیہ سے بچنے کے لیے بھی اللہ کی پناہ میں آؤ۔ اور یہی خلاصہ ہے تمام قرآن کا۔

مضمون	آیت	مضمون	آیت
خلاصۃ الکلام (۲)		اللہ کی صفت ۳ الٰہ الناس	۳
اللہ کی صفت ۱ رب الناس	۱	جن و انس کے وساوس کے	۴ تا ٦
اللہ کی صفت ۲ ملک الناس	۲	شر سے اللہ کی پناہ میں آؤ	